مختلف کیٹیگریز میں ڈھیر سارے مکمل ناول پڑھنے کیلئے ہمارا یہ واٹس ایپ چینل جوائن کیجئے

👇👇👇👇

[Classic Urdu Material WhatsApp Channel]

ڈیئر ریڈرز اگر آپ سے لنکس اوپن نہیں ہو رہے ہے تو آپ ہمارے کلاسک وٹس ایپ چینل پر جا کر ان تمام لنکس کو ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں۔

آپ کو ہماری ویب سائٹ کلاسک اردو میٹریل پر ہر قسم کے ناولز مل جائیں گے ویب سائٹ لنک نیچے ہے کلک کیجیے

https://classicurdumaterial.com/

ایف بی کے کچھ ایشوز کی وجہ سے بعض اوقات ایف بی پر لنکس اوپن نہیں ہوتے۔ یہ تمام لنکس آپ کو ہمارے کلاسک وٹس ایپ چینل پر مل جائیں گے۔ چینل کا لنک اوپر دیا گیا ہے آپ اُس پر کلک کریں اور چینل کو فالو کریں اور ڈھیر سارے ناولز ڈاؤنلوڈ کریں

اور اگر آپ آڈیو ناول سننا پسند کرتے ہیں تو ہمارے آڈیو ناول یوٹیوب چینل کو سبسکرائب کیجیے لنک نیچے ہے

Classic Urdu Novels

کلاسک اردو میٹریل کارپوریشن

دوستی

فیصل بٹ

"شئ از پریگننٹ۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟کم اگین ریپیٹ کرو کیا کہا۔۔۔؟؟"

"امید سے ہے ہماری یہ کنواری سہیلی یہ بے غیرت بن بیاہی ماں بن گئی ہے"

بالوں سے پکڑ کر اس نے اپنی دوست کو ایک اور زور دار تمانچہ مارا تھا

"وٹ۔۔۔کیا بکواس کر رہی ہو۔۔یہ کیا زبان یوز کر رہی ہو عروشمہ خدا کا خوف کھاؤ"

ان دونوں دوستوں نے اسکے ہاتھوں سے عروشمہ کے بال چھڑانے کی کوشش کی تھی

"یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔زارا تم اسے ڈاکٹر کے لیکر گئی تھی۔۔۔کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔؟؟"

زارا نے اپنا سر پکڑ لیا تھا اس کمرے میں وہ دونوں لڑکیاں رو رہی تھی جو ابھی ابھی واپس ایک دوست کے گھر اکٹھی ہوئیں تھیں

"یہ۔۔۔بے غیرت۔۔۔"

"کیا بازاری زبان استعمال کر رہی ہو تم اسکے ساتھ۔۔؟؟شرم کرو۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"شرم کروں۔۔؟؟اس گھٹیا لڑکی نے بازاری حرکت کی تمہیں نظر نہیں آرہا یا پھر تم امیر زادی ہو اس لیے تمہیں فرق نہیں پڑ رہا سوہا جی آپ تو اس معاملے سے دور رہیں۔۔۔

آپ امیر لوگوں کی سوسائٹی میں یہ عام ہوتا ہو گا کالج کی لڑکی کا پریگننٹ ہونا پر۔۔۔"

سوہا نے جس قدر زور سے تھپڑ مارا تھا عروشمہ کو وہ پیچھے جا کر گری تھی

"یو بچ۔۔۔ تمہیں تو میں۔۔۔"

باقی تین دوستوں نے ان دونوں کو پیچھے کیا تھا۔۔ اپنی لڑائی میں وہ اس لڑکی کو دیکھ نہیں رہے تھے جو بیڈ کے ایک کونے پر سمٹ کر بیٹھ گئی تھی بکھرے بال عروشمہ کی مار سے اسکا منہ سوجھ گیا تھا پوری طرح سے

"عروشمہ۔۔۔ سوہا پلیز۔۔۔"

"چھوڑو مجھے۔۔۔ بچ بولا اسکی اوقات کیا ہے بدتمیز لڑکی۔۔۔ گالی نکال رہی ہے سب کو۔۔۔

زارا کیا ہوا ہے بتاؤ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔"

سوہا نے زارا کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا جو اور پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

سوہانے باقی دو دوستوں کی طرف دیکھا تھا۔۔ آج کا دن تو ان کے لیے جشن کا دن تھا وہ کالج سے اچھے نمبروں میں پاس ہوئی تھیں۔۔۔ سب کی سب اپنے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں انہوں نے اپنی محنت سے ٹاپ ٹین سٹوڈنٹس میں اپنا نام لکھوا لیا تھا۔۔۔

آج سوہا کے گھر سیلیبریٹ کر رہے تھے انتظار میں تھے زارا اور عروشمہ کے۔۔۔

"تمہیں سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔؟؟ یہ بدبخت پریگننٹ ہے۔۔۔ یہ دیکھو۔۔۔ یہ میرا بیگ۔۔۔ یہ کتابوں کے درمیان میں میں نے اسکی رپورٹس چھپائی ہوئیں ہیں۔۔۔

شرم نہ آئی تجھے۔۔۔ بے شرم بے غیرت لڑکی۔۔۔"

اپنے بیگ کی ہر چیز کو اس کمرے میں اچھال دیا تھا عروشمہ نے ایک بار پھر زارا کو مارنے کے لیے اسکی طرف بھاگی تھی وہ۔۔۔ اس کا خود کا چہرہ بھر گیا تھا۔۔۔

پن ڈراپ سائلنس ہو گیا تھا۔۔ سوہانے اپنے کانپتے ہاتھوں سے وہ رپورٹ اٹھائی تھی اور بیڈ پر گر پڑی تھی وہ۔۔۔

"اب کیوں شاکڈ ہو گئی ہو سوہا۔۔۔؟ سانپ سونگھ گیا ہے تمہیں۔۔۔ بتاؤ اب مجھے۔۔۔ اس گھٹیا لڑکی نے اپنے ساتھ ساتھ ہمیں بھی برباد کر دیا۔۔۔"

زارا کی بھی وہی حالت تھی جو سوہا کی تھی

"یہ کیا کر دیا تم نے عروشمہ۔۔۔"

"مجھ۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔"

"غلطی۔۔۔؟؟ گناہ کیا ہے تو نے۔۔۔ تجھے اپنے بوڑھے باپ کی ڈارھی کا خیال نہیں آیا۔۔؟؟ تجھے اپنے ماں کا خیال نہیں آیا۔۔؟ تجھے میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔"

عروش نے اسے اور دو لگائی تھیں۔۔۔۔

"زارا۔۔۔ بس۔۔۔ بس کر جاؤ۔۔۔ بس اسکی حالت دیکھو۔۔۔"

"چھوڑ دو مجھے۔۔۔ تم لوگ سمجھ نہیں رہے ہو۔۔۔ یہ اکیلی برباد نہیں ہوئی ہم سب ہو گئے ہیں۔۔۔ یہ ہمارے گروپ میں تھی۔۔۔۔ سب کو پتہ چلے گا ہمارے گھروں میں پتہ چلے گا۔۔۔ اسکو نہیں کوئی کچھ کہے گا۔۔۔ اسکے جیسی تو خودکشیاں کر کے مر جاتیں ہیں۔۔۔ پیچھے ہم جیسے لوگوں کو چھوڑ جاتیں ہیں معاشرے کے ظلم برداشت کرنے کے لیے۔۔۔۔"

زارا کو واپس ان دونوں نے وہیں بٹھا دیا تھا۔۔۔

اب خاموشی تھی اور تینوں کی نظریں سوہا پر تھیں۔۔۔

"سوہا۔۔۔ تم ہم سب میں کول مائنڈ ہو انٹیلیجنٹ ہو سینئر ہو۔۔۔ تم بتاؤ اب۔۔"

"تم اس سے کیا پوچھ رہی ہو مجھ سے پوچھا عندلیب۔۔۔جب ڈاکٹر نے اسکی رپورٹ دی۔۔۔ وہ ہم دونوں کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہی تھی۔۔اور وہ جس حقارت اور زہر کی نظروں سے ہمیں دیکھ رہی تھی میں خود کو انکے سامنے برہنہ محسوس کر رہی تھی بے پردہ۔۔۔لیڈی ڈاکٹر نے پوچھا کیا اتج ہے تمہاری۔۔۔

اس وقت میں نے کہا یہ میریڈ ہے۔۔۔وہ کہتی اتنی چھوٹی اتج میں شادی اور بچہ۔۔۔۔

میں نے انہیں بتایا یہ یونیورسٹی سٹوڈنٹ ہے۔۔۔۔میرا دل کر رہا تھا وہ زمین کھلے مجھے اپنے اندر سما لے۔۔۔۔اتنی شرمندگی۔۔۔گھن آ رہی مجھے اس کے وجود سے یہ بے حیا لڑکی۔۔۔"

"زارا سنبھالو خود کو۔۔۔۔پلیز۔۔۔سوہا تم نے ایک بار بھی کچھ نہیں کہا۔۔۔"

سوہا نے رپورٹ پکڑے پیچھے روتی ہوئی بلکتی ہوئی زخمی دوست کو دیکھا اور گہرا سانس بھر کر مخاطب ہوئی تھی اس سے۔۔۔

"سوہا۔۔۔کیا سوچ رہی ہو۔۔۔"

"میں سوچ رہی ہوں۔۔۔جس لڑکی نے ایک چھوٹے سے لال بیگ کو ایک چھپکلی کو ایک کیڑے کو دیکھ کر ہمیشہ چیخ ماری۔۔۔ڈر جاتی تھی جو۔۔۔

میں تنہائی میں ڈری نہیں کسی غیر محرم سے ملتے ہوئے۔۔؟؟شادی کے بعد بھی لڑکیوں میں ہمت نہیں ہوتی کہ اپنے شوہر کے ساتھ انٹیمیسی کو اوپنلی قائم کر سکیں۔۔۔

اور یہ کسی غیر محرم کے ساتھ سب حدود پار کر گئی۔۔۔؟؟

عروشہ یونوٹ۔۔؟؟؟ہم دوستوں نے یونیورسٹی لائف کے لیے کتنی سٹرگل کی تھی

ہم دوستوں میں سے کسی ایک لڑکی کا یہ شرمناک گناہ تمہیں ہی نہیں ہم سب کو اس کٹھرے میں لے گیا ہے جو پنچائیت اب دنیا لگائے گی لوگ لگائیں گے۔۔۔ہمارے خاندان والے لگائیں گے۔۔۔

۔

"We Are Doomed....."

۔

اتنی خاموشی میں سوہا کی آواز اس کمرے میں گونجی تھی۔۔۔

۔

اس کمرے میں کھنکتی سوہا کی آواز نے عروشہ کو ایک الگ دنیا میں پہنچا دیا تھا۔۔

وہ دنیا جہاں وہ ایک بہن تھی بھائی کی عزت کا سوچ کر قدم اٹھانے والی بہن

ایک بیٹی۔۔۔باپ کی داڑھی کی لاج نے اسے قائل کر دیا تھا حجاب کرنے پر۔۔۔

عروشمہ ہاشم۔۔۔ نعیم ہاشم کی 5 بیٹیوں میں سے دوسرے نمبر والی بیٹی۔۔۔

گھر کی چہکتی ہوئی چڑیا۔۔۔

عروشمہ سوچوں کے سمندر میں بہہ گئی تھی جن کی لہریں اسے بہاتے ہوئے ماضی میں لے گئی تھیں جہاں وہ تھی ایک معصوم کلی

عروشمہ ہاشم۔۔۔ایک نام جو خاندان میں پہلی لڑکی تھی جس نے ٹاپ 3 میں نام بنالیا تھا اپنے کالج میں۔۔۔

عروشمہ ہاشم جس نے سکالرشپ حاصل کرلی تھی اور اب شہر کی مہنگی اور ٹاپ یونیورسٹی میں میرٹ لسٹ میں جگہ بنالی تھی

عروشمہ ہاشم۔۔۔اپنی ابو کی پری

اپنے بھائی حماد کی آنکھوں کا تارا

اپنی امی کی لاڈلی۔۔۔

عروشمہ ہاشم۔۔۔۔

۔

"ابو کبھی کبھی لگتا ہے میں آپ کا اکلوتا بیٹا نہیں ہوں یہ لڑکیاں ہیں۔۔ توبہ ہے اتنا پیار کرتے ہیں آپ۔۔۔"

ہاشم صاحب نے اپنی بچیوں کے ہنستے ہوئے چہرے دیکھے تھے پھر اپنے بڑے بیٹے حماد کو دیکھا تھا

"میں اپنی بچیوں کو تمہارے سامنے اس لیے بھی لاڈ پیار کرتا ہوں کہ تمہیں پتہ رہے یہ میری ذمہ داریاں نہیں ہیں۔۔۔ میری زندگیاں ہیں۔۔ اور کل کو میرے جانے کے بعد حماد تم نے بہنوں کا بڑا بھائی نہیں باپ بننا ہے۔۔۔"

"ابو۔۔"

"ابو جی۔۔۔"

وہ بیٹیاں اداس ہو گئی تھی اس سوچ پر اور چھاؤں کی طرح باپ کی طرف لپکی تھی۔۔ پر ان میں وہ ایک بیٹی وہیں بیٹھے رونے لگی تھی

"عروشمہ میری بچی۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔"

"امی ابو سے کہیں ایسی باتیں مت کیا کریں۔۔ ہم ان کے بغیر رہ نہیں سکتے۔۔

ابھی تو ہماری زندگی میں خوشیاں آئی ہیں امی۔۔۔ ابھی تو ہم نے جینا سیکھا ہے۔۔ پلیز۔۔۔"

وہ زار و قطار رونا شروع ہو گئی تھی سب ہی آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اتنی خوشیاں ایک ساتھ ان کے گھر آئی تھیں اور گھر کی چھت چھن جانے سے انکی روح کانپ گئی تھی ہاشم صاحب میں جان تھی اس گھر کے ہر فرد کی۔۔۔

"پر عروشمہ جو باپ کی اس بات پر اتنی آبدیدہ ہوئی تھی اسے کیا پتہ تھا وہی وجہ بنے گی اس گھر کی چھت گر جانے کی۔۔۔وہ جو آج اتنی رو رہی تھی۔۔۔کل کو وہی خون کے آنسو رُولا دے گی ان سب کو۔۔۔

اپنے ایک کردہ گناہ کی وجہ سے۔۔۔۔"

۔

۔

"سوہا میڈم۔۔۔بڑے صاحب نے بُلایا ہے آپ کو۔۔"

ملازمہ دروازے پر کھڑی تھیں اور سوہا نے اس فائل کو ایک دم سے چھپا لیا تھا۔۔۔

ملازمہ حیران ہوئی تھی سوہا کے ماتھے پر آتے پسیے کو دیکھ کر۔۔۔اس لڑکی کو ہمیشہ غصہ کرتے رُوب ڈالتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔۔۔

جس مالک کی بیٹی کے چہرے پر کبھی زرا سی نرمی نہیں دیکھی تھی آج گھر کی ملازمہ اس چہرے پر ڈر وحشت دیکھ رہی تھی

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ڈیڈ سے کہو میں کچھ دیر تک آتی ہوں۔۔"

"بی بی جی آپ ٹھیک ہیں۔۔؟؟"

سوہا نے ایک نظر ڈالی تھی اور وہ ملازمہ بھاگ گئی تھی وہاں سے۔۔۔

آپکو آپکی امی کی قسم ہے لائک ضرور کرنا پوسٹ پر بہت محنت کرتا ہوں لیکن محنت کا صلہ نہیں مل رہا،

😔

"سوہا۔۔۔"

"کیا کروں۔۔؟؟ کیا کہوں۔۔؟؟ یہ گناہ ہے جس کی معافی نہیں۔۔۔اسکی معافی نہیں

عروشمہ کیوں کیا تم نے یہ سب۔۔؟؟ تم تو ایسی نہیں تھی کسی نے زبردستی کی۔۔؟

کچھ غلط ہوا تمہارے ساتھ۔۔؟؟ ہمیں بتاؤ مجھے بتاؤ چوبیس گھنٹے سے پہلے اسے سزا دلواؤں گی

بتاؤ۔۔۔"

سوہا کے سوالات پر سب دوستوں کے دل میں ایک امید جاگی تھی کہ شاید کچھ اور کہانی ہو

پر عروشمہ نے تو سب کچھ ختم کر دیا تھا جیسے

نہ میں سر ہلا کر۔۔۔

"کچھ۔۔کچھ نہیں ہوا تھا۔۔میں بہک گئی تھی باپ کی عزت بھائی کی عزت میں تو پورے خاندان کی عزت مٹی میں ملادی۔۔

میں۔۔میں سمجھی تھی وہ مجھ سے پیار کرتا ہے ہم شادی کریں گے۔۔اور مجھے لگا تھا پیار کی منزل یہ ہے۔۔۔

یہ جس میں دھنستی چلی گئی میں۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا میں جس شخص کو اپنا سب سمجھ کر گئی تھی وہ۔۔۔ وہ مجھے دھوکا دے گا۔۔۔وہ جوس کا گلاس۔۔۔جسے پینے کے بعد مجھے ہوش نہیں رہا تھا۔۔

اور جب ہوش آیا تو خود کو۔۔۔"

وہ گھٹنوں پر سر چھپائے رونا شروع ہو گئی تھی

"نام بتاؤ اسے میں جان سے ماردوں گی۔۔۔اسے پولیس کے حوالے کریں گے ہم عروشہ۔۔۔"

"عندلیب۔۔۔یہ چوچی کا کی تھی۔۔؟؟روٹی کو چوچی کہتی ہے اتنی معصوم ہے۔۔۔؟؟

اس نے موقع دیا اس خبیث کو۔۔۔کسی غیر محرم کے ساتھ یہ گئی وہ بھیڑیے جو باہر کی دنیا میں چھپے بیٹھے ہیں وہ گھروں تک نہیں آتے ان کے جیسی بدذات لڑکیاں خود انکا کے چنگل میں پھنس جاتی ہیں۔۔۔

یہ برباد کر گئی ہے سب کچھ سوہا۔۔اس نے ہمارے مستقبل کو اپنی حوس کی آگ میں ایندھن بنا کر جلا ڈالا۔۔۔"

۔

سب سے زیادہ ان دوستوں میں زارا کر رہی تھی۔۔وہ پاگل ہو رہی تھی عروشمہ کو پھر سے تھپڑ مارنے کے لیے۔۔

"زارا تم کیسی دوست ہو۔۔؟عروشمہ کو ہماری ضرورت ہے۔۔تم اسے مجبور کر رہی ہو کہ وہ کوئی غلط کام کر بیٹھے۔۔۔تم چپ کیوں نہیں رہ سکتی"

"کیوں چپ رہوں میں۔۔؟میرے اندر ایک طوفان شور مچا رہا ہے۔۔۔میرے ہاتھ دیکھو کانپ رہے ہیں میری زبان بولتے ہوئے لرز رہی ہے

عنایا۔۔۔یہ سچ جب سب کے سامنے آئے گا میرے گھر والے میری تعلیم چھڑوا دیں گے

میرا کزن جس کے ساتھ میری شادی کرنی ہے میرے گھر والوں نے وہ نکاح سے پہلے مجھ سے میری پاکدامنی کی قسم لے گا۔۔۔

میرے ابو۔۔۔وہ جب جب مجھے دیکھیں گے وہ سوچیں گہ کہیں میں نے بھی تو پڑھائی کے بہانے انہیں دھوکا نہیں دیا۔۔اگر دیا تو کب کب اور کتنی بار۔۔۔

میں شور مچانا چاہتی ہوں کیونکہ کچھ گھنٹوں میں کچھ دنوں میں ہم سب کی زندگی برباد ہو جانی ہے۔۔۔میری بات لکھ لو۔۔

یہ اکیلی برباد نہیں ہوئی۔۔۔

تم جیسی لڑکیاں۔۔۔عروشمہ ہاشمی۔۔۔تجھے اللہ پوچھے تو نے اس گناہ کو کرتے ہوئے ایک بار نہیں سوچا۔۔"

۔

وہ روتے ہوئے نیچے زمین پر بیٹھ گئی تھی اپنے بیگ میں اپنی بکس رکھتے ہوئے اس نے حسرت بھری نظروں سے انہیں دیکھا تھا اور کندھے میں بیگ لٹائے بڑی سی چادر اوڑھے وہ دروازے کی جانب بڑھی تھی جب سوہا نے اسے پیچھے سے آواز دی تھی

"ڈرائیور ڈراپ کر دے گا میں کہتی ہوں۔۔"

"نو تھنکس۔۔۔نہیں چاہیے تمہارا احسان سوہا میڈم۔۔اس بے غیرت کو یہ آفر دو آنے والے دنوں میں شاید تمہارے پیسے سے اسکی کوئی مدد ہو سکے۔۔میرے حال پر چھوڑ دو مجھے۔۔۔"

"زارا۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

پرزارا وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ان سب کو ایک گہری سوچ میں چھوڑ کر

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"حماد نہیں میرے بچے نہیں۔۔۔ چھوڑ دو اسے"

"چھوڑ دوں امی۔۔؟اس بدذات نے کیا کر دیا۔۔آپ کو اندازہ ہے۔۔۔اس نے ہمیں جیتے جی مار دیا۔۔۔"

"ایم سو۔۔سوری بھائی۔۔۔میں۔۔"

"تمہیں بھی مار دوں گا اور خود کو بھی ختم کر لوں گا۔۔تم نے یہ صلہ دیا ہمارے یقین کا ابو۔۔"

ہاشم صاحب اسی دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئے تھے اور باقی بہنیں ترلے کر رہی تھیں واسطے ڈال رہی تھی بھائی کے آگے عروشمہ کی زندگی کے

"امی میرے پاؤں چھوڑ دیں۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"نہیں حماد نہیں۔۔۔ خدا کے لیے نہیں آواز نیچی کرلو۔۔ میری بیٹیوں کی بدنامی ہو جائے گی اگر اوپر کسی رشتے دار نے تمہاری باتیں سن لی۔۔۔

مجھے آج اسکے مر جانے پر افسوس نہیں ہو گا پر تم میرے بچے جیل چلے جاؤ گے۔۔

سارے محلے سارے خاندان کو پتہ چل جائے گا۔۔۔ اور ایک سلسلہ شروع ہو جائے گا خودکشیوں کا۔۔

تمہارے ابو کی طرف دیکھو۔۔۔ حماد ہم دونوں میاں بیوی نے خود کو مار کر تم بچوں کو پالا پوسہ۔۔۔ رحم کرو ہم پر۔۔۔"

ماں نے روتے ہوئے چادر بیٹے کے قدموں پر رکھ دی تھی اور خود پر گر گئیں تھیں وہاں۔۔

عروشمہ کے اس گناہ کی خبر انہیں آج ملی تھی۔۔۔

وہ لڑکی جس پر محبتوں کا بھوت سوار تھا

جو عشق میں عزتیں نچھاوڑ کر بیٹھی تھی وہ ایک طرف رو رہی تھی ہونٹوں سے خون نکل رہا تھا۔۔ ماں کے تھپڑوں کے بعد اس میں ہمت نہیں تھی کسی سے نظریں ملانے کی

حماد پیچھے ہو گیا تھا کچھ قدم اور اپنے والد کے ساتھ بیٹھ گیا تھا

گھر کے دروازے بند تھے

وہ لوگ جوائنٹ فیملی میں فرسٹ فلور پر رہتے تھے۔۔ آج خوش قسمتی تھی جو ہاشم صاحب کے دونوں بھائی ایک فنکشن پر گئے ہوئے تھے

جانا تو انہوں نے بھی تھا سب تیار ہی تھے جانے کو جب عروشمہ کی خراب طبیعت کی وجہ سامنے آئی۔۔

"ابو۔۔۔ آپ کہتے تھے بیٹیوں سے نہیں انکے نصیبوں سے ڈر لگتا ہے

پر ابو میں کہتا ہوں نہ بیٹیوں سے ڈر لگتا ہے نہ انکے نصیبوں سے۔۔۔

ہمیں ایسی بیٹیوں سے ڈرنا چاہیے جو ماں باپ کی عزت رؤند جاتی ہیں۔۔۔

اب آپ کہتے تھے میں باپ بن کر انکا سائبان رہوں ہمیشہ۔۔۔

آج کے بعد مجھے نہیں لگتا میں ان سب کا بڑا بھائی بھی بنا رہوں گا۔۔۔

جس کسی کو ناول کے واٹس ایپ گروپ میں ایڈ ہونا میسج کریں مجھے

میری ایک بہن نے جو کالک مل دی ہے میرے دل پر ابو میں کبھی اپنی بہنوں پر یقین نہیں کر پاؤں گا۔۔۔

اور اگر کل کو بیٹی ہو گئی تو ابو میں اس پر بھی یقین نہیں کر سکوں گا۔۔۔"

حماد وہاں سے چلا گیا تھا اس گھر کے مردوں کو آج روتے ہوئے دیکھ رہی تھیں سب عورتیں گھر کی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ہاشم صاحب جو بس اپنے ہاتھوں کو دیکھی جا رہے تھے حسرت بھری نگاہوں سے۔۔۔

"عروشمہ کمرے میں چلو۔۔۔"

"آپی۔۔ایم سوری۔۔۔میں نے گناہ کر دیا۔۔۔پر میں مرنا نہیں چاہتی مجھے خود کشی نہیں کرنی۔۔۔ مجھے آپ سب کے ساتھ جینا ہے ساری زندگی گزارنی ہے۔۔پلیز مجھے بچا لیں مجھے ابھی مرنا نہیں ہے۔۔بھائی سے کہیں مجھے اور ماریں سزا دیں۔۔میرا منہ توڑ دیں۔۔پر مجھ سے بات کریں ابو۔۔۔"

وہ پاگلوں کی طرح باتیں کر رہی تھی ہاتھ آگے بڑھا رہی تھی پر کوئی ہاتھ نہیں تھام رہا تھا وہ نادان ابھی بھی یہ سمجھ رہی تھی کہ اسے کوئی تھام لے گا دلاسہ دے گا۔۔۔

پر اسے پتہ نہیں تھا اپنے دھوکے سے وہ سب کی محبت اسکے لیے ختم کر چکی تھی اسی لمحہ۔۔۔

اسے ایک بات سمجھ آگئی تھی اس نے جو کچھ بھی کیا جو کچھ بھی اس سے ہوا وہ نادانی نہیں تھی۔۔۔کسی نامحرم کے ساتھ تعلقات قائم کرنا کوئی نادانی نہیں ہوتی۔۔۔

اسے پتہ تھا باپ جب صبح صبح اسے بائیک پر کالج چھوڑنے جاتا تھا تو کہتا تھا

میری بچیاں میرا غرور ہیں۔۔۔میرا عروج ہیں۔۔۔

باپ کہتا تھا میری خواہش تھی میری بچیاں شہر کے بڑے کالج میں تعلیم حاصل کریں۔۔

پر باپ یہ بتانا بھول گیا تھا کہ میری عزت کا بھی خیال رکھنا۔۔۔میری داڑھی کا خیال رکھنا جب بغاوت کا جذبہ حاوی ہو جائے تو میرے یقین کو ڈھال بنالینا پر عزت کو داؤ پر مت لگانا۔۔۔

باپ نے یہ اہم باتیں تو بتائی نہیں۔۔۔کیونکہ ماں باپ کبھی جوان اولاد کو یہ باتیں ہر قدم پر بتاتے نہیں ہیں۔۔۔انکا یقین انہیں اجازت ہی نہیں دیتا۔۔۔

۔

پر کچھ اولادیں بھول جاتیں ہیں۔۔۔دنیاوی لذت میں۔۔تو کبھی جوش میں جوانی میں۔۔

یہ وہ گناہ ہوتے ہیں جنکی معافی نہ دنیا میں ہوتی ہے نہ آخرت میں۔۔۔۔

۔

"مجھے میرے ماں باپ معاف نہیں کر رہے تو میرا رب۔۔۔"

اور وہ پھر سے سسکیاں لیتے ہوئے رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"آپ کو عروشمہ ہی ملی ہے بھائی کے لیے۔۔۔؟ ہر وقت تو کتابی کیڑا بنی رہتی تھی اور تو اور بھائی کو بھی عاصم بھائی کہتی ہے بھلا اتنی ڈمب لڑکی ہماری کلاس میں ایڈجسٹ کر پائی گی۔۔؟؟"

طویل خاموشی کے بعد اس چلتی گاڑی میں پیچھے بیٹھی ان کی بیٹی نے پوچھا تھا

"شادی تم نے کرنی ہے یا تمہارے بھائی نے۔۔؟؟"

فرنٹ سیٹ پر بیٹھے والد صاحب نے سخت لہجے میں پوچھا تھا

"پر ڈیڈ۔۔۔افففف عاصم بھائی آپ ہی کچھ کہیں۔۔۔"

عاصم نے ریڈ لائٹ دیکھ کر اشارے پر گاڑی کھڑی کی تھی

"عروشمہ میں کیا بُرائی ہے۔۔۔؟؟امی کو پسند ہے تو مجھے بھی پسند ہے شئ از انائس گرل۔۔

اور تم جانتی ہو مجھے لائف پارٹنر میں کلاس نہیں سیرت چاہیے۔۔۔

ہمارے خاندان کی ہے وہ تو مجھے پورا بھروسہ ہے امی کی پسند پر۔۔۔"

"میرا بیٹا ہے۔۔۔کچھ سیکھو اپنے بڑے بھائی سے نوشین۔۔۔"

"یا۔۔وٹ ایور۔۔۔"

دوابرہ گاڑی سٹارٹ کر دی تو عاصم کے موبائل پر ایک کال آنا شروع ہو گئی تھی

اس نے وہ کال تو کاٹ دی پر وال پیپر پر لگی عروشمہ کی تصویر سے

نظر نہیں ہٹا پا رہا تھا وہ۔۔۔ماموں کے گھر تک کا راستہ بچپن کی یادوں کو یاد کرتے ہی کٹ گیا تھا۔۔۔

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

کتنے سال کے بعد انکی واپسی پاکستان ہوئی تھی۔۔۔ نگہت بیگم کی خواہش تھی وہ اپنے بھائی کی بیٹی کو اپنی بہو بنائے۔۔۔ اور عاصم کی پسندیدگی عروشمہ کے لیے جان کر وہ اور زیادہ خوش ہوئیں تھیں اور آج انہوں نے تھان لیا تھا کہ بھائی کو منا کر رشتہ پکا کر کے ہی جائیں گی

۔

"نگہت بیگم اس بار اگر ہاشم نے پچھلی بار کی طرح انکار کر دیا تو ہم افتخار کی بیٹی سے رشتے کی بات کریں گے۔۔۔"

"پر موبین۔۔۔"

"افتخار بھی تو بھائی ہے نہ آپ کا۔۔؟ اسکی بیٹی میں کیا خرابی ہے۔۔۔؟؟"

"کیونکہ ہمارے عاصم کو عروشمہ پسند ہے۔۔۔ اور آپ نے پاکستان آنے سے پہلے وعدہ کیا تھا آپ اس بار کوئی تلخ بات نہیں کریں گے ان کے سٹیٹس پر۔۔۔"

"جی ابو۔۔۔ امی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔ میری رضامندی عروشمہ میں ہے۔۔۔
ماموجان کے سٹیٹس سے مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔ اور انکے انکار کی وجہ بھی تو دیکھیں عروشمہ کی تعلیم مکمل ہو جائے تو یہ بھی اچھی بات ہے۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عاصم کے چہرے پر جتنی مسکان تھی باتوں میں اتنی ہی نرمی بھی تھی اور اسی بات پر والد اور بہن نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"مجھ میں ہمت نہیں ہے۔۔۔ دن گزرتے جا رہے ہیں اور مجھ میں سے ہمت جاتی جا رہی ہے۔۔

مجھے یاد ہے میں آخری بار اتنا پریشان اس وقت ہوا تھا جب مجھے یونیورسٹی داخلے کے لیے کم ہوتی رقم اکٹھی کرنی تھی

پریشان تب ہوا تھا جب اپنے باپ دادا کو سمجھا رہا تھا کہ بیٹیوں کو تعلیم دلوانا کتنا اہم ہے۔۔

میں خاندان میں اپنی بیٹیوں کو وہ مقام دلانے کی کوشش میں تھا

اور بیٹی نے معاشرے میں میرا مان چھین لیا۔۔۔"

ہاشم صاحب صحن میں چارپائی پر بیٹھے اپنی بیگم کو بہت آہستہ آہستہ بتا رہے تھے اپنے دل کا درد آپ بیتی۔۔۔

"سمجھ نہیں آرہی کیا ڈھونڈوں۔۔؟؟اس لڑکے کو یا کسی لیڈی ڈاکٹر کو۔۔؟؟

یہ بات تو طہ ہے میں اسے نقصان نہیں پہنچاؤں گا نہ ہاتھ اٹھاؤں گا۔۔

پر میں اس اب اپنی بیٹی تسلیم بھی نہیں نہیں کروں گا۔۔۔

میرا اشریکہ بیٹھا ہوا ہے۔۔۔ میں کس سے مدد مانگو۔۔؟کسے بتاؤں گا۔۔؟؟

خاندان والے تو بے دخل کریں گے ہی اگر محلے والوں کو یہ بات پتہ لگ گئی تو۔۔۔

انکے طنز طعنے نہ یہ بدبخت برداشت کرپائے گی اور نہ ہی ہم سب۔۔۔"

۔

آنکھیں صاف تھیں پر لفظ رو رہے تھے جو زبان سے ادا ہوئے۔۔۔

انکی آنکھیں خشک ہوچکی تھی پر چہرہ بتا رہا تھا وہ اس آخری کڑی کو پکڑے زندہ ہیں۔۔۔

"ہاشم۔۔۔سوہا کی والدہ نے ہمیں بُلایا ہے۔۔ ہمیں ہی نہیں بلکہ سب بچیوں کے والدین کو بُلایا ہے"

"تم لی جانا مجھ میں ہمت نہیں۔۔۔ پر ان چار بچیوں سے ایک بات ضرور پوچھنا۔۔۔ ہم نے ان لڑکیوں کو اپنی بیٹیاں سمجھ کر یقین کیا تھا اپنی بیٹی کو بھیجتے تھے ان کے ساتھ اس دن کے لیے۔۔؟؟

پوچھنا ان سے۔۔۔اگر وہ بے قصور ہوئیں تو ان کے ماں باپ کو کہنا

"سونے کا نوالہ کھلائیں پر شیر کی نگاہ رکھیں اپنی بیٹیوں پر۔۔۔"

۔

بیگم کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں ایک گہری خاموشی انہیں احساس دلا رہی تھی ایک آنے والے طوفان کا۔۔۔

۔

"یہ کیا چپ چپ کر کے آہستہ آواز میں باتیں کی جا رہی ہیں۔۔؟؟"

نگہت بیگم کی چہکتی ہوئی آواز نے ان سب کو حیران کر دیا تھا۔۔۔

"یا اللہ آپ لوگ تو کچھ ری ایکٹ ہی نہیں کر رہے میرے سرپرائز پر۔۔۔"

وہ بھاگتے ہوئے بھائی کے گلے لگی تھیں۔۔۔

"نگہت۔۔۔اچانک۔۔؟؟پاکستان کب آئی۔۔؟؟موبین بتایا بھی نہیں فون کر دیتے۔۔۔"

ہاشم صاحب چہرے پر ایک مسکراہٹ لے آئے تھے اور موبین صاحب کو ملتے ہوئے اور پھر بچوں کو۔۔۔عاصم کو دیکھ کر وہ حیران ہوئے تھے۔۔۔کچھ سالوں میں بہت فرق آ گیا تھا۔۔۔

"ماشاللہ۔۔۔بیگم ہمارے بچے تو پہچانے ہی نہیں جا رہے عاصم نوشین کتنے بڑے ہو گئے ہیں

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اور بے حد خوبصورت بھی۔۔۔

اپنی آنکھیں صاف کئیے وہ جلدی سے اٹھ کر نگہت کو ملیں تھی اور پھر باقی بچوں کو۔۔۔

ابھی وہ سب باتیں کر رہے تھے کہ اندر سے رونے کی آواز آئی تھی

"یہ کس کی آواز تھی کیا ہوا ہے بھابھی۔۔؟؟"

"ارے عرشمہ ہو گی کوئی لال بیگ دیکھ لیا ہو گا۔۔۔ آپ لوگ آئیں لیونگ روم میں بیٹھیں میں ابھی آئی۔۔۔"

وہ وہاں سے جلدی سے بچیوں کے کمرے میں چلی گئیں تھیں اور دروازہ بند کر کے عروشمہ کو دیکھا تھا۔۔۔

"اتنا سب کر کے بھی چین نہیں ملا تمہیں۔۔؟ جو عزت کا جنازہ نکال دیا ہے اس سے جی نہیں بھرا جو ہمیں مارنے پر تلی ہوئی ہو۔۔؟؟"

عروشمہ کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا تھا انہوں نے

"امی میری بات سن لیں مجھے معاف کر دیں۔۔"

"عروشمہ تجھے یہ کام کرتے ہوئے شرم نہیں آئی اب معافیاں مانگ کر کچھ حاصل نہیں ہو گا عزت جا چکی ہے۔۔۔

بلکہ عزت کو تم خود اتار پھینک آئی ہو۔۔۔سچ سچ بتاؤ کس دوست کے گھر میں یہ گھنونا کام کیا تھا۔۔؟

کتنی بار دھوکا دیتی رہی۔۔؟؟ کون کون شامل تھا۔۔؟

یا تم سب دوستوں کا یہ معمول کا کام تھا۔۔؟؟"

"امی بس۔۔۔پلیز۔۔۔"

بڑی بہن نے عروشمہ کو بچانے کی کوشش کی تھی جب ماں نے بالوں سے پکڑا تھا

"سائرہ اسے اپنی زبان سے سمجھا دو نیچے تمہاری پھپھو اپنی فیملی کے ساتھ آئیں ہیں یہ اپنا حلیہ ٹھیک کر کے آئے جب بھی۔۔۔ورنہ باہر مت نکلے اس کمرے سے۔۔۔

تمہارے چاچا چچی اور باقی سب لوگ بھی نیچے موجود ہوں گے تو تم سب بھی چہرے ٹھیک کرو

بخش دو ہمیں۔۔۔ غلطی ہو گئی ہم سے جو تم بچیوں کو اتنی کھلی چھٹی دی ہم نے۔۔۔"

دونوں ہاتھ جوڑ کر وہ وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔

۔

"عروشمہ باجی۔۔۔آپ نے زنا کیا ہے اتنا بڑا گناہ۔۔۔اس سے اچھا تھا آپ نکاح کر کے بھاگ جاتی۔۔۔پر واپس نہ آتی یہاں۔۔آپ کا سایہ بھی نہ پڑتا ہم پر۔۔

آپ کی ایک بھول نے ہمیں کہاں سے کہاں لا کر کھڑا کر دیا۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

سب سے چھوٹی بہن نے پھر سے دروازہ بند کر دیا تھا روم کا۔۔۔

آج عروشمہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔۔ ریت کی طرح سب پھسل رہا تھا۔۔

"عروشمہ باجی۔۔۔ آپ جس محبت کے پیچھے اس حد تک چلی گئی اس سے تو ایک بار رابطہ کریں اسے کہیں وہ آپ سے نکاح کرے اور لے جائے۔۔

ہم جلدی میں ہو رہی شادی کی وجہ تو بتا دیں گے لوگوں کو۔۔۔ پر یہ بن بیاہی ماں۔۔

یہ داغ ہمارے جنازے کے ساتھ ہی دفن ہو گا۔۔۔"

عروشمہ اس بات پر بیڈ پر گر گئی تھی

"وہاں مجھے محبت کی سچائی تب پتہ چلی تھی جب وہ کاغذ ملا تھا جس میں لکھا تھا میں اس سے پھر کبھی رابطہ نہ کروں۔۔ کیونکہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ دبئی شفٹ ہو رہا تھا اب تک تو وہ زندگی کو بھرپور انجوائے کر رہا ہو گا۔۔ مجھ پر قیامت گرا کر۔۔۔"

"تم خود چل کر گئی تھی وہاں۔۔؟؟"

"ہاں۔۔۔"

اس نے سر چھپا لیا تھا اپنے ہاتھوں میں۔۔

"پھر تو جواز رہا ہی نہیں عروشمہ۔۔۔ میں حیران ہوں کن وقتوں میں کن لمحات میں ہم نے نظر ہٹالی تم سے۔۔۔ تمہاری ہاں نے سب بات ختم کر دی۔۔۔"

"ایک منٹ سائرہ آپی۔۔ بات ختم کرنے سے پہلے مجھے بس ایک بات پوچھنی ہے عروشمہ باجی سے۔۔ کیا آپ کو زرا سی شرم زرا سی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوئی کسی مرد کے ساتھ تنہائی میں ملاقات کرتے ہوئے۔۔؟

کیا ایک بات بھی آپ نے اپنی چھوٹی بہنوں کے مستقبل کے بارے میں سوچا۔؟؟

آپ کو زرا خدا کا خوف نہیں آیا۔۔؟؟ گناہ کیا ہے آپ نے۔۔۔

جب آپکو شرم نہیں آئی تو ابو بھی اب شرم نہیں کریں گے۔۔۔ ہمیں بھی ہٹالیں گے پڑھائی سے۔۔۔"

الغرض یہ کہ لعنت ملامت پر وہ وقت بھی گزر گیا تھا

عروشمہ کے دل میں ایک ڈر سا ابھر آیا تھا پھپھو کے نام پر۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ایسے لگتا ہے جیسے کل ہی بات ہو بھا بھی سب ہی آ گئے عروشمہ نہیں آئی۔۔؟

کسی نے اسے میرے آنے کا بتایا نہیں۔۔؟؟ پہلے تو بہت بھاگتے ہوئے آتی تھی"

پھپھو نے چائے کا کپ رکھ کر شکایت کی تھی۔۔۔

"پتہ نہیں اسے مسئلہ کیا ہے پھپھو پچھلے ایک ہفتے سے یہی عجیب عجیب حرکتیں کر رہی۔۔۔"

چچا کی بیٹی نے اپنے کزن عاصم سے نظریں ہٹا کر کہا تھا

اور اسی وقت عروشمہ وہاں آ گئی تھی

سرخ آنکھیں سر پر چادر سر جھکا ہوا۔۔سب سے زیادہ وہاں عاصم شاکڈ ہوا تھا

وہ کزن جس نے بات کرتے ہوئے کبھی سر نہیں جھکایا تھا آج بات سے پہلے ہی سر جھکا لیا تھا

"السلام علیکم پھپھو۔۔۔"

"عروشمہ بچے یہ کیا حالت بنالی ہے۔۔؟؟ کیا ہوا ہے۔۔؟؟"

"کچھ نہیں نگہت بس ہلکا سا بخار ہے یونیورسٹی اینٹری ٹیسٹ کی تیاری میں یہ حالت بنائی ہوئی۔۔

تمہیں پتہ ہی ہے کتنی پڑھاکو ہے ہماری عروشمہ۔۔۔"

عروشمہ کی والدہ نے بات کو کور کر دیا تھا پر بیٹی کو باتوں باتوں میں بہت زیادہ طنز کرنے کے بعد۔۔

"میری بچی اپنی صحت کا بھی خیال رکھو۔۔۔"

نگہت بیگم نے بہت دیر تک اپنے گلے سے لگا کر رکھا تھا عروشمہ کو۔۔۔اس سے پہلے وہ پھر سے ٹوٹ جاتی پھر سے رونا شروع ہو جاتی وہ جلدی جلدی میں باقی سب کو مل کر وہاں سے چلی گئی تھی

"بھابھی عروشمہ ٹھیک تو ہے۔۔؟؟"

"جی بلکل نگہت ٹھیک ہے۔۔۔"

"وہ ٹھیک ہے۔۔۔ٹھیک کیوں نہ ہو گی۔۔؟اپنی اوقات سے زیادہ دے رہا ہوں۔۔ انکی حیثیت سے زیادہ مل رہا ہے انہیں۔۔۔عزت کی روٹی یہ عیش و عشرت والی زندگی دی ہے میں نے اپنا پیٹ کاٹ کر۔۔۔خون پسینے کی کمائی سے اس گھر کو سینچ رہا ہوں۔۔۔ تو وہ ٹھیک کیوں نہیں ہو گی۔۔۔؟؟"

ایک خالی جگہ پر دیکھتے ہوئے انہوں نے وہ سوال پوچھے تھے لگ رہا تھا جیسے خود سے کر رہے ہوں وہ بات۔۔۔

دونوں بھائی نے اب اپنے بڑے بھائی کے چہرے پر ایک پریشانی سی دیکھی تھی

"سائرہ بیٹا جاؤ کھانا بناؤ۔۔۔اور تم دونوں ہیلپ کرو بہن کی جا کر۔۔۔"

اپنی تینوں بیٹیوں کو وہاں سے بھیج دیا تھا۔۔۔

وہ دونوں میاں بیوی جو اونچی آواز میں بیٹیوں سے بات نہیں کرتے تھے آج انکے لہجے میں زرا برابر بھی نرمی نہیں تھی

"ہاشم بھائی۔۔۔میں کچھ کہنا چاہتی تھی آپ سے۔۔۔"

وہاں گپ شپ کرتے ہوئے سب لوگ متوجہ ہوئے تھے اور اسی وقت حمد ابھی وہاں آگیا تھا۔۔۔

حیرت کی بات یہ تھی حماد نے اپنے ماں باپ کو سلا کر کے اور کوئی بات نہیں کی اور ان دونوں نے بھی اپنے بیٹے سے کوئی سوال جواب نہیں کیا تھا اس وقت۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"وٹ ربش سوہا۔۔۔"

"شئ از پریگننٹ موم۔۔۔اور جس لڑکے کی انفارمیشن میں نے غفور انکل سے نکلوائی جو پاکستان سے بھاگ گیا ہے۔۔۔اس لڑکے نے کچھ نشہ آور چیز پلا کر اسے بے ہوش کر دیا اور۔۔۔"

"کیا بکواس کیئے جا رہی ہو۔۔۔"

سوہا کے ڈیڈ اپنی چیئر سے اٹھ گئے تھے

"ڈیڈ۔۔۔۔"

"سائم آپ ڈرا رہے ہیں اسکی بات سن لیں۔۔"

"بات سن لوں۔۔؟؟تم جانتی بھی ہو کیا کر دیا ہے ان لڑکیوں نے۔۔۔؟

اینڈ یو سوہا۔۔ آج کے بعد تم ان لڑکیوں کے ساتھ نظر نہیں آؤ گی میں آج ہی گارڈز کو منع کر دوں گا اس گھر میں کوئی بھی میری اجازت کے بغیر داخل نہیں ہو گا۔۔۔"

وہ غصے سے کہہ کر جانے لگے تھے جب سوہا انکے سامنے کھڑی ہو گئی تھی

"میں جانتی ہوں اس نے غلطی۔۔ گناہ کیا ہے۔۔۔ڈیڈ۔۔۔پر وہ بد کردار نہیں تھی۔۔۔ میں نے بہت کم وقت میں اسے پہچان لیا تھا۔۔۔اس نے محبت پانے کے لیے عزت بھی گنوا دی۔۔۔ کیونکہ وہ نادان نا سمجھ جھانسے میں آگئی۔۔۔وہ غلط ہے میں مانتی ہوں۔۔۔

پر میں اس کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔ عزت تو ویسے بھی خراب ہو جائے گی جب یہ سچ سب کے سامنے آئے گا۔۔۔ ہم سب دوستوں کی زندگیاں اسی لپیٹ میں آجائیں گی۔۔۔"

سوہا کی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں نے والد کا دل پگھلا دیا تھا

"سوہا تم۔۔۔"

"ڈیڈ آپ تو پاور فل ہیں کچھ کیجیۓ اس مجرم کو یہاں واپس بُلا یئے۔۔۔ عروشمہ کی غلطی بھی ہے پر اس میں جو بیٹی تھی جو اس کام کو ہوتے ہوئے روک سکتی تھی اسے تو نشہ آور چیز پلا کر سلا دیا گیا۔۔۔ اگر وہ ہوش میں ہوتی تو نہ کرتی یہ۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ تم اسے یا کسی لڑکی کے گناہ کو جسٹیفائی نہیں کر سکتی کہ اسے نشہ آور چیز پلا دی گئی۔۔۔

میں پوچھتا ہوں کیوں گئی وہ۔۔۔؟؟ کیوں کسی نا محرم کے ساتھ وہ باہر گئی۔۔؟؟

ہاشم صاحب کی تعلیمات نے کیا زرا انکی بیٹی پر اثر نہیں کیا تھا۔۔؟؟"

وہ چلائے تھے اور اسی وقت سوہا کی موم نے سوہا کو پیچھے کر دیا تھا

"سائم۔۔۔"

"ایک منٹ تم بھول گئی ہمارے رشتے دار ضومیر چچا کی بیٹی۔۔؟؟

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

سوہاوہ بیٹی جو رات کے اندھیرے میں بھاگی تھی گھر سے۔۔۔کسی سے نکاح کیا نہیں کیا اللہ بہتر جانتا ہے۔۔۔

ایک سال بعد ایک بچے کے ساتھ وہ واپس گھر آئی تو جسم کا ایک حصہ ایسا نہیں تھا جو مار پیٹ سے بھرا ہوا نہ ہو۔۔۔

اور تم جانتی ہو معاشرے نے اس آدمی کو کچھ نہیں کہا

سب کہتے تھے یہ عورت کرپٹ تھی اسکا قصور تھا

ورنہ کسی کی کیا جرات۔۔۔اور سوہا۔۔۔چچا کو پورے خاندان میں سے کسی ایک فرد کی ہمدردی نہیں ملی تھی۔۔۔کیونکہ انکی بیٹی نے گھر کی دہلیز پار کی تھی۔۔۔

وہ لڑکے کو تو میں پکڑ لوں گا اسے سزا بھی دلوا دوں گا۔۔۔دل کو سکون ملے گا تو بس کچھ فیصد۔۔؟؟؟

کیونکہ یہ سوال بار بار ذہن نشین رہے گا کہ عروشمہ گئی تو گئی کیوں۔۔۔"

۔

سوہا کا چہرہ اسکے آنسوؤں سے بھر گیا تھا

"سوہا۔۔۔"

"موم شئ از انوسینٹ۔۔۔اسکی معصومیت کا فائدہ اٹھایا گیا ہے

وہ۔۔۔"

"اسکی معصومیت کا فائدہ اٹھایا گیا رائٹ۔۔؟؟تو پھر اس نے جو ماں باپ کے دیئے گئے یقین اور بھروسے کا فائدہ اٹھایا۔۔۔؟؟اس بات پر اگر میں یہ کہوں کہ جو بیٹیاں ماں باپ کو دھوکا دیتی ہیں وہ ڈیزرو کرتی ہیں آگے سے انکے ساتھ یہ ہو'تو یہ غلط تو نہیں ہو گا سوہا۔۔؟؟

تم جانتی ہوں ہمارے گھر کا ماحول ہمارا اسٹیٹس۔۔۔لیکن اگر کل کو تم یہ گناہ کرتی تو میں تمہیں وہ سزا دیتی کہ دنیا دیکھتی۔۔۔میں ان ماؤں میں سے ہوں جو سونے کا نوالہ تو کھلاتی ہیں پر شیر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔۔

نہیں یقین تو اپنے موبائل میں لگے ٹریکر سے اور اس میں ٹریکنگ چیپ سے کنفرم کر لو۔۔۔

مجھے نفرت ہے ان بچیوں سے جو ماں باپ کی دی ہوئی آزادی کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔۔۔

محبت کرنا ایک الگ فعل ہے۔۔۔اس محبت کے پیچھے عزتیں لُٹا دینا محبت نہیں۔۔۔"

۔

سوہا نے آج اپنے والدین کا ایک الگ ہی روپ دیکھا تھا۔۔۔وہ ماں باپ جو ہمیشہ ہنسی مذاق کرتے رہے نرمی کرتے رہے آج ان کا وہ روپ دیکھا تھا اس نے جو شاید کبھی دیکھا یا نہیں تھا انہوں نے۔۔۔

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"میں آج پھر عروشمہ کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں آپ کے در پہ ہاشم بھائی۔۔۔"

ہاشم صاحب کا ہاتھ وہیں رک گیا تھا حلق میں سے وہ نوالہ نیچے نہیں اتر رہا تھا جو وہ کھا رہے تھے سب کے ساتھ بیٹھ کر۔۔۔

ہاشم صاحب کی آنکھیں بھر آئیں تھیں

"ہاشم بھائی۔۔ایم سوسوری۔۔۔آپ مجھے انکار کر دینے پر مایوس نہ ہوں میں پھر۔۔۔"

"نگہت میں مایوس اس بات پر ہوں کہ کیوں نہیں نے پہلے ہی ہاں کر دی۔۔کیوں میں انتظار میں تھا۔۔۔بیٹی کی تعلیم تو شادی کے بعد بھی مکمل ہو جاتی نہ۔۔۔؟؟

پھر کیوں میں انکار کرتا رہا۔۔۔؟؟"

ہاشم صاحب کو کچھ پل لگے تھے اپنے آنسوؤں پر قابو پانے کے لیے

"کیونکہ آپ نے عروشمہ کی ضد پر پھپھو کو انکار کیا تھا تایا جان۔۔۔ عروشمہ نے آخر تک عاصم بھائی عاصم بھائی کی رٹ لگائے رکھتی تھی۔۔۔ اسے تعلیم مکمل کرنی تھی آزاد خیال کی پڑھی لکھی ماڈرن گرل بننا تھا اور کسی منسٹر کی بیوی۔۔۔"

بہت سے لوگوں نے غصے سے دیکھا تھا اس کزن کو باقی بہت ہنسے بھی تھے

عروشمہ کے خیالات کسی سے بھی چھپے ہوئے نہیں تھے۔۔

اور عروشمہ کی فیملی۔۔۔ جو آج تک اپنی بچی کے خیالات پر فخر محسوس کرتی تھی وہ آج نفرت محسوس کر رہی تھیں۔۔۔

۔

کتنا فرق آگیا تھا۔۔ صرف ایک غلط قدم نے جان دینے والے ماں باپ کے نظریات بدل دیئے تھے اولاد کو لیکر۔۔۔

۔

"پھپھو ہم تیار ہیں۔۔۔ آپ آج نکاح پڑھالیں۔۔۔ ہم تیار ہیں۔۔۔

مگر رخصتی ہم دو سال بعد کریں گے۔۔۔ دو سمسٹر مکمل ہو جائیں دو یہ شادی کے بعد کر لے گی۔۔۔

اور اگر عاصم کو اعتراض ہو تو اسکی تعلیم بھی چھڑا دے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ویسے بھی پڑھ لکھ کر کونسا تیر مار لینے ہیں۔۔۔"

حماد آگ اگلتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"کچھ تو گڑبڑھ ہے بیٹا۔۔۔"

چچی نے اپنی بیٹی سے کہا تھا

"امی فکر نہ کریں عروشمہ کی دوست کی بہن سے میری سلام دعا ہے پتہ کرتی ہوں۔۔ جگری دوستیں ہیں کچھ تو پتہ ہو گا۔۔۔"

۔

"حماد کو کیا ہوا ہاشم بھائی میری کوئی بات بُری لگ گئی۔۔؟؟"

"نہیں نگہت کوئی بات بُری نہیں لگی۔۔۔ حماد ہی کامیاب بزنس مین بن گیا ہے اور عروشمہ۔۔ اس نے بھی بہت پڑھائی کر لی ہے میرے خیال سے یہی وقت ہے نکاح کرنے کا۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ خدا کا خوف کھائیں امی۔۔۔ نکاح شادی۔۔؟؟ میں اب کسی کے قابل نہیں رہی۔۔۔ میں کیسے دھوکا دے سکتی ہوں کسی کو بھی۔۔؟؟"

"ماں باپ کو دھوکا دینا یاد تھا تمہیں۔۔ تب تمہارا دل نہیں کانپا۔۔؟؟"

والدہ کی جھڑک نے اسے پیچھے ہونے پر مجبور کر دیا تھا

"میں سب کچھ بتا دوں گی پھپو کو۔۔۔ وہ لوگ اوپر چچا کے پورشن میں ہیں۔۔؟؟ میں ابھی انہیں۔۔۔" عروشمہ کے منہ پر ایک تھپڑ پڑا تھا والدہ سے جو ایک اور تھپڑ مارنے کو تیار تھیں جب ہاشم صاحب نے ہاتھ پکڑ لیا تھا ان کا۔۔۔۔

"اس گناہ سے چھٹکارا نہیں مل سکتا ہمیں۔۔۔ اور یہ غیر قانونی ہے۔۔۔ میں صرف تمہیں کچھ ماہ برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔ اس بچے کی پیدائش کے بعد تمہارا نکاح ہو گا۔۔۔

اور میں تمہارا بدبخت باپ۔۔ ان چند مہینوں میں اتنی ہمت لانے کی کوشش کروں گا کہ کسی کو نہ سہی پر نگہت کو بتا دوں یہ سب۔۔۔ اگر سچ جاننے کے بعد وہ مان گئی تو ٹھیک ہے۔۔۔

اگر نہیں تو تم بھی تیاری پکڑ لینا۔۔۔ کسی ہوسٹل یا کسی یتیم خانے پھینک آؤں گا تمہیں۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اور ہم لوگ اس محلے سے چلے جائیں گے۔۔۔

ان بدنصیب بچیوں کو میں کہیں اور لے جاؤں گا تاکہ ان پر تمہارا بد نما سایہ نہ پڑے عروشہ۔۔۔

تم جیسی اولاد۔۔۔۔

میرا کیا قصور تھا۔۔۔؟؟؟"

ہاشم صاحب نے آخر کار وہ سوال پوچھ لیا تھا جو اندر ہی اندر کھائے جارہا تھا انہیں

میرا قصور کیا تھا عروشہ۔۔۔؟؟ اس خاندان میں بس میں ہوں جس کی چار بیٹیاں ہیں۔۔

پورے خاندان میں سب کے ہی بیٹے ہیں۔۔۔ مجھے وہ حیثیت وہ عزت نہیں ملی جس دن سے میں نے

اپنی بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کا فیصلہ کیا۔۔۔

اس گھر کا دروازہ ہر گھنٹے بعد کھلتا اور بند ہوتا تھا۔۔۔۔

کبھی میں دوکان بند کر کے تمہیں کالج چھوڑنے جاتا تھا تو کبھی حماد۔۔۔

پورا دن یہی کام ہوتا تھا ہمیں۔۔۔

اور اس میں فکر ہوتی تھی کہ کہیں دیر سے پہنچنے پر کوئی مسئلہ نہ ہو جائے۔۔۔

میں لوگوں سے تمہیں بچاتا رہا۔۔۔ اور تم لوگوں کے ساتھ مل کر عزت کو نیلام کرتی رہی۔۔۔۔

میرا رب جانتا ہے یہ کب سے شروع تھا۔۔۔میرا رب جانتا ہے تم کب سے اپنے ماں باپ کو دھوکا دیتی رہی۔۔۔

اور میرا رب ہی تم سے حساب کرے گا عروشمہ کیونکہ میں نے اللہ پر ڈوری چھینک دی ہے۔۔۔

میں اس عمر میں ایک بے بس مجبور ایک لاچار باپ۔۔۔عزتوں کا مارا آدمی۔۔۔

برادری کے طعنوں سے ڈر گیا ہوں۔۔۔ایک آہٹ پر دل سہم جاتا ہے کہ کہیں کسی کو کوئی خبر تو نہیں ہو گئی۔۔۔"

داڑھی کے بال گیلے ہو گئے تھے انکی جب انہوں نے بات مکمل کی تھی۔۔۔

سسکیوں کی لڑی بندھ گئی تھی اس کمرے میں موجود ہر کوئی اشکبار تھا۔۔۔

۔

اور وہ ناسمجھ جو ماں باپ کا یقین توڑتی آئی جس نے اپنے کزن کا رشتہ اس لیے بھی ٹھکرا دیا تھا کہ اسے بہتر نہیں بہترین چاہیے تھا۔۔۔

آج وہ اسی بہتر کی مہربانی پر تھی وہ اسکی فیملی کی عزت۔۔۔۔"

۔

"اندر آئیں۔۔۔سوہا بیٹا تم اپنی فرینڈز کو اپنے کمرے میں لے جاؤ

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ہم لوگ تب تک کچھ بات کر لیں۔۔۔"

سوہا کی والدہ نے سنجیدہ لہجے میں کہا تو سوہا اپنی تینوں فرینڈز کو اپنے روم میں لے گئی تھی

سوہا کے ساتھ سب باتیں کر رہی تھیں سوائے زارا کے۔۔۔

"زارا پلیز ایسے منہ نہ بناؤ۔۔۔ہم سب یہاں مسئلے کے حل کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔۔"

"فائنلی تم لوگوں کو سمجھ آیا کہ یہ مسئلہ سب کا مسئلہ تھا۔۔۔میں جانتی ہوں۔۔۔میری ماں کو کیسے بتایا میں نے۔۔۔دو تھپڑ پڑے مجھے۔۔۔وہ مجھ سے قسمیں لے رہی تھیں کہ میرا کوئی چکر تو نہیں کسی کے ساتھ۔۔۔

انہیں لگتا ہے ہم سب دوست شامل ہیں ہم نے 'یاریاں' لگوائی ہیں عروشہ کی

میں نے اپنی امی سے ایک ہی بات کی اگر ہم اس قدر ہی گری ہوئی ہوتی تو

ابھی تک ہماری 'یاریاں' کیوں سامنے نہیں آئی۔۔۔

پر انہیں تو یقین ہو ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔"

زارا پھر آگ بگولہ ہوئی تھی۔۔

"ہم نہیں ذمہ دار ہیں تو کون ہے زارا جی۔۔؟؟ آخر کون تھا وہ جس کے ساتھ وہ جاتی رہی ہے۔۔؟؟

ظاہر ہے ہم لوگوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارتی تھی وہ۔۔۔"

سوہا اسکے سامنے کھڑی تھی

۔

یہاں پھر سے لڑائی شروع تھی اور نیچے انکی امیوں کی۔۔۔

۔

"نہیں تو میری بیٹی کو اس گناہ کی دلدل میں کس نے جھونکا ہے۔۔؟ جب دیکھو آپ لوگوں کی بیٹیاں آتی تھیں عروشمہ کو بلانے۔۔۔

آپ کی بیٹیوں کے ساتھ وہ کالج جانا شروع ہوئی تھی۔۔ ہمیں بتائیں اتنی بڑی سزا اس غلطی کی۔۔۔؟؟"

عروشمہ کی والدہ چلائی تھی

"تمہاری بیٹی کی کرتوت نہیں ٹھیک تو ہماری بچیوں پر الزام لگا رہی ہو تم ہماری بیٹیوں کے ساتھ تو نہیں ہوا ایسا کچھ۔۔۔"

زارا کی امی نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

"تو پھر آپ کو ڈرنا چاہیے۔۔۔ یہ ایک جوا ہے اولاد ایک جوا ہے۔۔ آپ دلشاد بیگم

ڈریں اتنی بڑی بڑی باتیں کرتے ہوئے۔۔ اگر انکی بیٹی کے ساتھ ہوا تو آپ کی بیٹی کے ساتھ بھی ہو سکتا تھا۔۔۔اور اگر تب ہم لوگ ایسی باتیں کرتے تو کیا برداشت کر پاتیں آپ۔۔؟؟"

سوہا کی موم نے عروشمہ کی امی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بٹھا دیا تھا۔۔۔

"دلشاد جتنی پٹر پٹر تم کر رہی ہو۔۔۔ تم تو خود اپنی جوان بیٹی جو منگنی سے شادی سے پہلے اپنے اس لڑکے ساتھ بھیجتی ہو کالج۔۔۔ کتنی بار محلے والوں نے منہ کھولا۔۔۔ پر ہم منہ بند کرواتے آئے ہیں۔۔۔"

"تے ہور کی ہن تو کسی ہور نوں اینج دیاں گلاں نئ کر سکدی۔۔۔"

سب نے ہی زارا کی امی کو باتیں سنا کر چپ کر کے بٹھا دیا تھا۔۔۔

"آپ سب جانتی ہیں غلطی تو ہوئی ہے۔۔۔ بلکہ گناہ ہوا ہے۔۔۔

عروشمہ نہ ہوتی تو کوئی اور ہوتا۔۔۔ اور اگر عروشمہ کی والدہ نے ہماری بیٹیوں پر الزام لگایا ہے تو کچھ غلط نہیں کہا۔۔۔ ہماری بچیوں تو ہر وقت ساتھ ہوتی تھی نہ۔۔۔؟؟

پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟ اگر ہماری اپنی بیٹیاں ان سب میں شامل ہوئیں تو۔۔۔؟؟؟

اگر کل کسی اور کی بیٹی کا یہ واقعہ سامنے آیا تو۔۔۔"

"یا اللہ خیر۔۔۔"

عندلیب کی امی کی باتیں سن کر سوہا کی موم نے سر پکڑ لیا تھا۔۔۔

جس بات کا ڈر تھا وہی ہو رہا تھا۔۔۔اب وہ والدین اپنی بیٹیوں پر انکی کردار پر شک کرنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھیں کہ کیا کہتی جس سے عروشمہ کی والدہ بھی ہرٹ نہ ہوتی اور باقی خواتین کو بھی سمجھا لیتی

"کیا مطلب۔۔؟؟ہماری بیٹیوں نے بھی یہ گناہ کیا ہو گا میں تو زارا کو مار دوں گی۔۔

اسکی ابو تو مر جائیں گے۔۔۔یا اللہ۔۔۔کس گناہ کی سزا مل رہی ہے ایسی اولاد کی شکل میں۔۔۔"

وہ الگ الگ کوسنا شروع ہو گئیں تھی اپنی اپنی بیٹیوں کو اس وقت سوہا کی موم نے ٹیبل پر غصے سے ہاتھ مارا تھا ان سب کو خاموش کروانے کے لیے۔۔۔

"اننف از اننف۔۔۔۔آپ لوگ کس طرح سے لڑ رہے ہیں۔۔۔؟؟

پہلے نہ ہم بچیوں سے پوچھ لیتے ہیں کون کتنا سچا ہے پھر بات کو جاری رکھیں گے اور اب ان بچیوں کو بھی سامنے بٹھا کر بات کی جائے گی۔۔۔

وہ غصے سے باہر چلی گئیں تھی سوہا کے کمرے کی جانب اور انکے پیچھے وہ سب بھی۔۔۔

اور کمرے کا دروازہ جیسے ہی کھولا تھا منظر ہی کچھ اور تھا۔۔۔

پورا کمرہ تھس نحس ہوا پڑا تھا اور درمیان میں وہ چاروں دوست گھتم گھتہ تھی۔۔۔

زارا کے بال سوہا کے ہاتھوں میں تھے اور سوہا کے زارا کے ہاتھ۔۔۔

چہرے پر ناخنوں کے نشانات صاف واضح تھے۔۔۔

باقی کی دوستیں بھی ایسی ہی حالت میں تھیں۔۔۔

"سوہاوٹ دا ہیل۔۔؟"

سوہا کی موم نے فرسٹ ٹائم اس طرح سے دیکھا تھا اپنی بیٹی کو۔۔۔

"موم اس نے سٹارٹ کیا تھا۔۔یہ بڑی نفاست پسند بن رہی ہے"

"اور جو تم حاجن بنی پھر رہی ہو۔۔۔ مجھ پر روب ڈالنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔

پاپا پرنسز۔۔۔"

"زارا تمہیں تو جلن ہی رہی ہے سوہا کے سٹیٹس سے۔۔۔"

"کمینی تم تو موقع چاہتی ہو عروشمہ کی غیر موجودگی میں سوہا کی چمچی بننے کا۔۔۔"

اور وہ پھر ہاتھا پائی ہوئیں تھیں۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ دوستیں جو ایک دوسرے پر جان نچھاور کرتی آئیں تھیں۔۔۔ جنہوں نے اتنے سال گزار دیئے تھے۔۔۔ان سب میں نئ صرف سوہا تھی۔۔اور وہ ڈھل گئ تھی انکے رنگ میں۔۔۔پر اس گروپ کی ایک نادان دوست کی وجہ سے سب خراب ہو گیا۔۔۔

اور خراب ہو گئ "یاریاں"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"مجھے نہیں سمجھ آرہی میں کسے قصوروار کہوں۔۔؟؟ہم میاں بیوی تو مر بھی نہیں سکتے ہمارے سر پر باقی بیٹیوں کی بھی ذمہ داری ہے۔۔۔

تم چاروں تو دوست تھی نہ اسکی۔۔؟؟اگر ہم نے اپنی بیٹی کے نقل و حرکت پر نظر نہیں رکھی تو تم میں سے کوئی ایک تو بتا سکتا تھا نہ۔۔؟

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ رو رہی ہے گڑ گڑا رہی ہے معافیاں مانگ رہی ہے۔۔۔ پر اسے کوئی ایک نظر نہیں دیکھتا۔۔ اس وقت میرے دل پر جو قیامت گرتی ہے میں جانتی ہوں۔۔۔

وہ گناہ گار سہی۔۔۔ پر میری بیٹی ہے۔۔۔ میں راتوں کو ڈر کے اٹھ جاتی ہوں کہیں اس نے خود کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا ہو گا۔۔۔

کوئی بھی ماں باپ نہیں چاہے گا جوان اولاد کوئی غلط قدم اٹھائے۔۔۔"

اپنے چہرے کو ہاتھوں میں چھپالیا تھا عروشمہ کی والدہ نے۔۔۔

وہاں کمرے میں موجود سب لوگ انکا غصہ ڈھل گیا تھا اس مجبور ماں کی حالت دیکھ کر۔۔

"عروشمہ کی آنکھ میں کبھی بغاوت نہیں دیکھی تھی۔۔ وہ شرم و حیا کا پیکر تھی۔۔۔

میں کوئی جھوٹی تعریف نہیں کر رہی۔۔۔ وہ پرہیز گار تھی۔۔۔

ہمیں تو انکھیں بند کیئے یقین تھا اس پر اپنی بچیوں پر۔۔۔

لیکن یہ سچ سامنے آنے کے بعد ہمارا یقین ڈگمگا گیا ہے۔۔ آپ ایک بار بتادو وہ کون ہے۔۔؟"

"آنٹی۔۔۔ عروشمہ کبھی اس حد تک نہیں جاسکتی تھی۔۔۔ ہمیں بھی یقین ہے۔۔۔ اور تھا۔۔۔ اس بیچاری کے ساتھ بہت غلط ہوا ہے۔۔۔ وہ جس کے ساتھ بھی یقین کر کے گئی اس شخص نے عروشمہ کی معصومیت کا غلط فائدہ اٹھایا ہے۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اسے جوس میں نشہ اور چیز پیلا کر۔۔۔"

"یا خدایا۔۔۔"

سوہا کے سچ بتانے پر وہ سب حیران رہ گئیں تھی۔۔۔

۔

"غلطی تو پھر بھی میری بیٹی کی ہے باہر کے مرد ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ گھر کی عورت کیوں یقین کر لیتی ہے۔۔۔؟؟"

۔

کچھ اور باتیں کرنے کے بعد ایک ہی حل ملا تھا انہیں۔۔۔ چونکہ سوہا کی والدہ اور والد نے ساری ذمہ داری اٹھانے کا ذمہ لے لیا تھا۔۔

۔

"یہ بات۔۔۔ آج یہاں اس کمرے کی چار دیواری میں دفن کر کے آپ سب باہر جائیں گے۔۔۔ اگر آپ میں سے کسی بچی یا کسی بچی کی ماں نے باہر کسی کو بتایا یا کسی طرح کا طنز طعنہ عروشمہ یا عروشمہ کی فیملی کو دیا تو مجبوراً ہم لوگ اس کیس کو پولیس میں فائل کر دیں گے۔۔"

سب لوگ شاکڈ ہو گئے تھے سوہا کی موم کی دھمکی پر

"کیونکہ آپ لوگ مانیں یا نہ مانیں۔۔۔ عروشمہ کے ساتھ بڑی زیادتی ہوئی ہے۔۔۔

ہمارے یہاں بچیاں اس عمر میں ایسی غلطی کرتی ہیں بنا سوچے سمجھیں چلی جاتی ہیں منہ اٹھا کر۔۔۔

پر کسی کا ناجائز فائدہ اٹھانا یہ بھی ایک جُرم ہے۔۔۔"

۔

"ابھی بچیاں یونیورسٹی کو جاری رکھیں۔۔۔

اور جب۔۔۔ عروشمہ۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رک گئیں تھیں ان بچیوں کو دیکھ کر۔۔۔ انہیں آج خود بہت شرمندگی ہو رہی تھی یہ سب باتیں کہتے ہوئے۔۔۔

"جب تک زیادہ محسوس نہیں ہوتی۔۔۔ وہ تب تک اپنے ماں باپ کے گھر رہے۔۔

پھر اسکے بعد ہم۔۔ ہمارے گھر رہے وہ۔۔۔ یہاں ملازم کی چھٹی کر دیں گے اس دورانیہ میں۔۔

اور اسکے بعد۔۔۔ ہم یہاں وہ بچہ آڈوپشن کے لیے دہ دیں گے۔۔۔ او۔۔۔"

وہ ابھی بات کر رہی تھیں کہ سوہا جلدی سے ایکسکیئوز کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"اگر آپ لوگوں کے پاس کوئی اچھا حل ہے تو آپ بتا دیجئے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ یہ بہترین ہے۔۔۔ باقی ہم آپ کے ساتھ ہیں۔۔۔ عروشمہ ہماری بیٹی ہے۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اپ ہم میں سے کسی کی غصے میں کہی بات کا بُرا مت منائیں گا۔۔۔"

عندلیب کی والدہ آگے بڑھ کر تسلی دیتی ہیں عروشمہ کی مدر کو۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چلو میں گھر چھوڑ دیتا ہوں زارا۔۔۔"

زارا کے پاس اسکے کزن کی بائیک رکی تھی

"نہیں شکریہ۔۔۔میں چلی جاؤں گی۔۔۔"

"کم آن زارا۔۔۔بہت وقت ہوا ہم ملے نہیں۔۔۔کہیں باہر چل کر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔"

"میں نے کہا نہ میں چلی جاؤں گی۔۔۔"

زارا نے پہلی بار اپنے ہونے والے منگیتر سے لفٹ لینا ضروری نہیں سمجھا تھا

"ڈونٹ وری۔۔۔اگر ہم نے شادی سے پہلے تعلقات بنائے بھی تو تم پریگننٹ نہیں ہو گی۔۔۔اپنی دوست کی طرح۔۔۔"

"کیا بکواس کر رہے ہو۔۔شرم نہیں آتی آپ کو۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا کم آن معصوم نہ بنو ہمارے پیچ کو پتہ ہے۔۔۔شانی نے سب کو بتایا تمہاری پردے میں رہنے والی لڑکی کی بند کمرے میں کارستانی تم۔۔۔"

زارا کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔

"مجھے شرم آرہی ہے گھن محسوس ہو رہی ہے کہ تم میرے کزن ہو اور تمہارے ساتھ میری شادی ہونے والی تھی۔۔۔اور شانی تمہارا دوست۔۔۔؟؟شاہان۔۔؟؟خدا کی قسم جس دن وہ پکڑ میں آیا تم سب دوستوں کے گروپ کو بھی نہیں چھوریں گے ہم دیکھ لینا۔۔۔"

"تم نے تھپڑ مار کر اچھا نہیں کیا زارا شادی ہونے دو ہر روز ایک تھپڑ تحفے میں دیا کروں گا،،"

"کونسی شادی۔۔؟؟ساحل تم سے شادی کرنے سے پہلے مرنا پسند کروں گی جس کی اتنی گھٹیا سوچ ہو۔۔۔میں آج ہی تمہاری اس حرکت کا ابو کو بتاؤں گی۔۔۔"

"ہاہاہا اور وہ یقین کر لیں گے۔۔؟آزمالو۔۔۔تم پر تو وہ کبھی یقین نہیں کریں گے۔۔ تمہاری تو تعلیم بھی چھڑوا دیں گے وہ۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

وہ تیز قدموں سے گھر چلی گئی تھی۔۔۔

ـ

ـ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"بھائی صاحب میرے بیٹے کا قصور کیا تھا۔۔؟؟شائستہ یہ تو تمہارالاڈلا بھانجا تھانہ۔۔؟ تمہاری بیٹی بھرے بازار ہاتھ اٹھاتی ہے اس پر۔۔۔"

وہ اپنی بہن اور بہنوئی کے گھر جب سے آئی تھیں تب سے یہی تماشہ لگا ہوا تھا۔۔۔

"زارا۔۔۔زارا۔۔۔"

والدہ کی زوردار آواز پر زارا کانپ گئی تھی۔۔۔اور جلدی سے کمرے سے باہر آئی تھی۔۔۔

"تمہاری خالہ کیا کہہ رہی ہیں زارا۔۔؟؟شکر کرو عروشمہ کے واقعہ کے بعد بھی یہ لوگ تمہارے اور ساحل کے رشتے کے لیے رضامند ہیں اور تم بدتمیز لڑکی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ ہونے والا شوہر ہے تمہارا۔۔۔ معافی مانگو ابھی ساحل سے۔۔"

ساحل کندھا چوڑا کیئیے کھڑا تھا سامنے۔۔۔

"کس بات کی معافی امی۔۔؟؟اس بات کی میں نے کسی نامحرم کے ساتھ بائیک پر بیٹھنے سے منع کر دیا۔۔؟؟"

زارا کے ابو بھی اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تھے جب دلشاد بیگم نے اپنی جوان بیٹی پر ہاتھ اٹھایا تھا

"نامحرم۔۔؟ کزن ہے تمہارا شادی ہونے والی ہے۔۔۔"

"ہمم کزن ہے تو ساتھ بیٹھ جاؤں۔۔؟؟شادی ہونے سے پہلے شادی کھا پی لوں۔۔؟؟

کیونکہ یہ آپ کا بھانجا شادی سے پہلے یہی چاہتا ہے۔۔۔

میں پہلے حیران نہیں ہوتی تھی اب میری عقل پر پڑے پردے ہٹنے لگے ہیں۔۔۔"

اپنی گال پر ہاتھ رکھے وہ اپنے ابو کی طرف بڑھی تھی

"ابو آج تو امی کہہ رہی ہیں کہ کزن ہے شادی ہونے والی ہے لفٹ لے لیتی۔۔۔

پر کل کو اگر ہم دونوں کچھ ایسا گناہ کر دیں اور یہ شخص شادی سے مکر جائے تو کیا امی اپنا قصور مانیں گی۔۔۔؟؟کیا بات میری عقل اور سمجھ داری پر نہیں رکے گی۔۔۔؟؟

یہ شخص۔۔۔جو جانتا ہے عروشمہ کے ساتھ وہ حرکت کس نے کی۔۔۔یہ گھٹیا شخص چاہتا تھا ہم بھی ویسے باہر ملیں اور تعلقات استوار کریں۔۔۔

ابو اس جیسے شخص کے ساتھ شادی نہیں کروں گی میں۔۔۔عروشمہ کے ساتھ جو ہوا وہ اسکی غلطی بھی تھی اور اسکے ساتھ بھی غلط ہوا۔۔۔وہ واقعہ نہیں نصیحت ہے میرے لیے۔۔۔

اس لیے۔۔۔مجھے زہر دے کر مار دیں پر اس جیسے گری ہوئی سوچ رکھنے والے کزن کو میں اپنا شوہر تسلیم نہیں کروں گی۔۔۔"

زارا آنسو صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"دیکھا بھائی صاحب اسکی زبان۔۔۔ان لڑکیوں نے اسے کیسا بنا دیا ہے۔۔۔دلشاد باجی۔۔"

"تم فکر نہ کرو ہم اسی مہینے اسکا نکاح ساحل سے پڑھوا دیں گے۔۔۔"

زارا کی والدہ نے اپنی بہن اور بھانجے کو یقین دلایا تھا

"یہ نکاح نہیں ہو گا۔۔۔میری بیٹی نے جو فیصلہ سنا دیا ہے وہ فائنل ہے۔۔۔"

"ہاہاہا تو بھائی صاحب آپ بھی دوسری عروشمہ۔۔۔"

"بس بہن جی۔۔۔پنے بیٹے کی غلطی مانیں۔۔۔ایک بچی کے ساتھ غلط ہوا تو ہر ایک کو بے بس نہ سمجھا جائے۔۔۔

ایک سانحہ ہوا ہے میرا یقین میری بیٹی پر قائم ہے۔۔۔اور رہے گا۔۔۔

اور تم۔۔۔تم کس سے پوچھ کر جاتے رہے ہو اسے لینے کو۔۔؟؟ آئندہ کے بعد میری بیٹی کے آس پاس نظر آئے تو وہ حال کروں گا کہ یاد رکھو گے۔۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"شانی۔۔۔؟؟؟شانی تک کیسے رسائی ہوئی۔۔؟؟وہ درمیان میں کون ہو سکتا ہے۔۔؟؟"

وہ سب سوہا کے گھر ایک بار پھر سے اکٹھے ہوئے تھے

زارا عندلیب، عنایہ، تحریم۔۔۔وہ سب ایک پلان کے ساتھ یہاں آئے تھے۔۔۔

"اس خبیث کو پہلے ہم سزا دیں گے پھر پولیس کو انفارم کریں گے۔۔۔"

سوہا کی گاڑی میں وہ سب بیٹھ گئے تھے اور دوسری گاڑی میں گارڈ تھے۔۔۔

"ساحل نے جس طرح سے بتایا مطلب وہ بے غیرت ابھی باہر نہیں گیا یہیں ہے۔۔

پہلے اسکے گھر جائیں۔۔؟؟"

"تماشہ لگ جائے گا۔۔۔ ہمیں اسکی ہڈیاں توڑنی ہے پہلے پھر بات چیت کریں گے پولیس والے۔۔۔"

۔

بنا آگے کا سوچے وہ ساحل کے موبائل نمبر کو ٹریس کروا کر ایک چونک پر رکے تھے جہاں ایک کمرے میں کچھ لڑکے موجود تھے۔۔۔

گاڑی بہت دور کھڑی کر دی تھی

"باہر بائیک سے اندازہ ہو رہا ہے کہ اندر کافی لوگ ہوں گے۔۔۔شانی کو کیسے پہچانے گے۔۔۔؟؟"

ویٹ کرتے ہیں انکی گیدرنگ کم کرنے کا"

۔

اور کچھ دیر بعد بہت سے لڑکے وہاں سے چلے گئے تھے جن میں ایک کزن بھی تھا زارا کا۔۔۔

"کم آن۔۔۔"

سوہا اور گرلز ماسک پہنے گاڑی سے نکلی تھی ہاتھ میں بیٹ تھا اور ایک سٹک۔۔۔"

دروازے پر ناک کیا تھا خاموش ہو گئیں تھیں سب۔۔۔

"ارے کمبختوں آرہا ہوں چین سے سونے دو اب۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اس لڑکے نے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا ایک ایک دم سے شاکڈ رہ گیا تھا

"جی کون۔۔؟؟"

"شاہان۔۔۔؟؟"

"شانی۔۔۔؟؟"

سب نے ایک ساتھ پوچھا تھا

"جی میں ہی ہوں۔۔۔"

"تم دبئی نہیں گئے تھے۔۔؟؟"

"آپ ہیں کون۔۔؟؟"

پر اسے بولنے کا موقع نہیں دیا گیا تھا وہ لڑکیوں نے اسے جوتیوں سے تھپڑوں سے مارنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"تجھے بہت شوق ہے نشہ آور چیز پلا کر اپنی مردانگی دیکھانے کا نامرد انسان۔۔۔"

زارا نے ایک اور تھپڑ مارا تھا۔۔۔ اسکا منہ لال ہو گیا تھا

"اننف۔۔۔"

اس لڑکے نے گن نکال کر ان لڑکیوں کے سامنے کر دی تھی

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"اپنی مردانگی دیکھانے کے لیے مجھے کسی نشے کی ضرورت نہیں وہ تو اس لڑکی کی غیرت جاگ گئی تھی

اس کمرے میں جانے کے بعد اپنے باپ کی عزت کا خیال آگیا تھا

جو پہلے مجھ سے ملاقاتیں کرتے ہوئے نہیں آیا تھا۔۔۔"

وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ سوہا کے گارڈ نے اس پر پیچھے سے وار کر دیا تھا

۔

"اگر بڑے صاحب کو پتہ چل گیا نہ تو ہماری نوکری بھی چلی جائے گی۔۔۔"

"اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالو۔۔۔ اور اس کمرے سے ضروری چیزیں دیکھ کر اٹھاؤ۔۔۔

مجھے شک ہے اسکے پاس کچھ ثبوت ضرور ہوں گے۔۔۔ اس جیسے شیطان۔۔ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔

اور وہاں اس وقت ان سب نے ایک ایک چیز کمرے کی ادھر سے ادھر کر دی تھی

دو لیپ ٹاپ اور تین موبائل جو وہاں الگ الگ جگہ پر چھپے ہوئے تھے وہ سب اٹھا لیئے تھے انہوں

نے۔۔۔

"میں ڈیڈ سے بات کر لوں گی۔۔۔ تم سب خاموش رہنا جب تک پولیس انسویسٹی گیشن مکمل نہیں

ہو جاتی۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"سوہا ان سب کے بعد بھی عروشمہ پر لگے داغ نہیں دھل سکتے۔۔۔"

"میں نے یہ سب اس لیے کیا ہے کہ اس درندے سے باقی لڑکیاں بچ سکیں۔۔

اب اسکے گھر جانے کی دیر ہے اسکے ماں باپ سے سوال کریں گے کہ بیٹے کی صورت میں معاشرے کو جو درندہ نوازا ہے انہوں نے کل کو وہ بھی تیار رکھیں خود کو کیونکہ یہ مکافات عمل ہے۔۔۔

ان سب میں تربیت کا بہت عمل دخل ہوتا ہے اس گھٹیا آدمی کے گھر والوں کو ایک جگہ کھڑا کر کے پوچھوں گی کہ بیٹے کی صورت میں کس شیطان کو کھلا چھوڑا ہوا تھا۔۔"

۔

"تم سب کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔؟؟ سوہا مجھے مجبور نہ کرو کہ میں تمہارا اندر باہر آنا جانا بند کروں۔۔۔"

"افففف ڈیڈ۔۔۔ کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔؟ اس بے غیرت کو سبق سیکھانا ضروری تھا۔۔

آپ جانتے ہیں لڑکی لڑکے کے باہر جانے تک تو بات سمجھ آ گئی۔۔۔ پر اس نے جو بھی کیا وہ پری پلینڈ تھا۔۔۔ ایک سوچی سمجھی چال۔۔ وہ اپنے جال میں پھنسا چکا تھا عروشمہ کو

اور۔۔ اس کمرے میں ہورے۔۔ ہر کام کی ویڈیو بن رہی تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

یہ سوچ سوچ کر دماغ پھٹ رہا ہے کہ اس گھٹیا شخص کے گروپ کے لڑکوں نے وہ ویڈیو دیکھ تو نہیں لی ہو گی۔۔ آگے تو وہ ویڈیو نہیں دہ دی ہو گی۔۔"

سوہا کے انکشافات پر اسکی موم پیچھے گر کے بیٹھی تھی صوفہ پر اور والد صاحب انکی آنکھوں میں کچھ سیکنڈ کے لیے وہی ڈر نمایاں ہوا تھا جو اس نے اپنی سب دوستوں کی آنکھوں میں دیکھا تھا

"سوہا یہ کیا بکواس کر رہی ہو۔۔؟ یا اللہ۔۔۔وہ لڑکی جس لڑکے پر اتنا یقین کر کے گھر کی دہلیز پار کر گئی وہ لڑکا اس قدر گھٹیا ہے یہ بتانا چاہ رہی۔۔؟ پھر تو تم لڑکیوں سے بڑا بیوقوف کوئی نہیں ٹھہرا میری نظر میں۔۔۔"

سائم صاحب اپنے سر پر ہاتھ پھیرے پیچھے ہو گئے تھے وہ اس وقت انکے سٹڈی روم میں تھے گارڈ نے گھر پہنچتے ہی سب کچھ بتا دیا تھا انہیں اور پھر انہوں نے سوہا کو بُلایا تھا اپنے پاس۔۔۔

"سائم ریلیکس۔۔۔ آپ نے ہی کہا تھا اس مسئلے کو آہستگی سے حل کرنا ہو گا۔۔

اب آپ اس طرح ری ایکٹ کر رہے ہیں۔۔"

"تو کیا کروں۔۔۔؟؟ ہاشم صاحب کی بیٹی کا اتنی اندھی ہو گئی تھی۔۔؟؟ باپ کو اتنا بڑا دھوکا دہ دیا کس گھٹیا شخص کے لیے۔۔؟؟ بھائی کا سر جھکا دیا کس کے لیے۔۔؟

دو دن کی محبت کے لیے۔۔؟ تم آج کی نسلیں سمجھتی ہو بس غلطی کی معافی تلافی ہو گئی

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ہم خودکشی کی دھمکی دیں گے تو ماں باپ مان جائیں گے۔۔۔

اور ماں باپ مان بھی جاتے ہیں۔۔پر یہ اولادیں کیا کر رہی ہیں۔۔؟؟

کیا ملتا ہے تمہیں۔۔۔؟؟

اور ایک بات۔۔۔سوہا۔۔۔یہ سب میں کسی عروشہ یا اسکے ماں باپ کے لیے نہیں کر رہا۔۔

یہ سب میں اس لیے کر رہا ہوں کہ کل کو تمہاری عزت پر حرف نہ آئے ہماری فیملی کو پتہ چلا تو کیا

ریپوٹیشن رہ جائے گی میری اور میری وائف کی۔۔؟؟

تم لڑکیاں تو اس قابل نہیں رہیں کہ تم لوگوں کو اہمیت دی جائے۔۔۔

میرے سامنے بھی نہ آئے وہ لڑکی۔۔۔کیونکہ ایسی بیٹیاں جو ماں باپ کی عزتوں پر خاک ڈال جائیں وہ

کسی کی عزت کی حقدار نہیں ہوتیں۔۔۔"

۔

سائم صاحب تو اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی پر برس پڑے تھے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔؟؟؟"

"شٹ اپ۔۔۔جاؤ یہاں سے۔۔۔میں کرلوں گا ہینڈل۔۔گھر سے باہر گئی تو پھر دیکھ لینا۔۔"

سوہا کی آنکھیں بھر آئیں تھیں اور جب اس نے اپنی موم کو دیکھا تو انہیوں نے بھی دوسری طرف منہ کر لیا تھا۔۔۔صاف ظاہر تھا اس واقعہ کے بعد بہت کچھ کھو دیا تھا ان لڑکیوں نے۔۔۔

اور جو انہیں مل رہا تھا وہ ذہنی اذیت تھی۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"نگہت۔۔۔میں جو کہنا چاہتا ہوں۔۔۔وہ۔۔۔"

"آپ پھر رشتے سے انکار کرنا چاہتے ہیں۔۔۔؟"

نگہت بیگم نے افسردگی سے پوچھا

"نہیں نگہت بات یہ ہے۔۔۔"

"ہاشم بھائی ہمیں جہیز میں کچھ نہیں چاہیے مجھے عروشمہ ہمیشہ سے ہی پسند رہی عاصم کے لیے تو میں ہمیشہ سے عروشمہ ہی چاہتی رہی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

آپ نکاح کروادیں۔۔۔"

انہوں نے خوشی خوشی کہا تھا پر ہاشم صاحب کے اگلے الفاظ پر انکی بھی سانسیں تھم گئیں تھی

"عروشمہ پریگننٹ ہے۔۔۔"

"کیا۔۔؟؟ عروشمہ کی شادی آپ نے کردی تھی۔۔؟؟ نکاح کیا تھا۔۔؟ کس کے ساتھ۔۔؟"

اس کمرے کی چار دیواری میں وہ تھے انکی بیوی تھی انکی چھوٹی بہن اور انکی دو بچیاں موجود تھیں۔۔۔

"تم وہ بار دہرانے کو کہہ رہی ہو جسے زندگی میں ایک بار دہرایا تو سو بار زخمی ہوئی میری زبان۔۔۔

عروشمہ۔۔۔ میری بیٹی۔۔ میری باپردہ بیٹی۔۔۔ بِن بیاہی ماں بن چکی ہے۔۔۔"

"یا خدایا۔۔۔۔"

وہ بھی ایک جھٹکے سے اسی جگہ بیٹھ گئیں تھیں جہاں انکی بھابھی سر جھکائے بیٹھی تھی

"نگہت۔۔۔ آج تک تم میری بیٹی کا رشتہ مانگی آئی ہو۔۔۔ آج میں ہاتھ پھیلائے تم سے بھیک مانگ رہا ہو۔۔۔

اس سچ کو سننے کے بعد بھی۔۔۔ میری بیٹی کو اپنالو۔۔۔ عاصم اور عروشمہ۔۔۔"

"بس ہاشم بھائی۔۔۔۔ عروشمہ جیسی بدذات کے ساتھ میرے بیٹے کا نام بھی مت لیجئے گا۔۔۔

نہیں۔۔ کبھی نہیں۔۔اس نسل کی بہو۔۔؟؟اس بے حیائی کو تو میں کبھی دشمن کی بیٹی کے لیے تسلیم نہ کروں۔۔۔وہ تو پھر میرا بیٹا ہے۔۔۔

ان پردوں میں۔۔۔بیٹیوں کے ان نقابوں میں یہ بے شرمی چھپائی ہوئی تھی آپ نے۔۔۔؟؟"

وہ چیخ اٹھی تھی۔۔اور کسی نے سوچا بھی نہیں تھا نرم شگفتہ لہجہ رکھنے والی پھپھو اس طرح بھی چلا سکتیں ہیں۔۔۔جیسے اب وہ غصہ کر رہی تھیں۔۔۔

"نگہت باجی۔۔۔"

"بس۔۔۔بھابھی۔۔۔میرا بھائی تو گھر سے باہر محنت مزدوری کرتا رہا بیٹیاں تو آپ کے سپرد ہوتی تھیں نہ۔۔؟؟کیوں نہ رکھ سکی آپ میرے بھائی کی عزت سنبھال کر۔۔؟؟"

بھائی کی آنکھوں میں آنسوؤں کا دریا دیکھے وہ اپنی بھابھی پر برس پڑی تھیں۔۔۔

"ان بچیوں کے لیے میرا بھائی لڑتا رہا۔۔؟؟مرتا رہا محنت مزدوری کرتا رہا کہ میری بچیوں کو اچھی خوراک مل جائے اچھی تعلیم مل جائے

یہ صلہ دیا تم لوگوں نے۔۔؟؟"

اپنی دونوں بھتیجیوں کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

"ہاشم بھائی۔۔۔عروشمہ میری ہی نہیں عاصم کی بھی پسند تھی۔۔۔پر آپ کی بیٹی اب اس قابل نہیں کہ ہم شریف لوگ اسے اپنے گھر کی عزت بنا سکے۔۔۔

جو باپ کی عزت کو رؤند گئی وہ شوہر کی عزت کو بھی بیچ کھائے گی۔۔۔

معاد کر دیجیے۔۔۔"

ہاتھ جوڑ کر بھائی کے آگے وہ وہاں سے چلی گئی تھیں۔۔۔

۔

"یہ سب اس "گ۔۔ی" کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔میں عروشمہ کو آج خود ہی ختم کر دوں گی۔۔۔"

عروشمہ کی امی برداشت نہیں کر پائی تھی اپنے شوہر کی اتنی تذلیل جو وہاں بیٹھے ہاتھوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کے کمرے میں گئی۔۔۔بالوں سے پکڑ کر بستر سے نیچے گرایا تھا

"ہماری نیندیں حرام کر کے تم سکون کی نیند سو رہی ہو۔۔؟؟ آج تمہارا باپ زندہ لاش بنا ہوا۔۔۔تم عزتیں لٹوانے کے بعد گھر واپس ہی کیوں آئی۔۔؟؟"

عروشمہ کو زوردار تھپڑ مار کر پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

"تمہاری پھپھو نے تمہارا سچ جاننے کے بعد اس رشتے سے انکار کر دیا۔۔۔ٹھکرا دیا تمہیں۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

جو تم کرتی آئی تھی عاصم کو ٹھکرا کر۔۔۔ تمہیں بھی آج ٹھوکر پڑ گئی پر وہ تمہیں نہیں ہمیں پڑی ہے۔۔۔

میں اینڈ تک پُر امید تھی کہ وہ لوگ تمہیں اپنا لیں گے۔۔۔"

کتنے تھپڑ غصے میں مار چکی تھیں وہ عروشمہ کو۔۔۔اور وہ گھٹنوں میں منہ چھپائے روئے جا رہی تھی

"کسی کو نظر نہیں آ رہا کہ غلطی کس کی ہے گناہ کس کا ہے۔۔۔ یہاں جس کو پتہ چل رہا وہ گندی اولاد کو نہیں دیکھتا۔۔۔ماں کو گندہ کہتا ہے۔۔۔ میں ہی گندی ہوں۔۔۔ جو تم پر اندھا یقین کیا میں نے۔۔۔

تعلیم تعلیم۔۔۔ تعلیم۔۔۔ پڑھ لکھ کر جو جھنڈے تم نے لگانے تھے جو عزت بخشی تھی۔۔۔

اپنی بے حیائی سے تم نے اتنی ہی بدنامی دہ دی ہمیں

اب ہر روز یہ تماشہ لگے گا۔۔۔ تمہارے باپ میں ہمت نہیں ہے دوکان میں جانے کی۔۔۔

وہ مظبوط وہ واحد سرپرست تمہارا۔۔۔ اب ڈر کے گھر کی چار دیواری میں محصور ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔

تم نے باپ کو جیتے جی مار دیا ہے آوارہ لڑکی۔۔۔"

۔

ممتا رو رہی تھی پر اندر ایک غصے کی شدت تھی جو کم نہ ہو پا رہی تھی انکی۔۔۔

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اسی وقت سوہا کو جلدی جلدی میں کال ملادی تھی عروشمہ کی بہن نے۔۔۔

۔

"آپ کسی طرح عروشمہ کو اپنے ساتھ لے جائیں یہاں رہی تو وہ گھٹ گھٹ کر مر جائے گی۔۔۔ نہیں تو اسکی وجہ سے میرے ماں باپ مر جائیں گے۔۔۔"

۔

۔

"میں وہیں جارہاہوں۔۔ پولیس کے ساتھ آپ چلنا چاہیں گے۔۔؟؟"

سوہااندر چلی گئی تھی جلدی سے اپنے ڈیڈ کو عروشمہ کے والد کے پاس چھوڑ کر۔۔۔

"مجھے کہیں نہیں جانا۔۔ کسی کو کوئی سزا نہیں دلوانی۔۔۔ بات ابھی چار دیواری میں ہے پھر پولیس سٹیشن جائے گی میڈیا میں جائے گی۔۔۔ میں برداشت نہیں کرپاؤں گا۔۔۔"

وہ اندر جانے کے لیے مُڑے تھے جب سائم صاحب نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

"میرے خیال سے آپ کو اور حماد کو ساتھ چلنا چاہیے۔۔۔ پولیس کے کچھ لوگ ہیں۔۔ بات راز میں رہے گی۔۔۔ اس علاقے سے دور ہے ان کا گھر۔۔

اگر آج ان لوگوں کو سزا نہ ملی تھی کل اور لڑکیوں کی عزتیں ایسے ہی برباد کرتا رہے گا وہ۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

۔

"بس کر جائیں آنٹی۔۔۔ آپ اسے مار جان سے مار دیں گی کیا۔۔۔ چھوڑ دیجئے۔۔۔"

سوہانے انہیں عروشمہ سے دور کر دیا تھا۔۔۔

"ایسی نہیں کرتی۔۔۔ بس ماں باپ کو کھا جاتیں ہیں انکی عزتیں کھا جانے کے بعد۔۔۔

ہمیں تو مار دیا اس نے۔۔۔ اپنے باپ کو بھی نہیں چھوڑا۔۔۔"

وہ چہرہ صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"عرشمہ۔۔۔ اٹھ جاؤ۔۔۔"

پر عروشمہ سے اٹھا نہیں جا رہا تھا۔۔۔

"تم میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو۔۔۔"

"نہیں میں ان سب پر تو بوجھ بنی ہوئی ہوں تم پر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔۔"

پر سوہانے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھا لیا تھا۔۔۔ اور دروازے تک لے جاتے ہوئے اسکی نظر پیچھے فرش پر پڑی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ یہ خون۔۔ تمہیں کہاں چوٹ لگی ہے۔۔۔؟؟"

"پاؤں پر۔۔۔ چلا نہیں جائے گا۔۔۔ پر میں رکنا بھی نہیں چاہتی۔۔۔

زندگی سے تھک گئی ہوں۔۔۔پر میں مرنا بھی نہیں چاہتی۔۔۔"

عروشمہ نے نڈھال آنکھیں بند کر کے سوہا کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔

عروشمہ کے الفاظ میں درد شدت کا تھا۔۔۔پر سوہا ایک ہمدردی کا لفظ نہیں بولنا چاہتی تھی۔۔

اس گناہ کی حمایت ہو جاتی اگر وہ ہمدردی دیکھا دیتی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ میرے بیٹے پر الزام نہیں لگا سکتے آپ کی جوان بیٹی کو شرم آنی چاہیے جو لڑکوں کے ساتھ باہر جاتیں ہیں۔۔۔مرد تو مرد ہے۔۔۔

اب الزام لگا رہے ہیں۔۔؟؟شانی بیٹا ہم کیس کریں گے ان لوگوں پر۔۔۔"

شانی کی والدہ نے جیسے ہی اسکا ہاتھ کھینچ کر اندر لے جانے کی کوشش کی تو شانی وہیں رکا ہوا تھا دوسرے ہاتھ پر ہتکڑی بندھی ہوئی تھی۔۔

"یہ ہماری حراست میں ہے۔۔۔اسکو ساتھ اس لیے لائیں ہیں کہ جو ویڈیو اس نے باقی لڑکیوں کی بنائی ہے اسے ہم اس گھر سے ڈھونڈ سکیں۔۔۔

جاؤ کام کرو۔۔ایک ایک کونا ڈھونڈنا۔۔۔"

"اندر میری بیٹیاں ہیں۔۔۔"

"اندر جن کی ویڈیو موجود ہیں وہ بھی بیٹیاں تھیں کسی کی۔۔۔"

حماد غصے سے کہہ کر سامنے کھڑا ہوا تھا شانی کے والد کے۔۔۔

"امی ابو مجھے بچا لیں یہ لوگ جھوٹ بول رہیں وہ عروشمہ تو مجھے خود ملنے آتی تھی۔۔ وہ بدکردار تھی۔۔۔میرے پیچھے پڑی ہوئی تھی۔۔۔"

حماد کا قہر شانی پر برسا تھا سب کے سامنے اس نے شانی کو اتنے مکے مار دیئے تھے

"بس حماد۔۔۔"

"میں اپنے بیٹے کو بچا لوں گی۔۔۔ ظہیر آپ ابھی اپنے وکیل دوست سے بات کریں۔۔"

"ظہیر صاحب نے جیب سے فون نکالا تھا اور اپنے دوست کو فورا بلا لیا تھا۔۔۔

وہ لوگوں میں بات ویسے ختم ہو ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

شانی کے کمرے سے اور بہت سی ڈیوائسز ملی تھیں جن میں بہت سی ویڈیوز کا ڈیٹا موجود تھا۔۔

پرشانی کی والدہ تو بار بار عروشمہ کے کردار پر کیچڑ اچھالنے میں لگی ہوئی تھیں جس کو بہت خاموشی سے سن رہے تھے ہاشم صاحب۔۔۔

"دیکھیں آفیسر۔۔۔ یہ معاملہ آگے جائے گا تو بدنامی آپ کی بیٹی کی بھی ہوگی شانی کو جیل بھیجنے کے علاوہ کوئی راستہ بتائیں۔۔۔"

اس بات پر حماد کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"میں بتاتا ہوں راستہ۔۔۔ اسکی بہن کے ساتھ بھی وہی کرتا ہوں میں۔۔ پھر جو سزا تم لوگ میرے لیے بتاؤ گے وہی سزا اسے کنجر کو بھی دہ دیں گے۔۔۔"

"یو باسٹرڈ۔۔۔۔"

سب سے زیادہ شانی اچھلا تھا اور ایک تھپڑ اسے پڑا تھا جو اسکے والد نے مارا تھا۔۔۔

"شاہان۔۔۔ مجھے پتہ ہوتا کہ تو اس طرح نام روشن کرے گا میں تجھے بہت پہلے نکال باہر کرتا۔۔۔ آض کسی مرد نے تیری بہن کو منسوب کر کے ایک بہت بڑی بات کی ہے تیری جگہ کوئی اور ہوتا تو غیرت سے مر جاتا۔۔۔ پتہ نہیں اپنی بہنوں کے سر ڈھانپ کر تو نے باہر کتنی بچیوں کے سر ننگے کر دیئے۔۔۔

پر تیری وجہ سے میری کسی بچی پر ان ناموں پر آنچ نہیں آنی چاہیے۔۔۔

اپنی ماں کو پکڑ اور نکل جائے۔۔۔ کل کو کسی لڑکی کے ساتھ کوئی غلط حرکت کرے تو خبر دار میری بچی کا نام آیا۔۔۔ اپنے آپ کو اور اپنی ماں کو پیس کرنا کیونکہ آج تک اس نے تجھے بگاڑا۔۔۔ دیکھ بات گریبان تک آ پہنچی۔۔۔"

وہ اٹھ گئے تھے اپنی کرسی سے

"ظہیر آپ۔۔۔"

"ایک لفظ نہیں بیگم۔۔۔ تم نے اپنی تربیت سے اپنے بیٹے کی زندگی برباد کی اسے محبت دے دے کر ایک جانور بنا دیا اور اس جانور نے کسی معصوم لڑکیوں کی۔۔۔"

وہ ہاشم صاحب کی طرف بڑھے تھے۔۔۔

"آپ اس بچی کے باپ ہیں آپ کے جھکے سر اور آپ کی خاموشی نے بتا دیا ہے۔۔۔

میری بھی بیٹیاں ہیں۔۔۔ یقین جانیں اگر آج ایسا کچھ ہوا ہوتا تو میں بھی ایسے ہی پیش آتا۔۔۔

میں مداوا نہیں کر سکتا۔۔۔ مگر آپ اگر کہیں گے تو ہم اس بے غیرت کا رشتہ لیکر آپ کے گھر آ جائیں گے۔۔۔ ان دونوں کی شادی۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"میری بیٹی مرتی مر جائے گی پر ایسے معاشرے کے گھنونے جانور کے ساتھ نکاح میں نہیں آئے گی۔۔۔

ہاں میں چپ تھا۔۔۔ پر میں ایک بات سمجھ گیا ہوں۔۔۔ تعلیم ہونے کے باوجود بھی بچیوں کو پاس بٹھا کر بتاتے رہنا چاہیے کہ معاشرے کے مرد باپ بھائی جیسے غیرت مند نہیں ہوتے۔۔۔۔

وہاں سے یہاں تک کیسے آئی وہ اللہ جانتا ہے۔۔۔ پر اس گھٹیا شخص کو سزا مل کر رہے گی۔۔۔

کتنی زندگیاں برباد کر دی اس نے۔۔۔ انسپکٹر صاحب۔۔۔ یہ سب ثبوت کافی ہوں گے۔۔؟؟"

"جی۔۔۔ یہ بہت لمبے عرصے کے لیے اندر جائے گا۔۔۔ اور اسکے ساتھ وہ دوست بھی اسکے۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"عرشمہ چہرہ صاف کروالو۔۔۔ ابھی بھی یہاں خون لگا ہوا ہے۔۔۔"

سوہا فرسٹ ایڈ باکس لیکر بیٹھی ہوئی تھی

"میرے اندر بھی بہت زخم لگے ہیں بہت درد ہوتا ہے وہاں بھی مرہم لگادو مجھے۔۔۔"

کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے بے دھیانی میں کہا تھا اس نے۔۔۔

"اندر کے زخم نہیں بھرتے عروشمہ۔۔۔ مرہم صرف ان زخموں کے لیے ہوتا ہے سو نمایاں ہوتے ہیں۔۔۔ پوشیدہ زخموں کو بس وقت بھر سکتا ہے۔۔۔

کبھی کبھی وقت بھی خلش کو پورا نہیں کرپاتا۔۔۔"

وہ کہتے کہتے خاموش ہوئی تھی کاٹن پر دوائی لگائے اس نے جیسے ہی عروشمہ کے ہونٹ کے نیچے لگے خون کو صاف کرنا شروع کیا تھا اسے دیکھ کر تکلیف ہورہی تھی پر عروشمہ ویسے ہیں بیٹھی رہی تھی۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟ کس کے ساتھ جاتی تھی اسے ملنے۔؟؟ کون کرواتا تھا تمہاری ملاقاتیں۔۔؟؟ اس لڑکے نے جس سے تم محبت کی قسمیں کھاتی رہی ہو ملنے جاتی رہی ہو

اس نے انکشاف کیا کہ بہت ملاقاتیں ہوتی تھی تم دونوں کی۔۔؟؟"

"وہ تو دبئی نہیں بھاگ گیا تھا۔۔۔؟؟"

عروشمہ کا سر ابھی بھی نیچے تھا

"ایسے لفنڈروں کو دبئی کے ویزے نہیں ملتے بلکہ حوالات کے دھکے ملتے ہیں۔۔

تمہیں جان کر غم ہو گا کہ تمہارے علاوہ بھی اس نے عشق کی داستانیں رقم کی ہوئی تھیں۔۔۔بہت سی لڑکیوں کے ساتھ۔۔مجھے بس اتنا بتا دو تمہیں شانی جیسے بے غیرت سے ملوایا کس نے تھا۔۔؟؟"

سوہا نے غصے پر قابو کرتے ہوئے پوچھا تھا

"میری۔۔۔کزن نے۔۔۔چاچو کی بیٹی۔۔۔وہ جس لڑکے سے ملنے جاتی تھی۔۔تو مجھے ساتھ لے جاتی تھی۔۔۔اور شاہان دوست تھا اس لڑکے کا۔۔۔"

"اووہ۔۔۔کیا تمہاری کزن بھی پریگننٹ ہے۔۔؟؟یا ہوئی ہے۔۔۔؟؟"

سوہا کا لہجہ تلخ تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

"کیوں نہیں۔۔؟؟مطلب تمہیں کسی جگہ لے جا کر کسی سے ملاقات کروا کے تمہارے تو راستے کھولتی رہی وہ خود اس دلدل میں کیوں نہیں دھنسی جس میں تمہیں پھینکتی رہی وہ۔۔؟؟"

سوہا غصے سے کھڑی ہوئی تو وہ فرسٹ ایڈ باکس بھی نیچے گر گیا تھا

"کیوں کہ شاید اسے احساس تھا باپ کی عزت کا۔۔۔اسے دلاور بھائی کی عزت کا خیال تھا۔۔

اس لیے وہ خود ہر کام کرتی رہی پر حد پار نہیں کی۔۔۔

اور میں کوئی کام نہیں کرتی تھی۔۔۔پھر بھی حد پار کر دی میں نے۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

تم سب سہی کہتے ہو۔۔۔مجھے خیال نہیں تھا۔۔۔اور سوہا مجھے سچ میں خیال نہیں تھا۔۔۔

میں اپنی مرضی سے ملنے جاتی تھی۔۔

میں نے جس دنیا میں قدم رکھا تھا مجھے بس ایک ہی شخص نظر آتا تھا۔۔۔میں کبھی اس انسان میں چھپے اس شیطان کو دیکھ نہیں پائی۔۔۔

میں قصوروار ہوں۔۔۔اللہ کی طرف سے بہت اشارے ہتے رہے مجھے۔۔۔

جس دن یہ گناہ سرزرد ہوا اس وقت ظہر کی آزان کے وقت گھر سے نکلنے لگی تھی۔۔۔

کبھی ہاتھ پر چوٹ لگی تو کبھی موبائل گر گیا پانی میں۔۔۔

میں پھر بھی گئی۔۔۔راستے میں ابو کے دوست کی نظر پڑی میں ڈر کر گھر آنے کے بجائے پھر بھی گئی آگے۔۔۔

میں اتنا آگے نکل گئی کہ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں۔۔۔"

۔

"تم رات کو بہت بے چین لگ رہی تھی۔۔۔اس بند کمرے میں بار بار گھٹن ہو رہی تھی تمہیں عروشمہ۔۔۔سانس نہیں لیا جا رہا تھا۔۔۔کھڑکی کھولی فہر اسانس لیا تو تم پُر سکون ہوئی کل رات کو۔۔۔"

بڑی بہن نے ناشتے کی پلیٹ عروشمہ کے سامنے جیسے ہی رکھی تھی اپنی بات شروع کی تھی انہوں نے

"سانس گھٹ رہا تھا کل رات کو عجیب سی کیفیت ہو رہی تھی میری۔۔۔"

"تمہیں اس چار دیواری میں گھٹن ہونا شروع ہو گئی ہے کیونکہ تمہارا داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔۔ تم اپنے ہی گھر میں آزاد نہیں گھوم سکتی۔۔۔ اس کمرے کے باہر کوئی بھی تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔"

کڑوی سچائی بہت ہی آسان لفظوں میں چھوٹی بہن کے منہ پر دے ماری تھی بڑی بہن نے اور چہرہ پاس لے جاکر سرگوشی کی تھی

"تو سوچو۔۔۔ ہم پر کیا گزر رہی ہو گی۔۔؟؟ میرے پینڈنگ کورسز بند ہوئے ہیں۔۔

ابو دوکان پر نہیں جا رہے باقی دو چھوٹی بہنیں کالج نہیں گئی ہے۔۔۔ ہماری زندگی بھی قید ہو کر رہ گئی ہے تمہاری طرح۔۔۔

فرق صرف اتنا ہے تمہیں تو سانس لینے کے لیے یہ کھڑکی مل گئی ہماری گھٹن ہے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔۔۔

تمہاری شادی ہو جاتی تو ہم بھی آزاد ہو جاتے اس بدنامی سے۔۔۔

پر اب وہ بھی ممکن نہیں پھپھو واپس جا چکی ہیں اپنی فیملی کے ساتھ۔۔۔"

۔

"باجی آپ ہر روز مجھے ایسے ہی طعنے دے کر مار رہی ہیں ایک بار ہی ختم کر دیں میرا قصہ۔۔"

کھانے کی پلیٹ پیچھے کر دی تھی اس نے

"مرنے مارنے سے قصہ ختم نہیں ہوتا۔۔۔ نئی کہانیاں شروع ہو جائے ہیں جن کے لکھاری ہم نہیں ہمارے ارد گرد کے لوگ ہوتے ہیں۔۔۔

تم مر جاؤگ تو کوئی قصہ ختم نہیں ہوگا۔۔۔ لوگوں نے سو من گھڑت کہانیاں گھڑ دینی ہیں۔۔۔

وہ کہتے ہیں نہ مرنے والے تو مر جاتے ہیں عذاب زندہ بچ جانے والے ماں باپ کے لیے پیدا ہوتا ہے۔۔۔"

وہ اٹھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ اس کمرے میں اب عروشمہ کی بہنوں نے بھی آنے سے منع کر دیا تھا کوئی بھی عروشمہ کی شکل دیکھنا نہیں چاہتا تھا

۔

"اور ایک بات ابو کہہ رہے تھے یونیورسٹی جانے کی تیاری کر و پیسے بھرے ہوئے ہیں۔۔۔ جب۔۔۔ جب ظاہر ہونے لگے گا ہم کوئی بھی بہانہ لگا کر چھٹیاں لے لیں گے۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"سوہا کل یونیورسٹی عروشمہ بھی آئے گی۔۔۔"

"یہ تو بہت اچھی بات ہے عندلیب۔۔۔"

سوہا نے فون دوسرے کان پہ لگالیا تھا۔۔بات کرتے کرتے۔۔

"اسکی پھوپھو نے رشتے سے انکار کر دیا۔۔۔وہ لوگ واپس چلے گئے ہیں۔۔۔

سچ جاننے کے بعد۔۔۔"

"اووہ۔۔۔۔"

"عروشمہ کی کوئی زندگی نہیں رہی ہے۔۔۔دیکھا جائے تو۔۔۔

اور اب ہم لوگ بھی ایندھن بنے ہوئے ہیں۔۔۔میری امی نے اکیڈمی چھڑوادی ہے میری۔۔۔یونی

کے دو سمسٹر بھی مشکل لگ رہے ہیں۔۔۔گھر والے ایسی نظروں سے دیکھنے لگے ہیں مجھے۔۔۔"

"تم مجھے کچھ بھی نیا نہیں بتا رہی ہو عندلیب۔۔۔۔میں بھی اسی فیز سے گزر رہی ہوں۔۔۔

مجھے لگتا تھا کہ میرے موم ڈیڈ براڈ مائنڈڈ ہیں ٹرسٹ کریں گے۔۔۔

پر۔۔۔ایسے واقعات کے بعد ماں باپ یقین نہیں کر پاتے۔۔۔"

وہ بات کر رہی تھی کہ اسکے موبائل پر میسج آنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

"میں بعد میں بات کرتی ہوں ٹیک کیئر۔۔۔۔"

۔

"ہائے بیوٹیفل۔۔۔"

فرسٹ میسج اوپن کرتے ہی وہ حیران ہوئی تھی انجان نمبر کا میسج دیکھ کر

"سوہا۔۔۔۔مجھ سے دوستی کرو گی۔۔۔؟؟؟؟"

۔

"سوہا مجھے پتہ ہے تم میرے میسج ریڈ کر چکی ہو۔۔۔"

"کل ملاقات کریں۔۔؟یونی کینٹین میں۔۔۔؟یا باہر کہیں ملیں۔۔۔؟؟

کیا تم اسی ڈریس میں آؤ گی جو تم نے یونیورسٹی کے فرسٹ ڈے پر پہنا تھا۔۔۔؟؟"

۔

لاسٹ میسج لمٹ تھا اس بدتمیزی کی۔۔۔اور پھر ایک فوٹو اٹیچ تھی جب اسی نمبر سے میسج اسے وٹس ایپ آیا۔۔۔

اپنی ہی تصویر دیکھ کر حیران رہ گئی تھی وہ جو اسکے فرسٹ ڈے کی تھی۔۔۔

"اسکی تو میں۔۔۔۔"

وہ میسج لکھ چکی تھی۔۔۔پر میسج سینڈ کرنے کے بجائے ڈیلیٹ کر دیا تھا اس نے

"اگر میں نے اسکے میسج کا ریپلائے کر دیا تو اسے یقین ہو جائے گا کہ میں میسج پڑھ چکی ہوں۔۔۔

اسے اور شئے مل جائے گی۔۔۔پھر وہ شروع ہو جائے گا۔۔۔"

سوہا نے موبائل آف کر دیا تھا وہ نمبر بلیک لسٹ پر لگا کر۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"حماد بائیک سٹارٹ کرو۔۔۔"

"ابو اگر آپ مجھے انکو ساتھ لے جانے کا کہنے والے ہیں تو معذرت کے ساتھ میں نہیں جاؤں گا۔۔۔"

اپنی بہنوں کو حقارت اور غصے سے دیکھا تھا حماد نے

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"نہیں بیٹا میں نے اکرم صاحب سے بات کی تھی انکے رکشے میں آئیں جائیں گی۔۔
بس تم نے بائیک آگے یا پیچھے رکھنی ہے۔۔۔
مجھے اب کسی پر بھی یقین نہیں رہا۔۔ان کا کیا پتہ کہ راستے میں اتر جائیں اور۔۔۔"
وہ کہتے کہتے چپ ہو گئے تھے جب چھوٹی بیٹی رونا شروع ہوئی تھی
"آپ انکے کئیے کی سزا ہمیں نہیں دے سکتے ابو یہ ناانصافی ہے۔۔۔ آپ جانتے ہیں آپ ہماری جان ہیں۔۔ ہم بیٹیاں مرتی مر جائیں گی پر آپ کی عزت پر حرف نہیں آنے دیں گی۔۔۔ ابو۔۔ بھائی ہمیں ان نظروں سے نہ دیکھیں۔۔ ہماری تعلیم چھڑوا دیں۔۔۔
افف تک نہیں کہیں گے۔۔۔ پلیز نظروں سے نہ گرائیں ہمیں۔۔"
عروشمہ وہیں کھڑی رہ گئی تھی کمرے کے باہر۔۔۔ حقیقتیں قیامت بن کر ایک بار پھر گری تھیں اس پر۔۔۔

۔

"چلو۔۔۔ میں چلتی ہوں ساتھ۔۔۔"
جب عروشمہ اپنی جگہ سے ہلی نہیں تھی تو والدہ سے اسکو بازو سے پکڑ لیا تھا اور گھر سے باہر لے گئی تھی

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"دبئی۔۔۔"

۔

"امی ہم اتنی جلدی واپس کیوں آگئے وہاں سے۔۔۔؟؟"

"عاصم واپس گھر نہیں آنا تھا کیا۔۔؟؟بیٹا آفس کے لیے دیر نہیں ہو رہی کیا۔۔؟"

"امی میں بوس ہوں لیٹ ہو سکتا ہوں۔۔۔اب بتائیں کیا ہوا ہے۔۔؟ماموں نے انکار کر دیا تھا۔۔؟"

نگہت بیگم بتانا چاہتی تھی عاصم کو سب سچ۔۔۔پر وہ اپنے بھائی کی عزت کی خاطر خاموش تھی۔۔۔انہوں نے سب بھائیوں میں سب سے زیادہ ہاشم بھائی سے پیار کیا عزت کی انکی اور عروشمہ۔۔۔؟؟وہ تو انکی بیٹی جیسی تھی پھر کیوں کیا یہ سب اس نے۔۔؟؟

"امی کہاں کھو گئی آپ بتا دیں۔۔۔"

"عاصم ابھی وہ پڑھ رہی ہے ابھی شادی کی بات یہیں چھوڑ دیتے ہیں۔۔"

"پر امی نکاح تو ہو سکتا ہے نہ۔۔؟؟ مجھے ڈر ہے کہیں یونیورسٹی میں کوئی پسند نہ آجائے اسے۔۔ ہاہاہا ماشاللہ آپ کی بھانجی خوبصورت ہو گئی ہے پہلے سے۔۔۔"

عاصم نے ہنستے ہوئے آنکھ ماری تھی پر الفاظ اور تکلیف پہنچا گئے تھے

"عاصم دنیا میری بھانجی پر ختم نہیں ہوتی۔۔۔ اور بھی لڑکیاں ہیں باہر۔۔۔"

عاصم کی گال پر ہاتھ رکھے کہا تھا اور کچن سے چلی گئی تھی۔۔۔

"امی کو کیا ہوا۔۔؟ کل تک مجھ سے زیادہ تو عروشمہ ضد تھی امی کی۔۔

کیا پاکستان کوئی بات ہوئی ہے۔۔۔؟؟ کیا میں خود ماموں سے بات کروں۔۔؟ یا ڈیڈ سے کہوں۔۔۔؟؟"

عاصم نے موبائل کے وال پر وہی ہنستی مسکراتی تصویر دیکھی تھی جو بہت پرانی تھی۔۔

اسے یقین تھا۔۔۔ عروشمہ اسکے نصیب میں لکھی جا چکی ہے۔۔۔

پر اسے یہ نہیں پتہ تھا عروشمہ نے کسے اپنے ساتھ جوڑ لیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

ے

وہ چار دوست پھر سے آج اکٹھی ہوئیں تھی۔۔۔فرق صرف اتنا تھا اب وہ ایک دوسرے کی طرف بھاگی نہیں تھی گلے نہیں لگی تھی

سوہا کو دیکھ کو زارا کے علاوہ سب نے ہی سلام کیا تھا۔۔۔

اور عروشمہ۔۔۔؟؟وہ خاموشی کے ساتھ کلاس میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

فرسٹ لیکچر شروع ہوئے پانچ منٹ نہیں ہوئے تھے کہ سوہا کا موبائل بج اٹھا تھا

"مس سوہا اگر آپ کو رولز نہیں پتہ تو میری کلاس سے باہر چلی جائیں۔۔"

"ایم سوو سوری سر۔۔۔"

سوہا نے موبائل وائبریٹ پر لگا دیا تھا۔۔۔اس لمحے بہت سی تصاویر اسے وٹس ایپ پر موصول ہوئی تھی۔۔۔

فرق صرف اتنا تھا کہ ان تصاویر میں وہ کسی لڑکے کے ساتھ۔۔۔

سوہا جیسی بروڈ مائنڈ گرل نڈر لڑکی کے ہاتھ کانپ گئے تھے جب اس نے خود کو ان فوٹوز میں کسی انجان لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا وہ فوٹوز اتنی رئیل تھی کہ سوہا خود بھی حیران تھی۔۔۔

اس نے نظریں گھما کر کلاس میں موجود سٹوڈنٹس کو دیکھا تھا۔۔۔

اور ایک میسج رونما ہوا تھا

"ہاہاہاہا سوہا جی ایسے نہ دیکھیں شک ہو جائے گا،،، ہم دونوں کا لیٹل ڈرٹی سیکرٹ سب کے سامنے آجائے گا۔۔۔"

سوہا نے غصے سے میسج ٹائپ کیا تھا

"کون ہو تم۔۔؟؟"

"اپنے عاشق کو بھول گئی۔۔؟؟ تمہارا ایڈمائرر۔۔۔"

"یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔؟؟ تمہاری اتنی جرات میری فوٹو کو ایڈیٹ کیا تم نے۔۔۔"

"ہاہاہا جرات بہت ہے۔۔۔ چاہوں تو ابھی پوری یونی کو یہ سب سینڈ کر کے تمہاری عزت کا جنازہ نکلوا سکتا ہوں۔۔۔ مگر میں بس دوستی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

ملنا چاہتا ہوں اکیلے میں۔۔۔"

"باسٹرڈ۔۔۔"

"ایک بار اور گال دی سوہا تو تمہارے ماں باپ کو بھی سینڈ کر دوں گا۔۔۔ اور تم جانتی نہیں ہو مجھے۔۔۔"

سوہا نے موبائل بند کر دیا تھا۔۔

اسے اتنا پتہ چل گیا تھا کہ وہ جو بھی ہے آس پاس ہی ہے۔۔۔اس لیے سوہا نے پریشان ہونے کا ڈرامہ کیا اور منہ پر دونوں ہاتھ رکھ کر ٹیبل پر سر رکھ لیا تھا

"مس سوہا۔۔۔آپ ٹھیک ہیں۔۔؟"

باقی سب کی نظریں بھی سوہا پر تھی خاص کر اسکی دوستوں کی۔۔

"جی۔۔۔نو سر۔۔۔میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے کیا میں بریک لے سکتی ہوں پلیز۔۔۔؟؟"

اجازت ملنے پر وہ جلدی سے باہر آئی تھی اور سیدھا کیفے میں گئی تھی

"وہ جو کوئی بھی ہے اسی یونی کا ہے۔۔۔

ایک غلط فیصلہ ایک غلط قدم کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔

سوہا نے بار بار ان فوٹوز کو دیکھا تھا اور گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

"کین آئی سیٹ ہیر۔۔؟؟"

سامنے سٹوڈنٹ نے جیسے ہی پوچھا تھا سوہا نے اپنا بیگ ٹیبل سے اٹھا کر ساتھ والی کرسی پر رکھ لیا تھا

"ہائے ایم نور۔۔۔یو۔۔؟؟"

"سوہا۔۔۔"

سوہا نے ہینڈ شیک کیا تو پھر ایک میسج شو ہوا تھا

"تمہارے چہرے پر یہ ڈر دیکھ کر بہت سکون مل رہا ہے مجھے سوہا۔۔

اچھی بات ہے کسی کو بتانے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔۔

اور کسی کو بتایا تو تم سوچ نہیں سکتی میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔"

"اففف۔۔۔"

"ہیے آر یو اوکے سوہا۔۔؟؟"

"یس۔۔۔کیا ایک کام کر سکتی ہو۔۔؟ مجھ سے بات کرتے ہوئے مسکراتی رہو۔۔۔

اور اپنے موبائل سے ایک نمبر ڈائل کرواٹس ایمر جنسی۔۔۔کوئی مجھے فالو کر رہا ہے میں اپنا سیل یوز نہیں کر سکتی۔۔۔"

"اوو مائی گوڈ میں جا۔۔۔"

"ڈونٹ گو لڑکی۔۔۔چپ چاپ بیٹھی رہو جو کہا وہ کرو پلیز۔۔۔"

سوہا نے اسکو غصے سے اور پھر پیار سے کہا تھا

"اوکے۔۔۔نمبر بتائیں۔۔۔"

سوہا نے ایک نمبر بتایا تھا۔۔۔۔

"اب موبائل ٹیبل پر الٹا کر کے رکھ دو اور خاموشی کے ساتھ مسکراؤ اور لپسنگ کرو ایسے لگے ہم بات کر رہے۔۔۔اور اس نمبر پر کال ملا دو۔۔ "

دوسری رنگ پر فون اٹھا لیا گیا تھا

"ہیلو۔۔۔انکل زبیر۔۔۔میں سوہا بات کر رہی ہوں۔۔۔"

"سوہا بیٹا۔۔۔؟؟خیریت ہے اس۔۔۔"

"انکل میرے نمبر پر آ رہے ایک رونگ نمبر کو ٹریس کروائیں۔۔۔اور اس کو پکڑے۔۔۔ وہ مجھے کل سے دھمکا رہا ہے۔۔۔میری کچھ تصاویر بھی اس نے فوٹو شاپ کی ہوئی ہیں۔۔۔"

۔

"ڈونٹ وری بیٹا۔۔۔میں ابھی کچھ کرتا ہوں۔۔۔"

۔

"تم خود کو سمارٹ سمجھتی ہو۔۔؟؟یو بچ۔۔۔"

ایک لاسٹ میسج آیا تھا۔۔۔اور کچھ دیر بعد زارا کلاس سے غصے سے باہر آئی تھی اور آتے ہی سوہا کے منہ پر ایک زور دار تھپڑ مارا تھا

"ایک مسئلہ جان نہیں چھوڑ رہا اور تم نے یہ گل کھلائے ہیں۔۔۔؟؟"

"کیا بکواس کر رہی ہو۔۔؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔"

"یہ دیکھو۔۔۔؟؟یونی کے بلاگ پر یہ فوٹو تمہاری کپل گولز۔۔؟؟مائی فٹ سوہا۔۔۔"

سوہا کو پیچھے دھکا دہ دیا تھا۔۔۔

اور بہت سے سٹوڈنٹ سوہا کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے اس نے کسی کا خون کر دیا ہو۔۔۔

چیم گوئیاں جیسے ہی زیادہ ہوئی تھی پرنسپل آفس سے پیغام آ گیا تھا اور سوہا کو وہاں بلایا گیا تھا

"یہ سب کرنے آتے ہیں آپ لوگ۔۔؟؟اینڈ یو سوہا۔۔۔ تمہارے فادر اگر میرے اچھے دوست نہ ہوتے تو ابھی تمہیں بھی نکال دیتا اس لڑکے کے ساتھ۔۔۔

"وہ تصاویر والا لڑکا سامنے کھڑا تھا جس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔"

"میری ریپوٹیشن خراب کی گئی ہے اور مجھے سنا رہے ہیں۔۔؟؟میری تصاویر اس گھٹیا شخص نے ایڈیٹ کر کے وائرل کی یونیورسٹی میں اور آپ اسے سزا دینے کے بجائے مجھے بلیم کر رہے ہیں۔۔۔؟؟"

وہ عام لڑکیوں کی طرح ایسے حالات میں گھبرائی نہیں تھی۔۔۔نہ ہی سہمی تھی

"سوہا۔۔۔ہنی اب تو سب کو پتہ چل گیا ہے۔۔۔سر ہم دونوں شرمندہ ہیں۔۔"

"یو باسٹرڈ۔۔۔"

وہ جیسے ہی اسے مارنے کے لیے اسکی طرف بڑھی تھی سوہا کے والدین اندر داخل ہوئے تھے ساتھ اس لڑکے کے بھی۔۔۔

"سوہا۔۔۔ سیریسلی۔۔۔؟؟ مجھے تم سے یہ امید۔۔۔"

"ڈیڈ۔۔۔ آپ کی بیٹی ہوں اگر ایسی گری ہوئی حرکت کرتی تو صاف منہ پر بتاتی یہ جھوٹ ہے۔۔۔"

"انکل۔۔۔ سوہا کی غلطی نہیں ہے ہم دونوں ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔"

"گھٹیا آدمی۔۔۔"

سوہا نے پرنسپل کے ڈیسک پر پڑے گلدان کو اٹھا کر اس لڑکے کی طرف پھینکا تھا

"سوہا۔۔۔"

"سائم ریلیکس۔۔۔"

"میرے بچے کا سر پھاڑ دیا۔۔۔ کس طرف جاہل بیٹی ہے آپ لوگوں کی۔۔۔"

سوہا کو اسکی والدہ نے زبردستی پیچھے کیا تھا۔۔۔

"میں نے اس لڑکے کو نکال دیا ہے یونیورسٹی سے۔۔اور سوہا تم اس سمسٹر کے اینڈ تک یونی سے۔۔۔"

"کس لیے۔۔۔؟؟وجہ کیا ہے۔۔۔۔؟؟آپ جانتے ہیں میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔؟؟

میرے باپ کو مت دیکھیں مجھ سے بات کریں۔۔۔آپ نے کچھ فوٹوز کو دیکھ کر میرا کردار جانچ لیا۔۔۔؟؟

یہ بے غیرت انسان جھوٹ پر جھوٹ بول رہا ہے آپ نے سچ مان لیا۔۔؟؟"

"تو یہ سب کیا ہے۔۔؟؟سوہا یہ فوٹوز میں نے وائرل کی پتہ نہیں کس نے کی ہے ورنہ تمہاری عزت میری عزت ہے۔۔۔"

وہ معصومیت سے کہہ رہا تھا سب کو یقین بھی ہو چکا تھا اس پر۔۔۔

"تم کون ہو تمہارا نام کیا ہے۔۔؟؟"

سوہا کرسی پر بیٹھ گئی تھی ڈیسک پر رکھی تصویر دیکھ کر اس نے اس لڑکے سے پوچھا تھا۔۔

اور اس وقت اپنے موبائل پر ریکارڈنگ سٹارٹ کر دی تھی

"تمہیں میرا نام نہیں پتہ۔۔؟سوہا اتنی ڈیٹ پر جا چکے ہیں ہم دونوں نے شادی کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔"

"تمہارا نام۔۔۔؟"

سوہا کی آواز اس قدر غصے سے بھری ہوئی تھی

"کامران احمد۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ہمم کامران تم اپنا ہوم ورک بہت اچھے سے کر کے آئے۔۔۔؟ لک ایٹ یو۔۔

اپنی حیثیت دیکھو۔۔۔ اوپر سے نیچے تک۔۔۔ تمہاری اوقات ہے کہ میں سوہا سائم

سائم چوہدری کی اکلوتی بیٹی جو ٹاپ ٹین بزنس مین میں ہے انکی بیٹی تم جیسے فٹیچر کے ساتھ ڈیٹ پر

جاؤں گی۔۔۔؟؟

ہم خاندانی لوگ ہیں۔۔۔ ہمارے خاندان میں لڑکیاں شادی بھی کرتی ہیں تو فیملی میں یا فیملی فرینڈز

میں۔۔۔۔

ہمارے یہاں ڈیٹ شیٹ نہیں ہوتی۔۔۔ اگر میں بغاوت کرنا بھی چاہوں تو وہ کوئی لاکھوں کڑوڑں میں

ایک ہو گا۔۔۔

اور تم خود کو دیکھو۔۔۔۔"

سوہا نے ٹانگ پر ٹانگ رکھ لی تھی۔۔۔ شاید اپنی بیٹی کو اس روپ میں پہلی بار دیکھ رہے تھے سائم

صاحب۔۔۔

"سوہا بیٹا۔۔۔"

"موم یہ فوٹوز وائرل ہوئی ہر نارمل لڑکی کی طرح میں بھی گھبرا گئی ڈر گئی سہم گئی تھی۔۔۔

پر میرا ڈر میرا سہم جانا جھک جانا ایک سٹیمپ لگا دے گا میرے کردار پر۔۔۔

میں کیوں کردار پر انگلی اٹھنے دوں۔۔۔؟؟

بس انکل زبیر آجائیں۔۔۔۔"

کامران کے چہرے پر ایک گھبراہٹ نمایاں ہوئی تھی سوہا کے کنفیڈنٹ سے۔۔۔

"یہ فوٹوز دیکھ کر آپ نے مجھے میرے ہی سمسٹر سے باہر نکالنے کی بات کی مسٹر پرنسپل۔۔؟؟"

اس نے وہ فوٹو واپس انکی طرف پھینکی تھی۔۔۔

"یہ فوٹو۔۔۔جس پر اس نے بہت چالاکی دیکھائی اور ڈیٹ دیکھیں زرا۔۔۔۔۔

پر مجھے تو پاکستان آئے ہوئے اتنا وقت ہوا ہی نہیں۔۔۔یہ میری ٹکٹ کی ڈیٹ۔۔۔"

سوہا نے موبائل سے اپنے ڈاکومنٹ دیکھائیں تھے۔۔۔

اور پھر آفس کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔

"یہ نمبر تمہارا ہی ہے نہ۔۔؟؟"

انہوں نے وہ کاغذ کو کامران کے سامنے کیا تھا۔۔۔

"وہ۔۔۔ابو یہ نمبر تو میرا چوری ہو گیا تھا۔۔۔"

زبیر صاحب نے موبائل کھینچ لیا تھا۔۔۔

"سائم یہ لڑکا جتنے نمبرز سے تنگ کر چکا ہے سب کا 'ای ایم آئی' یہی ہے یہ موبائل۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

کب سے دھمکی دے رہا ہے دوستی کرنی ہے۔۔۔؟؟ میں کرواتا ہوں۔۔۔"

وہ اسے کالر سے پکڑ کر باہر لے جانے لگے تھے جب سوہا نے روک تھا

"انکل ابھی یہ اور اس یونیورسٹی کے پرنسپل صاحب باہر سب سٹوڈنٹ کو یہ سارا ڈرامہ بتا دیں۔۔۔اور سب کے سامنے مجھ سے معافی مانگے اپنا اقبال جرم کر کے پھر آپ سے جیل میں ڈال دیں۔۔۔"

دیکھو سوہا بیٹا۔۔"

"آپ دیکھیں سر۔۔۔ایسے ہزار کیس آپ کے سامنے آتے ہوں۔۔۔ آپ یہاں کسی کو جج نہیں کر سکتے بنا ٹھوس ثبوت کے بنا۔۔۔

یہ فوٹوز بنانا ایڈیٹ کرنا آج کے زمانے میں بچوں کا کھیل ہو چکا ہے۔۔۔

اس لیے ایسے حالات میں کسی فی میل سٹوڈنٹ کو یونی سے نکالنے کا پریشر ڈال کر اسے دبانے سے پہلے حقائق جاننا آپ پر فرض ہے۔۔۔

اب بات اس آفس سے باہر جائے گی جہاں آپ اپنے اس سٹوڈنٹ کی کرتوت سب کو بتائیں گے۔۔۔"

سوہا باہر چلی گئی تھی

"سوہا بیٹا۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"نو موم ڈیڈ۔۔۔ آپ دونوں کو کم سے کم کسی غیر کے سامنے تو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔

اسکا موٹیو تھا مجھے بدنام کرنا اور پھر آپ کو کہنا کہ میری شادی کروا دیں۔۔۔

اور آپ دونوں عروشمہ کے واقعے کے بعد سے ہاتھ میں آنے والے پہلے ہی موقعے کو دیکھ کر مجھ پر شک کر بیٹھے۔۔۔؟

میں بیٹی ہوں بار بار صفائیاں نہیں دوں گی۔۔۔

آپ ماں باپ ہیں میری آنکھوں میں اگر سچ نظر نہیں آ رہا تو اس میں میرا قصور نہیں ہے

آپ دونوں کی مرضی ہے۔۔۔ پر ایسے لوگ۔۔۔ ہر جگہ ملیں گے تو کیا ہر جگہ اپنی بیٹی کو کٹہرے میں کھڑا کریں گے۔۔۔؟؟

مجھے بیٹی رہنے دیں باغی نہ بنائیے خدارا۔۔۔"

۔

"سوہا۔۔۔ سوہا۔۔۔ عروشمہ کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔۔ اسے بہت الٹیاں آ رہی تھی اسے ایمرجنسی میں لے گئے ہیں۔۔۔"

عندلیب بھاگتے ہوئے آئی تھی

"وٹ۔۔۔؟؟؟"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ہاں سوہا۔۔۔۔مجھے لگتا ہے یہاں کچھ لوگوں کو شک ہو گیا ہے۔۔۔سوہا۔۔۔

ہم نے بہت بڑی غلطی کر دی اسے یونیورسٹی میں لا کر۔۔۔سب کو پتہ چل جائے گا۔۔۔"

عندلیب کا چہرہ آنسوؤں سے بھر گیا تھا

۔

"کچھ نہیں ہو گا بیٹا۔۔۔ہم ساتھ ہیں آپ بچوں کے ڈونٹ وری"

سوہا کی موم نے عندلیب کو تسلی دی تھی۔۔۔پر سوہا جانتی تھی اس انسیڈنٹ کے بعد سب کچھ چینج ہو جائے گا۔۔۔

اور وہی ہوا تھا۔۔۔

۔

یونیورسٹی میں جو ہوا تھا وہ محلے تک پہنچ گیا تھا۔۔۔۔

۔

"یہ لوگ اب اس محلے میں نہیں رہ سکتے ہاشم کو نکالنا ہی ہو گا ایسے زانی لوگ دھبہ ہیں۔۔۔"

دو تین عورتوں نے ہاشم صاحب کے گھر آکر بہت باتیں کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"دیکھیں آپ جو کہہ رہی ہیں وہ غلط ہے جھوٹ ہے ہماری عروشمہ کی طبیعت خراب ہوئی تھی آپ کو یقین نہیں تو ڈاکٹر سے خود پوچھ لیں۔۔۔

ہم لوگوں بہت عزت دار شریف لوگ ہیں۔۔۔ ہمیں بدنام نہ کریں۔۔"

"زارا کی چچی نے خود تصدیق کی ہے اور تمہاری دیورانی۔۔۔اس نے بھی کل رخسانہ سے کہا کہ وہ لوگ تمہاری بیٹیوں کی وجہ سے اپنا حصہ بیچ رہے ہیں۔۔۔"

"کیا سچ میں تمہاری بیٹی پیٹ سے ہے۔۔؟؟شرم نہیں آئی اسے۔۔؟

شکل سے تو تمہاری ساری بیٹیاں ایسی حاجن نمازن لگتی تھی۔۔۔

اور کردار ایسے ہیں۔۔؟"

"ہاشم بھائی تو بڑے نیک بنے پھرتے تھے۔۔۔اور تم۔۔۔یہ تربیت رہی اچھا ہوا میری بچیوں کا آنا جانا نہیں ہے یہاں۔۔۔

قسم سے شرمندہ کر دیا تم لوگوں نے۔۔۔"

ہاشم صاحب کی برداشت سے باہر تھا اتنی اونچی آوازیں۔۔۔

وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہیں گر گئے تھے درد سے آنکھیں بند ہو رہی تھی پر باہر سے آتی زہر اگلتی آوازیں نہیں۔۔۔

ـ

"امی ابو۔۔۔"

عروشمہ ہی بھاگتے ہوئے اپنی امی کے پاس آئی تھی

حماد گھر پر نہیں تھا۔۔

وہ محلے والی تو وہاں سے بھاگ گئیں تھیں

باپ کو بے ہوش دیکھ ان بچیوں نے شور ڈال دیا تھا

اٹھا کر زمین سے جیسے ہی بستر پر لٹایا تو ہوا باختہ ہو رہے تھے۔۔۔

"بھابھی کیا ہوا ہاشم بھائی کو۔۔۔"

"تایا ابو ٹھیک تو ہیں۔۔۔"

پر عروشمہ نے ان دونوں ماں بیٹی کو پیچھے دھکا دیا تھا۔۔۔

"خبردار پاس نہ آنا۔۔۔ چچی میرے باپ کی بدنامی کروا کر آپ کو سکون مل گیا۔۔"

"تم میں ابھی بھی ہمت ہے میرے سامنے بکواس کرنے کی۔۔؟؟ جو گل تم نے کھلا دیا ہے۔۔۔"

"مجھ پر الزام لگانے سے پہلے اپنی بیٹی کو اپنے سامنے کھڑا کریں اور پوچھیں۔۔۔ کہ وہ کتنے گل کھلا کر صائع کروا چکی ہے۔۔۔ میں آج اس مقام پر آپ کی بیٹی کی وجہ سے ہوں۔۔۔

میرے باپ کو کچھ بھی ہوا تو میں بھی چپ نہیں رہوں گی پورے محلے پوری دنیا کو چیخ چیخ کر بتاؤں گی آپ کی بیٹی کی کرتوت۔۔۔"

چچی عروشمہ کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تھی جب حماد نے انکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"خدا کا واسطہ ہے ہمارا پیچھا چھوڑ دیں۔۔۔ جتنا تماشہ محلے میں لگانا تھا آپ نے لگا دیا چچی۔۔۔

ہم چلے جائیں گے یہاں سے۔۔۔ جائیں۔۔۔ آپ بھی راستہ چھوڑیں۔۔۔"

حماد بہن کو نظر انداز کر کے اندر کمرے میں گیا تھا والد کا بے جان وجود دیکھ کر اسکی روح بھی کانپ گئی تھی۔۔۔ پر ہمت کر کے اس نے انہیں اٹھایا تھا۔۔۔ اور باہر لے گیا تھا۔۔۔ ایمبولنس پہلے سے موجود تھی۔۔۔ وہ لوگ چلے گئے تھے پیچھے انکی بچیوں رہ گئی تھی وہ دل چیر دینی والی باتیں سننے کے لیے۔۔۔

"خدا ایسی اولاد کسی کو نہ دے۔۔۔"

اولاد کیا۔۔۔ ایسی بیٹیاں۔۔۔ باپ شرف تھا اس لیے برداشت نہیں کر پایا۔۔۔

جانے کب سے دھوکا دے رہی تھی باپ کو۔۔۔"

"بہن مجھے تو ماں بھی ملوث لگتی ہے۔۔۔ ایسی تربیت کی بچیوں کی توبہ توبہ۔۔۔"

۔

عروشمہ کی والدہ خاموشی کے ساتھ اندر چلی گئی تھی اپنی بچیوں کو لیکر۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"وہ اب سٹیبل ہیں انہیں زیادہ سٹریس مت لینے دیں آنے والے دن بہت نازک ہیں۔۔۔"

حماد ڈاکٹر کے پیچھے پیچھے چلا گیا تھا۔۔۔

"تم کہاں جا رہی ہو۔۔؟؟ تمہیں سکون نہیں ملا۔۔؟؟ ڈاکٹر نے کہا ہے سٹریس نہیں دینا۔۔

تمہارا تو پورا وجود ہی باعث ہے انکی پریشانی کا۔۔۔"

عروشمہ کو پیچھے کر دیا تھا ہاشم صاحب کے روم سے۔۔۔

"امی بس ایک بار پلیز۔۔۔ ایک بار میں پھر انکے سامنے نہیں جاؤں گی۔۔۔"

ہاتھ جوڑتے ہوئے وہ پاؤں میں گر گئی تھی جب نرس اندر سے باہر آئیں تھیں

"آپ بیٹا اندر جا کر مل سکتی ہیں۔۔۔ اس میں پاؤں پکڑنے والی کوئی بات نہیں جائیں اندر۔۔۔"

عروشمہ کی والدہ کو ایک نظر دیکھ کر وہ عروشمہ کو اندر لے گئی تھی۔۔۔۔

"ابو۔۔۔"

"میں کتنا بدنصیب ہوں۔۔۔ کتنا بدنصیب ہوں جو یہاں پہنچنے کے باوجود بھی زندہ بچ گیا۔۔"

اپنا آکسیجن ماسک اتار دیا تھا آج لہجے میں غصہ نہیں تھا بہت نرمی تھی

"ابو۔۔۔ خدا کے لیے ایسے نہ کہیں۔۔۔ میرے گناہ کی سزا باقی سب کو نہ دیں۔۔۔

آپ ہی تو سہارا ہیں ہمارا۔۔۔ آپ چلے گئے تو سب چلا جائے گا۔۔۔"

"میں یہاں پر کب ہوں۔۔؟؟ تمہارے دھوکے نے مجھے اندر تک مار دیا ہے

میرا وجود زندہ ہے۔۔۔ تم وہ بھی مار دو۔۔۔ اب مجھ میں ہمت نہیں واپس اس محلے میں جانے کی جہاں

میری اتنی بدنامی ہو چکی ہے۔۔۔

میں اس گھر میں کبھی نہیں جاؤں گا۔۔۔ تم۔۔۔ اب سے ہمارے ساتھ نہیں رہو گی

میں تمہیں کسی دارالایمان کسی ادرے میں بھیج دوں گا۔۔ پر اب تمہیں ساتھ نہیں رکھوں گا۔۔۔"

"جیسے آپ چاہیے۔۔۔ میرے جانے سے پہلے ایک بار مجھے اتنی اجازت دیں کہ آپ کا ہاتھ پکڑ سکوں۔۔۔؟؟"

ہاشم صاحب نے منہ موڑ لیا تھا اور وہ پیچھے ہٹنے کے بجائے انکے بیڈ کے پاس بیٹھ گئی تھی

والد کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ماتھے کے ساتھ لگا لیا تھا اور جی بھر کر رو دی تھی وہ۔۔۔

"ابو۔۔۔میری غلطی تھی کہ میں گھر کی دہلیز سے باہر نکلی کسی اجنبی پر یقین کیا۔۔۔
پر وہ ملاقات پہلی اور آخری ملاقات تھی۔۔۔میں تعلقات استوار کرنے نہیں گئی تھی۔۔۔
میں اس سے شادی کرنا چاہتی تھی۔۔۔میں نے گناہ کیا میں مانتی ہوں۔۔۔
میں غلط ہوں۔۔۔میں نے یہ قدم اٹھانے سے پہلے ایک بار نہیں سوچا آپ سب کا اپنی بہنوں کا نہیں سوچا۔۔۔
پر میری جگہ رکھ کر سوچیں۔۔۔سوچین میں بہک گئی تھی ابو۔۔۔میں بھول گئی تھی یہ معاشرے فرشتوں کا نہیں ہے۔۔۔یہاں معصوم لباس اوڑھے بہت شیطان گھومتے ہیں جو نوچ لیتے ہیں معصومیت۔۔۔میں بھول گئی تھی ابو کہ یہاں بیٹیوں کے لیے جو حدود رکھی جاتی ہے وہ انکے بھلے کے لیے ہوتی ہے
جب باپ بھائی پابندیاں لگاتے ہیں تو وہ کچھ سوچ سمجھ کر ہی پہرے بچھاتے ہیں میں بھول گئی تھی
آپ مجھے کہیں بھی پھینک دیں میں رہ لوں گی۔۔۔پر ابو میں خودکشی نہیں کروں گی۔۔۔میں مرنا نہیں چاہتی۔۔۔
میں ایک گناہ کر چکی ہوں۔۔۔خودکشی کر کے ایک اور گناہ نہیں کروں گی۔۔۔"
والد کے ہاتھ پر بوسہ دے کر وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی باہر۔۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

"کاش تم سمجھ جاتی میری بچی کہ ماں باپ کیوں حد تہہ کر دیتے ہیں۔۔۔

تم پر ہم نے پابندیاں نہیں لگائی تو دیکھو معاشرے کو موقع دہ دیا تم نے۔۔۔

"کاش تم سمجھ جاتی میری بچی کہ ماں باپ کیوں حد تہہ کر دیتے ہیں۔۔۔

تم پر ہم نے پابندیاں نہیں لگائی تو دیکھو معاشرے کو موقع دہ دیا تم نے۔۔۔

کاش میں بھی شیر کی نگاہ رکھتا عروشمہ آج تم اس اذیت میں نہ ہوتی۔۔۔

بیٹیاں بہک جائیں تو نسلیں برباد ہو جاتیں ہیں۔۔ ابھی یہ شروعات ہے۔۔۔

بہت تلخ ہے حقیقتیں۔۔۔ معاشرے جب بے حس ہو جائے تو ناسور بنا دیتا ہے ایسے گناہوں کو۔۔۔

اور عبرت بنا دیتا ہے ایسا کرنے والوں کو۔۔۔

اور تم نے موقع دہ دیا اس معاشرے کو رشتے داروں کو۔۔۔۔"

ـ

ـ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"ہاشم بھائی۔۔۔"

"نگہت بہت اکیلا ہو گیا ہوں اور کچھ نہ کہنا میں مر جاؤں گا۔

ایک دھاگہ ہلکا سا میری سانسوں کو باندھے ہوئے ہے زندگی کی ڈور سے"

ہسپتال کے بستر پر وہ بے یارو مددگار نڈھال پڑے ہوئے تھے جب بہن نے بات شروع کی تھی

"ہاشم بھائی میں آگئی ہوں میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔"

"تم اگر ساتھ ہوتی تو ایسے منہ پھیر کر نہ جاتی۔نہ میں ندیم سے دل کا حال بیان کر سکتا ہوں

اسکی بیوی نے پورے محلے میں پنچائیت لگا دی۔۔

تم جانتی ہو کوئی بھی ماں باپ ایسی بدنامی برداشت نہیں کر سکتے جانتی ہو نہ۔۔"

نگہت بیگم پاس آ کر بیٹھ گئی تھی بھائی کے جو رو بھی رہے تھے تو خاموشی کے ساتھ

"نگہت مجھے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا اس زندگی میں دل کر رہا ہے کچھ کھا کے مر جاؤں

پر میں ہمت نہیں کر پا رہا میری بیٹیاں ہیں پیچھے۔۔عروشمہ نے جو کالک ملنی تھی وہ مل دی اب باقی کو تو

زہر نہیں سکتا میں۔۔۔

میں نے فیصلہ کر لیا ہے کسی ادارے میں چھوڑ آؤں گا۔۔"

"یا اللہ۔۔۔نہ کریں ایسی بات۔۔ عروشہ۔۔ کہیں نہیں جائے گی۔۔۔میں اسے ساتھ لے جاؤں گی پوری عزت کے ساتھ بھائی۔۔ کسی ادارے میں ہماری جوان بیٹی نہیں جائے گی۔"

نگہت بیگم کی روح تک کانپ گئی تھی بھائی کے فیصلے کو سن کر۔۔

"میری تربیت گندی نہیں تھی نگہت ابو کے جانے کے بعد تم بہنوں کو بھی تو پالا تھا نہ تم دونوں کی تربیت بھی کی تھی بڑا تھا ایسے ہی کرتا تھا جیسے اب کرتا آیا ہوں پھر کیوں میری بیٹی نے میرے ساتھ دغا کی۔۔؟؟"

"ہاشم بھائی سنبھالیں اپنے آپ کو۔۔۔ آپ ابھی ٹھیک نہیں ہوئے خدا کے لیے رونا بند کریں"

پر وہ کیا کرتے انکا کلیجہ پھٹ رہا تھا دل میں اتنا بوجھ تھا انکے۔۔

"کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔نہ اپنی بیوی سے درد کی شدت بیان کر سکتا ہوں نہ اپنے بیٹے سے وہ دونوں تو خود اس عذاب سے گزر رہے ہیں۔۔۔"

"ہاشم بھائی بس یہ چند ماہ پورے ہو جائیں میں خود لے جاؤں گی عروشہ کو عاصم کے ساتھ ہی نکاح ہو گا۔۔۔ میں سب کچھ بھول جاؤں گی آپ کے لیے بھائی آپ بڑے بھائی ہی نہیں باپ بھی ہیں۔۔ آپ نے ابو کی طرح ہم بہن بھائیوں کو پالا ہمیں اس قابل بنایا۔۔ آج آپ کو گرنے نہیں دوں گی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

میں۔۔ عروشمہ کو آنکھوں کا تارا بنا کر رکھوں گی۔۔۔"

۔

انکے وعدے پر ہاشم صاحب کی تھوڑی نہیں ساری ہی پریشانی ختم ہو گئی تھی

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"تیاریاں دھوم دھام سے کرنی ہیں شادی کی۔۔۔ اور اسی گھر سے رخصت ہو گی میری بہو۔۔۔"
نگہت بیگم کی بات سن کر جہاں ہاشم صاحب کی فیملی خوش تھی وہاں چھوٹے بھائی کی فیملی خفا بھی تھی
سب کے ہی منہ بنے ہوئے تھے سب کی ہی خواہش تھی عاصم سے انکی بیٹی کی شادی ہو۔۔
"ویسے نگہت ہمت ہے تمہاری انکی ایسی بیٹی بیاہ رہی ہو کہ جو۔۔۔"
"بھابھی ثبوت کہاں ہے۔۔؟ کیوں الزام لگا رہی ہیں۔۔؟ بیٹیاں نہیں ہیں آپ کے۔۔؟
عزتیں سب کی سانجھی ہوتی ہیں سمجھ جائیں وقت رہتے۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ورنہ میں تو رشتہ نہیں رکھوں گی اگر آپ نے شادی کے بعد میری بہو پر کوئی الزام لگایا تو"

۔

"نگہت میری بیٹی جھوٹ نہیں بول رہی۔۔"

"تو آپ کی بیٹی بھی ملوث ہے۔۔؟ تو اگر جرم ثابت ہو گیا ہے تو سزا آپ کی بیٹی کو بھی ملنی چاہیے۔۔؟

اور ندیم بھائی آپ اب سے اپنی بیٹیوں پر نظر رکھا کریں۔۔ آپ کی بیوی نے بہت فری ہینڈ دیا ہوا ہے بچیوں کو۔۔اس لیے ایسے گھنونے الزام لگا رہی ہیں سب پر۔۔"

عروشمہ کی چچی منہ بنا کر واپس اپنے پورشن میں چلی گئی تھی اپنی دونوں بیٹیوں کو لیکر۔۔

"نگہت سمجھ نہیں آ رہی کیسے شکریہ ادا کروں۔۔۔"

"بس بھائی چپ کر جائیں باقی باتیں کل صبح کریں گے ابھی نہیں۔۔"

۔

اس رات عروشمہ کے کمرے میں نگہت بیگم اور عروشمہ کی امی موجود تھی جب انہوں نے عروشمہ کے سامنے ایک لمبی لسٹ رکھ دی تھی

'کیا کرنا ہے، کیا نہیں کرنا ہے'

'کیا کہنا ہے کیا نہیں کہنا ہے'

ـ

"پھپھو اتنے بڑے جھوٹ پر میں اس رشتے کی شروعات کیسے کر سکتی ہوں۔۔؟"

"تم اتنا نہیں کر سکتی بدزات لڑکی اپنے ماں باپ کی لیے۔۔؟ تم ایسا کرو زہر دہ دو ہمیں۔۔۔

جب تمہاری پھپھو کہہ رہی ہے کہ تم نے عاصم کو کبھی کچھ نہیں بتانا تو تمہیں سمجھ نہیں آ رہا۔۔؟؟"

والدہ نے بازو زور سے پکڑا تھا جس پر نشان پڑ گئے تھے

"بھابھی پلیز اسے چھوڑ دیں میں بات کر رہی ہوں۔۔۔"

"گنتی کے کچھ مہینے ہیں عروشہ۔۔عاصم کو کبھی کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔

اگر یہ شادی ناکام ہوئی تو مر جانا پر ہماری دہلیز پر نہ آنا سن لو لڑکی۔۔۔"

بیڈ پر اسے دھکا دے کر وہ باہر چلی گئی تھی

"ان سے زیادہ میں تنگ آ گئی ہوں خود سے۔۔ پھپھو عاصم بھائی یہ سب ڈیزرو نہیں کرتے

مجھ جیسی بے حیا بدزات کو وہ ڈیزرو نہیں کرتے پلیز منع کر دیں۔۔"

اس نے روتے ہوئے درخواست کی تھی

"تم پھر سے اپنا سوچ رہی ہو۔۔؟؟ تمہاری بہنیں ہیں بھائی ہے ماں باپ نے آگے جینا بھی ہے یا

نہیں۔۔؟ تمہیں سمجھ نہیں آ رہی لوگ موقع کی تلاش میں ہیں۔۔

یہ واحد حل ہے جو معاشرے میں کھویا ہوا وقار واپس دلائے گا ہاشم بھائی کو۔۔۔

عروشمہ کم سے کم اب تو باہر نکل آؤ اور اپنے ماں باپ کا سوچو۔۔۔"

۔

"یا اللہ پاک اس عذاب کو میرے اندر ہی ختم کر دے اللہ اس ناجائز اولاد سے چھٹکارا دلا دے مجھے۔۔۔"

پھوپھو کے باہر جانے کے بعد وہ گھنٹوں مصلے پر کھڑی اپنے رب سے بس ایک ہی دعا مانگ رہی تھی اس بچے کی موت۔۔۔

۔

اور دوسرے کمرے میں اسکے گھر والے اسکے لیے بھی ایسی ہی دعا مانگ رہے تھے

"ہاشم صاحب یہ تو بھلا ہو آپ کی بہن کا۔۔ورنہ میں نے تو امید ہی کھو دی تھی۔۔۔

اللہ ایسی بدبخت اولاد کو اٹھا لے۔۔اسکے پردے ڈھک لے ہماری جان چھوٹ جائے ایسی گندی اولاد سے جس نے ماں باپ کو خون کے آنسو رولا دیا۔۔۔

اللہ ہمیں اور بدنامی سے بچالے۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

-

وہ کچھ مہینے یوں بھی کٹ گئے تھے

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"سوہا پرنسپل مان گئے ہیں عروشمہ کے پیپرز لینے کو۔۔۔باقی جو سمسٹر رہ جائے گا وہ آن لائن جاری رکھ سکتی ہے یا سکیپ کر سکتی ہے۔۔۔"

سائم صاحب نے وہ ایگریمنٹ لیٹر سوہا کے سامنے رکھا تھا

"موم ڈیڈ۔۔۔میں نے بھی ایک فیصلہ لیا ہے۔۔۔"

"کیسا فیصلہ۔۔؟؟ تمہیں نہیں لگتا تم اب اس پوزیشن میں نہیں ہو سوہا۔۔"

سوہا کی موم نے سختی سے پوچھا تھا

"میں واپس جانا چاہتی ہوں۔۔۔ آپ لوگ یہاں رہ سکتے ہیں میں نے خالہ سے بات کر لی ہے۔۔"

"وٹ اباؤٹ یور سٹڈیز۔۔؟؟"

"ڈیڈ میں ڈگری وہاں جاکر مکمل کرلوں گی۔۔۔مجھے اب یہاں نہیں رہنا۔۔"

"یہ تو اچھی بات ہے ہم دونوں اسی انتظار میں تھے کہ تم کب واپس جانے کی بات کرو۔۔

پر پہلے کیوں یاد نہیں آیا اتنے ماہ کے بعد کیوں۔۔؟"

"کیونکہ میں عروشمہ کے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔۔کوشش تھی کہ اسکا درد کم کرسکوں۔۔

پر ناکام رہی۔۔ان مہینوں میں میں نے اس لڑکی کو اس طرح ٹوٹتے ہوئے دیکھا ہے جو کبھی بہت خو اعتماد تھی

اپنوں کی پیاری تھی لاڈلی تھی۔۔۔اسے میں نے اسی کمرے کے ایک کونے میں گھٹتے ہوئے سسکتے ہوئے دیکھا ہے۔۔۔"

"تو قصور کس کا ہے ان سب میں۔۔؟ تمہیں آج اپنی دوست مظلوم نظر آرہی ہے اور جو والدین پر گزرتی ہے وہ دیکھ نہیں پارہی تم۔۔۔؟؟"

"ڈیڈ۔۔۔مجھے بس واپس جانا ہے پلیز۔۔۔"

سوہا اپنے روم میں واپس چلی گئی تھی۔۔۔

۔

ـ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"سوہا۔۔۔بیٹی ہوئی ہے۔۔۔ہم اسے چھوڑنے جا رہے ہیں۔۔"

"عروشمہ۔۔۔عروشمہ۔۔۔"

کال بند کر دی تھی۔۔۔

"میں نے کبھی نماز کی پابندی نہیں کی تھی کبھی دل و جان سے دعا نہیں مانگی تھی کسی کے لیے پر عروشمہ۔۔۔میں سجدے میں دعائیں مانگتی تھی اللہ تمہیں بیٹی نہیں بیٹا دے۔۔۔

ایک غیر جگہ پر تم اس بچی کو چھوڑنے جا رہی ہو۔۔۔اسکی آگے کی زندگی کیسی ہو گی۔۔؟؟

کیا ہو گی کیا ہو گا اسکے ساتھ جب وہ بڑی ہو گی۔۔؟؟

کاش تم اپنی محبت کا بھیانک روپ دیکھ لیتی۔۔۔"

ـ

اس رات سوہا سو نہیں پائی تھی۔۔۔وہاں یہی حالت عروشمہ کی تھی جو ان دنوں اپنے گھر میں نہیں تھی وہ اس گھر میں تھے جو سائم صاحب نے ارینج کیا تھا ان لوگوں کے لیے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

"ماما۔۔۔ماما۔۔۔"

گھنے اندھیرے میں وہ روشنی اسے اپنی اوڑھ کھینچے جا رہی تھی جہاں چھوٹی سی بچی آگے آگے بھاگ رہی تھی وہ وہ پیچھے پیچھے۔۔۔

"بیٹا گر جاؤ گی۔۔۔واپس آجاؤ۔۔۔"

"ماما۔۔۔"

عروشمہ عروشمہ۔۔۔"

عروشمہ کو کندھے سے پکڑ کر کسی نے نیند سے اٹھایا تھا۔۔۔

چلتے پنکھے کے نیچے بھی وہ پسینے سے شرابور تھی

"ابو۔۔۔ابو کہہ رہے ہیں وہ لے جا رہے ہیں اسے۔۔۔تم نے دیکھنا ہے ملنا ہے۔۔؟؟"

بڑی بہن نے ہچکچاتے ہوئے کہا تھا جب عروشمہ کے چہرے پر نفرت ابھر آئی تھی

"میں نے اسے ہی تو دیکھا ہے اتنے مہینوں کبھی بدنامی کی صورت میں تو کبھی لاچارگی کی شکل میں مجھ سے دور لے جاؤ اسے وہ میرے گناہوں کا وہ ثبوت ہے جس کا نام ونشان بھی میں اپنی زندگی سے مٹانا چاہتی ہوں۔۔"

کروٹ لیئے وہ لیٹ گئی تھی۔۔۔

روتی ہوئی بچی کی آوازیں جیسے ہی سنائی دی تھی اسے اس نے کھڑکی سے باہر جھانکا تھا

بارش بھی بہت تیز تھی اور ٹھنڈ بھی ہو رہی تھی۔۔۔

وہ بچی اسکی فیملی میں سے کسی نے نہیں پکڑی تھی سوہا کے والد نے اسے پکڑا ہوا تھا

اس ناجائز اولاد سے اسکے گھر والے بھی اتنی نفرت کر رہے تھے جتنی وہ۔۔۔

دل کے کسی ایک کونے میں ایک چبھن ہوئی تھی جب وہ بلکتی ہوئی بچی زاروقطار رو رہی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ لوگ یہاں سے آگے جا سکتے ہیں ہاشم صاحب آگے میں نہیں جاؤں گا۔۔بی او نیسٹ میں ایک عزت دار بزنس مین ہوں کہیں کوئی تصویر یا 'سی سی ٹی وی' میں میرا چہرا آگیا تو سو مسئلے ہو سکتے ہیں۔۔۔"

"ہم میں سمجھ سکتا ہوں۔۔ آپ یہاں تک آئے ہمارا ساتھ دیا ہمارے لیے کافی ہے۔۔"

ہاشم صاحب چہرے پر ماسک لگائے وہاں گئے تھے اس جھولے کے پاس جہاں ایک اور بچہ پہلے سے موجود تھا۔۔۔انہوں نے گود میں پکڑی بچی کو وہاں لٹا دیا تھا۔۔۔اور واپس بڑھے تھے بچی کے رونے کی آواز نے انکے قدم روک دیئے تھے۔۔۔

"اللہ ایسی اولاد کسی کو نہ دینا جو مجھ جیسے باپ کو اس مقام پر لا کھڑا کرے۔۔۔"

وہ اتنی بات کہہ کر واپس چلے گئے تھے۔۔۔

سائم صاحب کی گاڑی وہاں سے چلی گئی اور دوسری گاڑی وہاں آکر رکی تھی

"وہ لڑکی جیسے ہی گاڑی سے نکل کر اس جھولے کی طرف بڑھنے لگی تھی وہاں سے وہ دونوں بچے اٹھا کر اندر لے گیا تھا کوئی۔۔۔۔"

"شٹ۔۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اس گاڑی میں اس نے صبح ہونے کا انتظار کیا تھا اور پھر اس ادارے میں وہ داخل ہوئی تھی جہاں اسے ناکامی کا ہی سامنا کرنا پڑا تھا۔۔

"آپ بات کو سمجھ نہیں رہے ہیں یہ بچی اسے میں اس ادارے میں نہیں رہنے دے سکتی خدا کے لیے میری مدد کریں۔۔"

"آپ اس بچی کے لیے اتنی فکر مند ہیں تو آڈوپٹ کر لیں۔۔"

"تو دے دیجیۓ مجھے میں آڈوپٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔"

"آپ نے رولز ٹھیک سے نہیں پڑھیں شادی شدہ جوڑے اگر ان قواہد پر پورا اتریں تو ہی وہ بچہ گود لے سکتے ہیں۔۔۔"

۔

"آپ لوگ ان ماں باپ سے لاکھ گنا اچھے ہیں۔۔ وہ بنا سوچے سمجھے بچے پیدا کر کے پھینک جاتے ہیں پر آپ لوگ ہر طرح کی انفارمیشن لیتے ہیں تسلی کرتے ہیں پھر کہیں جا کر یقین کرتے ہیں۔۔۔ میں اس بچی کو یہاں اپنی امانت چھوڑ کر جا رہی ہوں۔۔۔ اسے میں ہی آڈوپٹ کروں گی۔۔ تب تک اسکا خیال رکھیئے گا۔۔۔ یہ کچھ پیسے بھی۔۔ پلیز۔۔۔"

اس بچی کی کچھ فوٹوز لے لی تھی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اور جب اسے اپنے سینے سے لگایا تو وہ روتی ہوئی بچی چپ کر گئی تھی۔۔۔

"میں بہت جلدی تمہیں لینے آؤں گی۔۔'پارسا''"

اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اس نے کیئر ٹیکر کی طرف دیکھا تھا۔۔

"آپ اس بچی کا نام پارسا لکھیئے گا۔۔۔"

۔

۔

وہ وہاں سے واپس چلی گئی جلدی واپس آنے کے لیے۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"۔۔۔ایک سال بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

"قبول ہے۔۔۔"

ـ

وہ ایک لفظ جو وہ سوچتی تھی بس اپنے محبوب کو بولے گی جب اسکی دلہن بنے گی وہ محبوب جس نے اسے رسوائیوں کی نئی زندگی سے آشنا کروادیا تھا

ساتھ پہلو میں آکر بیٹھنے والے شوہر کو تو اس نے کبھی کسی خاطر خواہ لانے کی کوشش ہی نہیں کی تھی جو اسکا کزن تھا جو آنکھوں کے سامنے رہا تھا ہمیشہ۔۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔نکاح مبارک ہو۔۔۔اب سے تم میری ہوئی۔۔"

عاصم نے بہت گھبراتے ہوئے عروشمہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا

"آپ کو بھی۔۔۔"

"میرا نام لو نہ۔۔۔اس بار بنا 'بھائی' کہے۔۔۔۔"

عاصم کہتے ہوئے ہنس دیا تھا

"عاصم۔۔۔"

"ہائے۔۔۔تم ہمیشہ سے خوبصورت تھی عروشمہ۔۔۔تمہاری شرم وحیا نے مجھے تمہاری طرف مائل کیا۔۔آج تمہاری سادگی تمہاری معصومیت اور اس پر میرے نام کی مہندی تم غضب ڈھائی رہی ہو۔۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اب تو میں اسے لے جاسکتی ہوں نہ۔۔؟؟"

"ابھی پیپرز فائنالئز ہونے میں کچھ دن لگے پر۔۔۔آپ لے جاسکتی ہیں پارسا کو اپنے ساتھ۔۔۔پچھلے کچھ ماہ سے ہم نے جتنی تسلی کرنی تھی وہ ہم نے کرلی ہے۔۔۔"

"تھینک یو سوووو مچ۔۔۔۔"

وہ کرسی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔اور پارسا کو اپنے گلے سے لگالیا تھا

"میرا شکریہ ادا کون کرے گا میڈم۔۔۔میں شادی کے لیے ہاں نہ کرتا اتنے کم وقت میں تو کہاں جاتی۔۔؟؟"

"خالہ سے کہتی کہ کوئی اور ڈھونڈیں۔۔۔زندگی رک نہیں جانی تھی مسٹر۔۔۔"

"امی اپنی بھانجی کو دیکھ لیں۔۔۔"

"خالہ اپنے بیٹے کو بھی دیکھ لیں۔۔۔"

"افف تم دونوں یہیں لڑنا شروع ہو جاؤ۔۔۔فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔

سوہا تمہارے موم ڈیڈ سے بھی ملنا ہے۔۔۔"

سوہا کے چہرے کے رنگ اڑھ گئے تھے اچانک سے۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"زارا۔۔۔۔"

زارا کے لب لڑکھڑا گئے تھے جب فہد کے ہاتھ میں اس نے منہ دیکھائی کی جگہ کچھ اور دیکھا تھا

"یہ کیا ہے۔۔؟ بول دیجیے کہ جو میں سوچ رہی ہوں یہ وہ مقدس کتاب نہیں میرا وہم ہے۔۔۔"

اپنا گھونگھٹ اس نے خود اٹھالیا تھا چہرے سے

"زارا۔۔۔ یہ قرآن شریف ہے۔۔۔ آج زندگی کا یہ سفر شروع کرنے سے پہلے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔۔۔

اور تم اس پاک کتاب پر ہاتھ رکھ کر مجھے گواہی دو گی کہ تم۔۔۔"

زارا کی آنکھوں بے دیکھ کر آنسوؤں سے بھرے چہرے کو دیکھ کر فہد

کو خود پر بہت شرمندگی ہوئی تھی

"آپ چاہتے ہیں کہ میں اپنی پاک دامنی کی قسم کھاؤں ہاتھ رکھ کر۔۔؟

میں بتاؤں کہ میرا کردار میری دوست عروشمہ جیسا نہیں۔۔؟

یہ بتاؤں کہ میں نے زنا نہیں کیا جسمانی تعلقات نہیں رکھے

تو میں قسم اٹھانے کو تیار ہوں فہد ہاتھ رکھنے کو بھی تیار ہوں۔۔۔

پر میں۔۔۔"

وہ بات کرتے ہوئے اٹھ گئی تھی پھولوں کی اس سیج سے

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"زارا بس ایک بار۔۔۔ میرے گھر والے تو نکاح سے پہلے یہ سب کرنے کا کہہ رہے تھے۔۔۔ سب کے سامنے۔۔۔ میں مجبور ہوں۔۔۔"

فہد نے سرگوشی کی تھی

"میں ہاتھ رکھ لوں پر میرا دل ڈرتا ہے۔۔۔ سُنتی آئی ہوں قرآن مجید کی قسم نہیں کھانی چاہیے جھوٹے اور سچے دونوں کو۔۔۔

یہ بہت مقدس کتاب ہے

میں ہمت نہیں کر پا رہی ہوں۔۔۔ اگر عروشمہ کی حرکت سے پہلے کوئی میری پاک دامنی کی گواہی مانگتا تو میں وہ رشتہ توڑ دیتی پر خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے قسم نہ کھاتی۔۔۔

مگر۔۔۔ اب میں جانتی ہوں ہر موڑ پر ایسا ہو گا۔۔۔۔

میں قسم کھا لوں گی کیونکہ میرے دل میں چور نہیں ہے فہد

کیا آپ اس رات کے بعد اپنی بیوی پر یقین کریں گے۔۔؟

یا ہر بار قرآن مجید سامنے لایا کریں گے۔۔۔؟؟؟"

بات کرتے کرتے زارا نے سر جھکا لیا تھا اور جب ہاتھ رکھنے لگی تھی تو فہد نے پیچھے کر لیا تھا اپنا ہاتھ

"مجھے میری بیوی پر یقین آ گیا ہے زارا۔۔۔

پھر کبھی تمہیں اس دوراہے پر کھڑا نہیں کروں گا۔۔۔"

پر زارا اس رات سعی معنوں میں سمجھی تھی سیانے کیوں کہتے تھے لڑکی خراب نکل آئے تو سات نسلیں خراب ہو جاتی ہیں۔۔۔

۔

"عروشمہ۔۔۔بیٹا مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں جواب دو۔۔۔"

پھوپھو نے عروشمہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

عروشمہ ان اپنوں میں وہ دو چہروں کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسکی کُل کائنات تھے

اس کے ماں باپ۔۔۔اور وہ دونوں ہی نہیں تھے وہاں اس وقت۔۔۔سب رشتے دار تھے کزنز تھے بہنیں تھیں۔۔۔حماد بھائی بھی دروازے پر کھڑے تھے

پر ماں باپ نہیں تھے۔۔۔

عروشمہ کے لیے وہ دو لفظ بولنا اتنے ہی مشکل ہوئے تھے جیسا سانس لینا۔۔۔

"عروشمہ بیٹا۔۔۔"

"عروشمہ۔۔۔"

"سائرہ باجی۔۔۔امی ابو۔۔۔؟؟"

عروشمہ نے آہستہ آواز میں پوچھا تھا

"وہ یہیں ہیں عروشمہ پلیز یہ لفظ بولو اور جاؤ ہماری زندگیوں سے۔۔۔"

دوسری بہن نے مسکراتے ہوئے بہت ہلکی آواز میں کہا تھا وہ ہنستے ہوئے چہرے کو سب دیکھ رہے تھے پر ان لبوں سے ادا ہوئے الفاظ نے عروشمہ کی وہ خواہش بھی مار دی تھی

"قبول ہے۔۔۔"

۔

"بہت بہت مبارک ہو نگہت ماشاللہ بہت خوبصورت بہو ہے تمہاری۔۔۔"

"رخصتی کا وقت ہو گیا ہے چلیں بھابھی۔۔۔؟؟بھائی باہر بے صبرے ہو رہے ہیں۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔"

ایک شور تھا وہاں خوشیاں تھی اس چھوٹے سے گھر میں کم رشتے داروں میں بھی جشن کا سما تھا پر اندر دلوں میں ایک ہلچل برپا تھا اس گھر کے لوگوں کی۔۔

وہ جانا نہیں چاہتی تھی اور گھر میں اسے کوئی رکھنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

جب اس کمرے سے پھوپھو اور نوشین باقی لوگوں کے ساتھ اسے باہر لیکر گئی تو اسکی نظریں صرف اس شخص پر تھی جو ہاتھ کی مٹھی بند کیئے دوسری طرف منہ پھیرا وہاں تنہا کھڑا تھا۔۔۔

وہ شخص جسے اس عمر میں اس نے رسوا کر دیا تھا

وہ شخص جس نے آنکھ بند کر کے یقین کیا تھا

وہ شخص جو محنت کرتا رہا کہ بیٹیوں کو اچھی تعلیم دلوا سکے اور بیٹی نے اس شخص کا سر شرم سے جھکا دیا۔۔۔

وہ شخص۔۔۔وہ مظلوم باپ۔۔۔۔

۔

"انگلی پکڑ کر تو نے چلنا سکھایا تھا نہ۔۔

دہلیز اونچی ہے یہ پار کرا دے

بابا میں تیری ملکہ۔۔ ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔۔

اک بار پھر سے دہلیز پار کرا دے۔۔۔۔"

۔

"عروشمہ۔۔۔۔عروشمہ۔۔۔۔ہم پہنچ گئے ہے پلین لینڈ کر گیا ہے۔۔۔۔"

عاصم کی آواز پر اسکی بند آنکھیں کھلی تھی۔۔۔

"چلیں۔۔۔؟؟"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عاصم نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔اور وہ ہاتھ رکھ کر وہاں سے نیچے اتری تھی پر دھیان وہیں تھا پاکستان میں۔۔۔

جہاں سب کے سامنے تو ماں باپ نے اسے پیار دیا تھا پر وہ پیار سے رخصت نہیں کیا تھا جیسے ماں باپ کرتے ہیں۔۔۔

"فصلیں تو کاٹی جائیں اگتی نہیں ہیں۔۔۔

بیٹیاں جو بیاہی جائیں مُڑتی نہیں ہیں۔۔۔"

۔

اور پھر وہی ہوا تھا پاکستان سے رسمی فون جاتا تو تھا دبئی پر عروشمہ کے لیے نہیں۔۔

بس ایک دیکھاوا دیکھانے کے لیے تاکہ کسی کو کبھی کوئی شک نہ ہو۔۔۔۔

۔

نگہت بیگم نے اپنی محبت سے عروشمہ کی زندگی میں وہ کمی پوری کرنے کی کوشش ضرور کی تھی۔۔۔

"عروشمہ بھابھی مجھے جانے دیں پلیز میں جلدی آجاؤں گی۔۔۔"

"نہیں نوشین۔۔۔عاصم اگر دوپہر میں گھر آ گئے تو پہلے تمہارا پوچھیں گے۔۔

اور یہ کونسی دوست کے گھر جانا ہے تمہیں۔۔۔؟؟"

"عروشمہ بھابھی میں آپ میری ہر دوست کو نہیں جانتی۔۔۔"

نوشین نے موبائل پر سے نظر ہٹا کر جواب دیا تھا جس پر عروشمہ کا ہلکا سا شک ہوا۔۔

"اوکے اگر اس مال کے پاس ہی دوست سے مل رہی ہو تو مجھے بھی ساتھ لے چلو میں نے بھی شاپنگ کرنی ہے۔۔۔"

عروشمہ بیڈ سے اٹھی تھی اور کپبرڈ سے اپنا ڈریس نکال لائی تھی

"سیریسلی۔۔؟؟ عروشمہ بھابھی۔۔۔ آپ آج اتنی ضد کیوں کر رہی ہیں۔۔؟؟

بس آپ نے امی سے کوئی بہانہ لگانا ہے اور،،"

"ایک بہانہ کس دلدل میں پہنچا دیتا تم نہیں جانتی۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی

"کیا کہا آپ نے۔۔؟؟ کونسی دلدل۔۔۔؟؟"

"مجھے پانچ منٹ دو میں بس تیار ہو کر آئی۔۔۔"

"پر بھابھی۔۔۔"

"عروشمہ جیسے ہی باتھروم میں گئی تھی نوشین نے کال ملائی تھی اپنی اسی دوست کو

"اب کیا کروں بھابھی بھی ساتھ آرہی ہیں۔۔ انکار کیا تو شک ہوگا زوہیب۔۔"

"ہاہاہا بھابھی کو بھی ساتھ لے آؤ۔۔انہیں بتادیں گے ساتھ۔۔وہ بھی ہمارا ساتھ دیں گی ڈونٹ وری۔۔۔"

۔

"پکا نہ۔۔؟؟اگر وہ ناراض ہوگئی یا بھائی کو بتادیا تو۔۔؟؟"

"نہیں بتائیں گی۔۔۔تم ایک بار لے کر تو آؤ۔۔ایسے معاملات میں بھابھی ساتھ دیتی ہے نند کا کیونکہ اپنا گھر بھی تو سیدھا رکھنا ہوتا ہے نہ۔۔؟؟ہاہاہا لیکر آؤ۔۔"

"سلام۔۔۔عروشمہ۔۔۔بھابھی۔۔۔"

"یہ کون ہے۔۔؟؟"

عروشمہ نے سلام کا جواب بھی نہیں دیا تھا اور غصے سے نوشین کو دیکھا تھا

"بھابھی۔۔۔وہ میں۔۔۔ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند۔۔۔"

"ایک اور لفظ نہیں نوشین۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا تمہاری دوست نہیں کوئی بوائے فرینڈ ہوگا۔۔ابھی گھر چلو۔۔۔"

"ہیے مس ریلیکس۔۔۔"

اس شخص نے عروشمہ اور نوشین کا راستہ روک لیا تھا۔۔اور اسی وقت وہاں سے اپنے بزنس پارٹنر کے ساتھ عاصم کا گزر ہوا تھا۔۔وہ وہاں کچھ دیر کو کھڑا ہوا تھا اور پھر اپنی بیوی اور بہن کے پاس غصے سے بڑھا تھا۔۔

"عاصم۔۔۔۔"

"گھر چلو۔۔۔۔"

"بھائی۔۔بات۔۔۔"

پر عاصم اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑے اسے باہر لے گیا تھا وہاں سے نوشین کو گھورتے ہوئے

"عاصم ہاتھ چھوڑیں تکلیف ہو رہی ہے مجھے۔۔۔"

"اور جو تم نے تکلیف دی ہے مجھے اس کا کیا۔۔؟؟نوشین کو لیکر تم پر سب نے یقین کیا اور تم کیا کر رہی ہو۔۔؟؟اسکی ملاقاتیں کروا رہی ہو۔۔؟؟"

"عاصم۔۔؟آپ ایسا۔۔۔"

"گھر چل کر بات کریں گے۔۔۔"

نوشین کے گاڑی میں بیٹھتے ہی عاصم نے نے بحث کو فل سٹاپ لگا دیا تھا اور فل سپیڈ میں گاڑی گھما دی تھی گھر کی طرف۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"عاصم بھائی وہ میری پسند ہے۔۔میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں"

"پسند ہے تو اسے عزت کے دائرے میں رکھو محبت ہے تو نکاح کے دائرے میں لاؤ۔۔

پر یہ کیا کہ تم باہر ملاقاتیں کر رہی ہو کسی نا محرم سے،،،؟کیا جواز بنتا ہے۔۔؟"

عاصم نے چھوٹی بہن کو غصے سے کہا تھا

"ملاقاتیں کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔پہلے کبھی ایسا ہوا۔۔؟

کبھی میری کوئی شکایت ملی آپ کو۔۔؟؟اس بار ایسا ہوا ہے تو بات سمجھیں وہ مجھے پسند ہے۔

اس لیے میں ملنے گئی ہوں اس سے۔۔۔"

"اچھا وہ پسند کرتا ہے تمھیں۔۔؟؟"

عاصم نے بہت آہستہ آواز میں پوچھا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"جی بلکل وہ مجھے پسند کرتا ہے اپنی محبت کا اظہار کر چکا ہے وہ اور۔۔۔"

"اگر وہ لڑکا تمہیں پسند کرتا نہ تو تمہیں ملنے نہ بُلاتا بلکہ اپنے ماں باپ کو گھر بھیجتا ہمارے نوشین۔۔۔ایک ملاقات ایک ملاقات کبھی کسی کلاس فیلو سے کلاس میٹ سے ہو جائے نہ جانے انجانے میں بات پسند کی سمجھ بھی آتی ہے۔۔

جن محبتوں میں ملاقاتیں ہوں نہ وہاں بات نکاح تک نہیں آتی بلکہ گھر کی عزت تک آتی ہے۔۔۔"

عاصم کی بات پر بہن تو نہیں لرزی تھی۔۔پر پیچھے کھڑی وہ بیوی ضرور لرز گئی تھی اسکے ہاتھوں کے رونگتے کھڑے ہو گئے ان اس شخص کی کہی سچی بات پر

"موم ڈیڈ آپ سمجھائیں۔۔۔"

حماد صاحب نے اپنی بیٹی کو طیش سے دیکھا تھا جبکہ نگہت بیگم نے بڑھ کر عاصم کو مخاطب کیا تھا

"عاصم وہ لڑکا اگر شادی کرنا چاہتا ہے ہماری نوشین سے تو کیا بُرائی ہے۔۔؟؟"

"امی بات شادی کرنے میں نہیں ہے۔۔ہم کل ہی شادی کروادیں اس کہیں بلائے اسے۔۔۔"

"وہ کیسے آئے گا۔۔؟؟اس نے وقت مانگا ہے۔۔ابھی وہ ڈگری حاصل کر رہا ہے۔۔ کیریئر بنانا چاہتا ہے وہ۔۔ابھی وہ کیوں رشتہ بھیجے گا بھلا۔۔اور کس لیے۔۔؟؟"

"تم لڑکیاں بھی عجیب ہو۔۔ تم میری چھوٹی بہن ہو۔۔۔ تم نے غور نہیں کیا۔۔۔؟؟

وہ مرد ہو کر پہلے اپنے بارے میں سوچ رہا ہے اپنی تعلیم اپنے سٹیٹس کے بارے میں سوچ رہا ہے۔۔۔

پر تم جسے اس نے اپنی عزت بنانا ہے بیاہ کرنا ہے اس نے ایک بار منع نہیں کیا تمہیں کسی بھی جگہ بُلاتے ہوئے۔۔؟ ایک بار نہیں کہا کہ نوشین اگر میں اپنے بارے میں سوچ رہا ہوں تو تم میری عزت ہو۔۔۔ مجھے ایسے چھپ چھپا کر ملنے مت آیا کرو۔۔۔

کبھی کہا اس نے نوشین۔۔۔؟؟"

بہن کی نظریں ایک دم سے جھک گئیں تھیں۔۔۔

"بھائی۔۔۔"

"ایک منٹ۔۔ شادی سے پہلے ملاقاتیں تو کر رہی ہو کل کو اس سے شادی نہ ہوئی تو اپنے شوہر کو کیا جواب دو گی اگر اسے پتہ چل گیا تو۔۔۔؟

اپنے رب کو کیا جواب دو گی۔۔؟؟ ہمیں کیا جواب دیتی تم۔۔؟؟

بیٹی ہی نہیں بہن بھی ہو تم۔۔۔ آج ملنے جا رہی ہو تو یہ سوچ کر جانا کہ اسکا تمہیں جواب نہ دینا پڑ جائے۔۔۔

کیونکہ میں بتادوں جس دن تم رشتوں کے کٹہرے میں آ گئی تو اس جگہ تم اکیلی کھڑی ہو گی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ جو باہر ملنے کو بلاتے ہیں۔۔۔وہ ایسی لڑکیوں کو گھر کی دہلیز کے باہر رکھتے ہیں۔۔۔

لاکھوں میں سے کوئی ایک شخص مخلص ہوتا ہے بیٹا۔۔۔

اور وہ شخص بھی ایک ملاقات کے بعد کہہ دیتا ہے کہ تم میری عزت ہو میرے بلانے پر بھی نہ آنا۔۔۔"

"بھائی۔۔۔فار گاڈ سیک۔۔۔پبلک میٹنگ تھی وہ۔۔۔عروشمہ بھابھی آپ ہی سمجھائیں آپ بھی تو یونیورسٹی لائف میں یہ سب دیکھ چکی ہوں گی کر چکی ہوں۔۔۔"

"اننف نوشین۔۔۔"

عاصم کے چہرے پر غصے کی شدت اتنی تھی کہ وہاں سب حیران رہ گئے تھے

"عروشمہ میری عزت ہے۔۔۔تم جانتی ہو عروشمہ مجھے کیوں پسند تھی۔۔؟کیونکہ اسکی نظروں میں ہمیشہ شرم و حیا دیکھی میں نے۔۔۔

وہ لڑکی شادی سے پہلے ایک نظر تک نہیں ملاتی تھی مجھ سے۔۔۔حتی کہ کزن تھا میں۔۔۔

اور میں۔۔۔نظر اٹھا نہیں پاتا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔

مجھے پتہ تھا میری شریک حیات عروشمہ ہی ہو گی۔۔۔کیونکہ میں پرکھ چکا تھا اسکے کردار کو۔۔۔"

۔

عاصم وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔اور کچھ سیکنڈ لگے تھے عروشمہ کو واپس سانس لینے میں۔۔۔

شرمندہ نظریں اٹھائیں تو اسکے آنسو چھلک گئے تھے نگہت بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سنبھالا تھا۔۔۔۔

"پارسا۔۔۔۔پارسا۔۔۔۔"

"کبھی پارسا کے ڈیڈی کو بھی ایسے پیار سے پکار لیا کرو بیگم۔۔۔"

"بیگم سیریسلی زید۔۔؟؟ پیچھے ہٹ جاؤ۔۔۔"

"پارسا۔۔۔۔"

سوہا نے زید کو پیچھے کر دیا تھا جب پارسا کو اپنی خالہ ساس کے پاس دیکھا تھا ہنستے ہوئے

"خالہ آپ نے تکلیف کی میری آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔"

"تم نے یونیورسٹی بھی تو جانا تھا بیٹا۔۔۔میں نے دودھ پیلا دیا ہے ہماری پارسا کو اب بھوک نہیں لگ رہی۔۔۔ہی نہ پری۔۔؟؟"

پارسا کی بیلی میں جیسے ہی گدگدی کی تھی وہاں اسکے قہقوں کی آواز گونجی تھی

"کم میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔"

"نہیں میں چلی جاؤں گی۔۔۔مجھے ڈرائیو کرنا آتی ہے۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

پارسا کو گود میں اٹھائے وہ واپس کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

"موم یہ آپ کی بھانجی کبھی میری طرف دیکھے گی بھی یا نہیں۔۔۔؟؟ تین سال ہو گئے ہماری شادی کو شوہر کا درجہ دینا تو دور کی بات ہے یہ دیکھنا بھی گنوارا نہیں کرتی۔۔۔"

"بیٹا سوہا کو وقت دو وہ تمہیں موقع ضرور دے گی۔۔۔ اور ویسے بھی جو اسکے ماں باپ نے اسکے ساتھ کیا وہ بھی غصہ ہے۔۔۔"

"پر اس میں میری کیا غلطی ہے۔۔؟؟ میں تو ہر قدم اسکے ساتھ کھڑا رہا ہوں نہ۔۔؟؟ پارسا کی موجودگی ہماری زندگی میں اس بات کا ثبوت ہے۔۔۔"

زید اپنے روم میں جانے کے بجائے سوہا کے کمرے میں گیا تھا اور دروازہ بند کر دیا تھا

"یہ کیا بدتمیزی ہے زید۔۔۔ مجھے چینج کر کے یونی جانا ہے باہر جاؤ۔۔۔"

"تم کبھی مجھے اور اس رشتے کو اپناؤ گی بھی یا نہیں سوہا۔۔؟؟"

"اپنانا کس لیے ہے۔۔؟؟ تمہیں کیا چاہیے۔۔؟ تم چاہتے تھے مجھ سے شادی ہو تمہارا بھی مطلب پورا ہو گیا۔۔۔ اور جو پیپرز پر مجھے سائن چاہیے تھے پارسا کے آڈوپشن کے لیے وہ بھی پورا ہو گیا سو۔۔۔ ایک منٹ۔۔۔ یا تم بھی باقی مردوں کی طرح شادی ہی فزیکلی ریلیشن شپ کے لیے کرنا چاہتے تھے۔۔؟؟"

"فزیکل ریلیشن شپ۔۔؟؟وہ میرا حق ہے سوہا۔۔پر میں نے ابھی مطالبہ اس حق کا نہیں کیا۔۔تم ابھی بھی مجھے ان مردوں میں شمار کر رہی ہو جو جسم کی خواہش رکھتے ہیں۔۔۔

میں ایسی رشتہ نہیں مانگ رہا۔۔"

سوہا باتھروم سے واپس آگئی تھی اور اپنا پرس اور پارسا کو گود میں اٹھائے باہر جانے لگی تھی جب زید نے اسکا بازو پکڑ لیا تھا

"میں محرم ہوں تمہارا کبھی دھوکا نہیں دوں گا تمہیں تین سال میں اتنا تو سمجھ گئی ہو گی مجھے۔۔۔ تمہاری دوست کے ساتھ جو ہوا وہ غلط تھا۔۔پر اس ایک گھٹیا مرد کی وجہ سے تم ہر ایک کو شک کی نگاہ سے نہیں دیکھ سکتی یہ بھی غلط ہے۔۔۔

میں تم سے پر طرح کا تعلق چاہتا ہوں۔۔۔سب کے سامنے دوست ہمراز ایک دوسرے کے خیرا خواہ۔۔۔اور بند کمروں میں میاں بیوی۔۔۔

اگر تم مجھے ایک مکمل رشتہ نہیں دے سکتی تو مجھے بتادو میں دوسری شادی کر لوں تاکہ تمہیں بھی کوئی ایشو نہ ہو اور میری زندگی بھی انتظار میں نہ گزرے۔۔۔"

زید روم سے چلا گیا تھا اسکے بعد۔،،

"تمہیں کرنی ہے تو کرلو دوسری شادی۔۔۔ مگر مجھے ڈائیورس دینے کے بعد کسی اور کو اس گھر میں لانا۔۔۔"

سوہا کی غصے سے بھری ہوئی آواز اس تک ہی نہیں گھر میں موجود ہر ایک شخص کو سنائی دی تھی جو ہنس رہے تھے اسکی جیلسی پر۔۔۔

پہلی بار سوہا نے اس رشتے پر ایسے ری ایکٹ کیا تھا۔۔

"عاصم۔۔۔ مجھے بتا دیں میں کس کی قسم کھا کر کہوں کے اس لڑکے کا پتہ مجھے وہاں جا کر چلا تھا۔۔؟ میں نوشین کے ساتھ گئی ہی اس لیے تھی کیونکہ مجھے بھی شک ہوا تھا۔۔"

۔

"تم مجھے فون کر دیتی وہاں سے واپس آجاتی۔۔۔"

عاصم شرٹ کی آستین چڑھائے کمرے میں کسی شیر کی طرح گھوم رہا تھا جس پر عروشمہ بہت زیادہ ڈر رہی تھی

"میں۔۔ میں واپس ہی آرہی تھی کہ آپ آگئے۔۔۔"

"اففف رونا بند کرو عروشمہ۔۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے بیڈ پر عروشمہ کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"آپ۔۔۔ مجھ پر شک کر رہے ہیں۔۔ میں۔۔ اسکی ملاقات کسی نامحرم سے نہیں کروانے گئی تھی عاصم۔۔۔"

"جانتا ہوں میری جان۔۔۔ مجھے تم پر پورا یقین ہے۔۔ پر مجھے باہر کے مردوں پر یقین نہیں ہے۔۔ ہمارا ماحول بہت آزاد ہے پر اسکا مطلب یہ نہیں کہ لڑکیوں کو اتنی آزادی دی جائے کہ وہ باہر ایسے گھومتی پھیریں۔۔۔"

"عاصم۔۔۔"

"مجھے اب یہ مت کہنا کہ اس لڑکے سے مل لوں میں۔۔ کیونکہ میں نہیں ملوں گا۔۔۔ میرے لیے ابھی نوشین کے آنسو برداشت کے قابل ہوں گے۔۔۔ پر جب کل کو وہ لڑکا ملنے نہ آیا یا شادی سے ہی انکار کر دیا وقت کا بہانہ لگا کر تو میں کیا کروں گا۔۔؟؟؟"

"میں۔۔ میں نے آپ کو ملنے کا نہیں کہنا تھا عاصم۔۔۔ آپ جو بھی کریں میں اس میں مداخلت نہیں کروں گی۔۔۔ مجھے بھی نوشین کی خوشی چاہیے عاصم۔۔۔"

"میں محبت کے خلاف نہیں ہوں عروشمہ۔۔۔ محبت کا ڈھونگ رچا کر عزتیں پامال کرنے والے لوگوں کے خلاف ہوں۔۔۔ مجھے نامحرم کے رشتے کبھی ایک نظر نہیں بھائے۔۔ اسی لیے تو نظر جھکا کر چلتا رہا کیونکہ میں اپنی بیوی ایسی ہی چاہتا تھا۔۔۔

اور دیکھو اللہ نے میری دعا سن لی۔۔۔"

عروش کے ماتھے پر بوسہ دیا تو عروشمہ کو اپنا ماضی عاصم کی نگاہوں میں گھومتا ہوا نظر آیا

آنکھیں بند کر کے اپنا سر عاصم کے کندھے پر رکھ لیا تھا اس نے۔۔۔

ان تین سالوں میں اسے وہ زندگی اپنے سسرال میں ملی تھی جو ہر ایک لڑکی کی خواہش ہوتی ہے۔۔۔

عزت دینے والے ساس سسر

محبت کرنے والا شوہر۔۔۔ ہر ایک چیز پرفیکٹ تھی ہر دن خوشنما خواب تھا

عیش عشرت اپنی جگہ جو اسے ان تین لوگوں سے پیار مل رہا تھا وہ پیار عروشمہ کو ماضی بھلانے پر مجبور

کر رہا تھا۔۔۔

پر اسے پتہ نہیں تھا کہ اس نے جو گناہ اس نے ماضی میں کیا وہ کیسے اسکا مستقبل خراب کر دے گا۔۔۔

ایک سیلاب ماضی کا بھی آئے گا جو سب بہا لے جائے گا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

ے

"یہ ہر روز آپ کی شرٹ کا بٹن ہی کیوں ٹوٹ جاتا ہے عاصم۔۔۔؟؟نیکسٹ ٹائم میں شاپنگ کروں گی۔۔پتہ نہیں کہاں سے خرید لاتے ہیں آپ یہ شرٹس۔۔۔"

بٹن لگاتے ہوئے اس نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا جس پر عاصم نے کوئی جواب نہ دیا بس اپنی ہنسی چھپا رہا تھا

"شاید میری شرٹ کے بٹن بھی چاہتے ہیں تمہیں اپنے کلوز لانے کا بہانہ ڈھونڈتے ہیں۔۔۔ ورنہ صبح ہوتے ہی تم کچن اور پھر گھر کے دوسرے کاموں میں لگ جاتی ہو۔۔۔"

"اچھا جی۔۔؟؟

صبح سے ابھی تک تو بیڈروم میں ہی ہوں میں آپ کے ساتھ۔۔۔ایسے نہ کیا کریں۔۔۔"

عروشمہ سوئی دھاگا واپس رکھنے جا رہی تھی جب عاصم نے بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا

"کیسے نہ کیا کروں۔۔۔؟؟بیگم شرماتے ہوئے کچھ زیادہ خوبصورت نہیں لگتی۔۔؟؟"

"نہیں بلکل نہیں۔۔اب جائیں لیٹ ناشتہ کر کے جانے دوں گی آج آپ کو۔۔۔"

"نہیں آج لیٹ ہو جاؤں گا۔۔۔اچھا سنو۔۔۔میں پاکستان جا رہا ہوں ایک ضروری میٹنگ کے لیے۔۔۔تم ساتھ چلو گی۔۔؟؟ایک بار بھی نہیں گئی۔۔۔؟"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عروشمہ کے ہاتھ سے وہ باکس نیچے گر گیا تھا

"نی۔نہیں۔۔اور کیا آپ کی جگہ کوئی اور نہیں جا سکتا عاصم۔۔؟؟کتنے دن کے لیے جا رہے ہیں۔۔؟؟"

ایک ڈر بیٹھ گیا تھا دل میں اور آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

سامنے کھڑا شخص کُل کائنات بن چکا تھا عروشمہ کی۔۔۔سب کچھ کھو دیا تھا اس نے۔۔۔

یہ شخص یہ فیملی کھو دینا وہ آفورڈ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

۔

"عروشمہ۔۔۔رو کیوں رہی ہو ساتھ چلو نہ میرے۔۔۔پلیز۔۔۔ایک دو دن مجھے لگ جائیں گے۔۔

اگر تم چلو گی تو ایک ہفتہ رہ لیں گے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

بے ساختہ بولی تھی وہ اور اٹھ گئی تھی وہاں سے

"عروشمہ۔۔۔"

"ناشتہ کرنے کے لیے باہر آجایئے گا آپ۔۔۔"

وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔ آخر۔۔۔۔واپس آ کر بات کروں گا۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ماموکیا بات ہے آپ عروشمہ کے بارے میں زیادہ نہیں پوچھ رہے کیا ناراض ہیں بیٹی سے۔۔۔؟؟ ہاہاہا ۔۔وہ وہاں جا کر بھول گئی ہے آپ سب کو وہ بھی بہت کم یاد کرتی ہے۔۔"

عاصم نے کھانا کھاتے ہوئے مذاق میں بات کہی تھی باقی سب نے کھانا جیسے چھوڑ دیا تھا اس وقت۔۔۔

"نہیں۔۔۔ نہیں بیٹا۔۔۔ہاشم کو عروشمہ بہت یاد آتی ہے اس لیے تو ہم سب ہاشم کے سامنے زیادہ پوچھ نہیں رہے بہت مشکل سے عادت ڈالی ہے اسکے بغیر رہنے کی۔۔"

ممانی کی بات سن کر عاصم مطمئن تو ہو گیا تھا پر وہاں کے ماحول میں کچھ تو الگ بات تھی

سب کا رویہ کچھ تو الگ تھا۔۔۔جب بھی عروشمہ کا نام آتا تھا

عاصم نے ان تین سالوں میں یہ بات نوٹ کی تھی۔۔۔

"عاصم بیٹا ابھی کچھ دن رہو گے یا چلے جاؤ گے۔۔؟؟"

"نہیں ماموں میری میٹنگ تو آج ہی ختم ہو گئی تھی اور ڈیل بھی ہمیں مل گئی ہے۔۔

میں بس افتخار ماموں کو ملنے جاؤں گا۔۔۔"

"بیٹا تمہارا وہاں جانا ضروری ہے۔۔؟ میرا مطلب ہے کہ۔۔۔ تم جانتے ہو تمہاری ممانی عروشمہ کو یا ہمیں اتنا پسند نہیں کرتی کہیں کچھ الٹا سیدھا۔۔۔"

"ہاہاہاہ۔۔۔ تین سال پہلے شاید میں انکی الٹی سیدھی باتیں سن کر سچ مان بھی لیتا۔۔

پر اب وہ میری بیوی ہے۔۔۔ میں اس سے اتنا خوش ہوں ہماری شادی شدہ زندگی اتنی خوشحال جا رہی ہے کہ کہیں کسی غلط فہمی کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔ میں نے اسے دیکھا ہے پرکھا ہے اور ہمیشہ ایماندار پایا ہمارے رشتے کو لیکر۔۔۔"

عاصم تو جوں بتانا شروع ہوا تھا عروشمہ کی تعریفیں وہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔

عروشمہ کے گھر والے آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔۔ ابھی بھی عروشمہ کی یاد آنے پر وہ اسے کوستے تھے

وہ عروشمہ کی زندگی کی ہر خوشی ساتھ منانا چاہتے تھے پر انکی بیٹی نے سب برباد کر دیا۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"اچھا ممانی اب میں سونے چلتا ہوں آپ کی بیٹی کو فون بھی کرنا ہے ورنہ ناراض ہو گئی تو بہت مشکل سے مانتی ہے۔۔۔"

عاصم تو گیسٹ روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

پیچھے ڈھیر ساری یادیں چھوڑ گیا تھا اس بیٹی کی جس کا نام تین سال بعد لیا گیا تھا اس گھر میں۔۔

"ہاشم۔۔۔ ابھی اپنے بھائیوں کو فون کریں اور انہیں کہیں کہ اگر کسی نے کوئی بھی ایسی بات کہی تو۔۔۔"

"تو کیا بیگم۔۔۔؟؟ لوگ کہتے ہیں ان کا منہ نہیں پکڑ سکتے۔۔۔ اب میں فکر مند نہیں ہوں۔۔۔

اسکی بدکرداری کے سارے ثبوت اس بدنصیب باپ نے خود مٹائے ہیں۔۔۔

ہاں دماغ کی تسلی کے لیے فون ضرور کر دوں گا۔۔۔ یہ بھی کر لوں گا۔۔۔

میرے لیے یہ مرنے کا مقام ہے اپنے چھوٹے بھائیوں کو فون کرنا۔۔۔

جب بیٹی نے جگ ہنسائی کروائی دی تو اب کیا پردہ رہ گیا۔۔؟؟"

۔

کھانے کی میز صاف کرتے کرتے چھوٹی بہن نے والدہ کو اداس نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

آج اسکے دل سے ایک بار پھر بڑی بہن کے بد دعا نکلی تھی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ بددعا کہ جس طرح اس نے ماں باپ کی بہن بھائیوں کی زندگیوں برباد کر ڈالی اللہ اسے بھی غارت کرے اسے بھی سزا دے جیسے وہ سب ہیں۔۔۔

پر وہ لوگ نہیں جانتے تھے قبولیت کا بھی ایک وقت ہوتا ہے

"میں تمہیں طلاق۔۔۔"

"خدا کا واسطہ ہے عاصم۔۔۔ ایسا ظلم مت کریں۔۔۔ مجھ پر ایک اور قیامت مت گرائیں اس بار زندہ نہیں رہ پاؤں گی مر جاؤں گی۔۔۔"

وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے عاصم کے پاؤں پہ گر گئی تھی جو پتھر بنا کھڑا تھا اپنی جگہ۔۔

"ظلم تو تم نے اپنے ساتھ کیا ہے۔۔۔ کسی انجان کو تم نے تحفے میں وہ عزت دہ دی جو میری تھی۔۔۔ ظلم تم نے اس بچے کے ساتھ کیا ہے۔۔۔ جسے لاوارث چھوڑ دیا کسی ایدھی کے جھولے میں۔۔۔ ظلم میرے ساتھ کیا ہے تم نے عروشمہ۔۔۔ میں نے شادی شدہ زندگی میں کیا مانگا تھا تم سے۔۔؟؟ مجھے پاکدامن بیوی چاہیے تھی۔۔۔

تم۔۔۔ تم تو کسی۔۔۔"

عاصم سے وہ لفظ ادا نہیں ہو پا رہے تھے جو وہ کر چکی تھی نادانی میں۔۔۔

"مجھ سے ہو گیا گناہ۔۔۔ میں ہر سانس لیتی گھڑی میں کوستی ہوں اس لمحے کو عاصم۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

میرا خدا جانتا ہے۔۔۔میں عزت کو گنوا کر یہ کانٹوں بھری خار بھرا البادہ اوڑھے بیٹھی ہوں یہ مجھے ڈھانپنے والی چادر نہیں ہے یہ میرے ماضی کے گناہوں کو لپیٹے میرے عیبوں کو چھپائے ہوئے ہے یہ خار دار چادر۔۔۔"

۔

"میں کیوں تمہیں سمجھ نہ سکا۔۔؟؟کیوں سچائی چھپائی گئی مجھ سے۔۔؟؟

میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔میں ایسی لڑکی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ سونپ چکی ہو۔۔۔مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے اس رشتے سے۔۔

جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔۔"

عاصم کے گرتے ہوئے آنسو وہ چھپا نہیں پا رہا تھا

"عاصم ایک موقع بس ایک موقع۔۔۔میں جی نہیں پاؤں گی آپ کے بغیر۔۔۔"

"اور میں تمہارے ساتھ جی نہیں سکتا عروشمہ۔۔۔تم نے مجھے میری نظروں سے گرا دیا۔۔۔

میرا قصور کیا تھا۔۔۔؟؟تم پر یقین کیا تمہیں عزت دی۔۔؟؟

میرا قصور کیا تھا عروشمہ۔۔۔؟؟"

وہ جو باپ نے باتیں وہ جو سوال باپ نے پوچھیں تھے آج شوہر نے بھی وہی سوال پوچھ لیا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ لڑکی آج ایک نئی موت مر گئی تھی وہ بیوی جو کل تک منظورِ نظر تھی آج وہ باعثِ شرمندی بن گئی تھی اپنے مجازی خدا کے لیے

"مجھے معاف کر دیں۔۔۔"

"نہیں کر سکتا۔۔۔ میں یہ سچ بھلا نہیں سکتا کہ تمہارے اس جسم۔۔۔ اس وجاد کو مجھ سے پہلے کوئی چھو چکا ہے۔۔۔

میں نہیں بھلا سکتا۔۔۔ ایک بار نہیں سوچا تم نے۔۔؟؟ کل کو تماری شادی ہو گی جو شوہر ہو گا اسکے سامنے ایسے بے پردہ ہو گی تو کیا ہو گا۔۔؟

کیسے تم کسی نا محرم سے ملتی رہی۔۔؟؟ اتنا یقین تھا کسی غیر مرد پر کہ تم نے اپنی عزت نچھاور کر دی۔۔۔؟؟

عروشمہ۔۔۔ تم نے مجھے جیتے جی مار دیا ہے۔۔۔"

اپنے پاؤں زبردستی چھڑا کر عاصم کچھ قدم دور ہوا تھا۔۔۔

"مجھے سمجھ نہیں آتی یہ ہر کوئی سچ جاننے کے بعد یہ کیوں بول دیتا ہے کہ میں نے سوچا نہیں۔۔۔

اگر مجھے میری بھیانک محبت کا اصل چہرہ نظر آ گیا ہوتا تو شاید میں سوچ لیتی۔۔۔

میں نے نہیں سوچا تھا۔۔۔ میں نے محبت کی تھی یقین کیا تھا۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

میں نے کسی کا نہیں سوچا۔۔میں تو اپنی عزت کا نہیں سوچا میں نے تو خود کو دھوکا دیا کسی نا محرم سے مل کر۔۔۔

میں کیسے سوچتی عاصم۔۔۔؟؟میری عقلوں پر پردے پڑ گئے تھے۔۔۔

کچھ نہیں سوچا۔۔۔آج پچھتا رہی ہوں کہ سوچ لیتی۔۔۔

ذرا سی دیر رک جاتی اور سوچ لیتی۔۔۔سکون کا سانس لیتی اور سوچ لیتی عاصم۔۔۔

نہیں سوچا۔۔۔اب اس نہ سوچنے پر پچھتا رہی ہوں۔۔۔

مجھے طلاق مت دیں۔۔۔رحم کریں۔۔۔"

"تم اسی ہفتے پاکستان جا رہی ہو۔۔۔ڈائیورس پیپرز بن جائیں گے۔۔۔"

وہ دروازے تک چلا گیا تھا۔۔۔

"خدا کا واسطہ ہے عاصم رحم کریں۔۔میں مر جاؤں گی۔۔۔آپ میری عادت نہیں زندگی بن گئے تھے۔۔۔میری ماضی کی سزا اس طرح نہ دیں مجھے۔۔۔

مجھ پر ہاتھ اٹھائیں سزا دیں پر طلاق نہیں عاصم۔۔۔اس گناہ کے بعد میں نے خود کو نقصان نہیں پہنچایا۔۔۔

پر آپ سے طلاق کے بعد میں خود کو بھی ختم کر لوں گی۔۔۔پلیز۔۔۔مجھ پر رحم کریں۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

مجھے اس شادی کے پاکیزہ رشتے سے باہر نہ نکالیں۔۔۔

وہ جو گندگی اس نکاح کے بعد دھل گئی تھی اس واپس میرے منہ پر نہ ماریں۔۔۔"

وہ کبھی زمین ہاتھ مار کر منتیں کر رہی تھی تو کبھی سر مار کر گڑگڑا رہی تھی۔۔۔

عاصم نے درازے کے ہینڈل کو زور سے پکڑ لیا تھا۔۔۔

"میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لڑکی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشہ۔۔۔ مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے اس رشتے سے۔۔ جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔"

۔

"عروشہ تمہارے ماضی نے سب برباد کر دیا۔۔۔ اس بچے کو آبورٹ کروادو۔۔۔

مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔

اور تمہیں تو کوئی پریشانی بھی نہیں ہوگی۔۔۔ ایک بچہ پہلے ہی تم پیدا کر کے پھینک چکی ہو۔۔۔"

۔

"نو وو مجھے طلاق مت دینا عاصم اب کوئی ٹھکانہ کوئی سہارا نہیں رہا میرے پاس نہ ماں باپ نہ بہن بھائی سب کو کھو چکی ہوں۔۔۔"

وہ بنچ پر بیٹھ گئی تھی اس پارک کے

سر پر دوپٹہ تھا پر پاؤں میں جوتی نہیں تھی وہ گھر سے ایسے ہی نکل آئی تھی عاصم نے بنا ہاتھ اٹھائے اپنی

باتوں سے اتنا زخمی کر دیا تھا کہ اسکا روم روم زخمی ہو گیا تھا۔۔۔

وہ زخموں کی تاب نہیں لا سکی تھی اور نکل آئی تھی جو گھر جنت تھا اب اسے گھٹن ہو رہی تھی

"یا اللہ میں تیری گناہ گار ہوں خطا کار ہوں۔۔۔اللہ میں نے کہاں کس مقام پر معافی نہیں مانگی۔۔؟؟

اللہ اگر میری غلطی کی سزا موت ہی تھی بدنامی کی رسوائی کی موت تو کیوں مجھے اتنے صبر سے

نوازا۔۔۔؟؟

کیوں مجھے موت نہیں دہ دی۔۔؟؟اللہ میں اور رسوائی برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

یا اللہ تیرے بندے ایک راز نہیں چھپا سکے کر دی میری زندگی برباد۔۔۔"

ہاتھوں میں منہ چھپائے وہ زارو قطار رو وہی تھی

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

۔

"عاصم۔۔۔"

"نہیں ابو مجھے امی سے بات کرنے دیجئے۔۔۔"

"کوئی مجھے بتائے گا کہ ہوا کیا ہے نوشین بیٹا تم بتاؤ کیا بات ہوئی ہے۔۔۔؟؟"

"ابو مجھے خود بھی نہیں پتہ یہ دونوں نہیں بتا رہے عاصم بھائی اس وقت سے گئے اب آئے ہیں۔۔۔"

نگہت بیگم بھی خاموش تھی اور عاصم بھی وہ دونوں ہی کترا رہے تھے سچائی بتانے سے۔۔۔

"حماد آپ اور نوشین کچھ دیر کے لیے مجھے اور عاصم کو اکیلا چھوڑ سکتے ہیں۔۔؟؟ میں کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

حماد صاحب انکار کرنا چاہتے تھے وہ اس گھر کے سربراہ تھے سرپرست تھے اور انہیں ہی کچھ علم نہیں تھا وہ بھی جاننا چاہتے تھے پر بیوی کی التجا کرتی نظروں سے انہیں اس کمرے سے باہر جانے پر مجبور کر دیا تھا

"اپنا ارادہ بدل دو عاصم میں ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔"

"امی کسی بدکردار۔۔۔"

'بدکردار کہا تم نے۔۔؟؟اس تین سالوں میں کہیں اسکی نظر تمہیں کسی نامحرم کی طرف اٹھی نظر آئی۔۔؟؟ کبھی دیکھا اسے کسی کو دیکھتے ہوئے۔۔؟؟

کبھی خاندان میں سنا تھا ہاشم بھائی کی بیٹیوں کی بدکاری کا۔۔؟؟

عاصم۔۔۔وہ گمراہ ہوئی تھی اسے بدکردار کہہ کر اور تکلیف نہ دو میرے بچے ایک بار بیٹھ کر سن لو۔۔"

"آپ جانتی ہیں میں نے کبھی کسی لڑکی سے دوستی نہیں کی نہ سکول کالج نہ ہی یونیورسٹی میں۔۔

یہاں کا ماحول جانتی ہیں نہ آپ۔۔؟؟میں مرد ہو کر کبھی بہکا نہیں امی۔۔۔آفس میں بھی گرلز ایمپلائز ہیں کبھی اونچی نظر سے نہیں دیکھا۔۔۔

میں نے ماموں کی بیٹی کو دل میں جگہ دی تو اللہ سے مانگا کبھی عروشمہ پر کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیا تھا۔۔۔

آپ کو بھی تو اس دن بتائی تھی اپنی پسند میں مرد ہو کر ہر قدم پھونک پھونک کر رکھتا تھا امی مجھے ان سب کے بعد بھی کیا ملا۔۔؟؟بیوی ملی بھی تو۔۔۔"

اپنا بھیگا ہوا چہرہ کھڑکی کی طرف کر لیا تھا

"عاصم عروشمہ کے ساتھ۔۔۔"

"میری کیا غلطی ہے آپ بتا دیں۔۔؟؟ہم مرد باہر سینہ چوڑا کر کے چلتے ہیں پتہ ہے کیوں۔۔؟؟

کیونکہ ہمیں اپنی عیش عشرت دولت پر اتنا فخر نہیں ہوتا جتنی گھر کی عورتوں پر ہوتا ہے۔۔۔

وہ باکردار ہوتی ہیں تو مرد معاشرے میں سر اٹھا کر چلتا ہے۔۔۔

جب بیٹی بہن بیوی ایسی بدکرداری کر جائے نہ وہ کمزور عورت گھر کے خاندان کے مظبوط پتھر جیسے مردوں کو منہ کے بل گرا دیتی ہے۔۔۔۔

میرا قصور کیا تھا امی۔۔۔؟؟میں کہاں غلط تھا۔۔؟؟میں برداشت نہیں کر پارہا۔۔۔"

"قصور اس بیچاری کا بھی نہیں تھا۔۔۔ہاں اس نے غلطی کی گناہ کیا گھر کی دہلیز سے باہر قدم رکھ کر۔۔۔

عاصم ناسمجھی میں بچیاں بچے یہ غلطی کر جاتے ہیں میں مانتی ہوں وہ غلط تھی۔۔۔

پر میرے بچے وہ کسی نامرد کی محبت میں اندھی ہوئی تھی جو اتنا گھٹیا نکلا۔۔۔اس نے ناجائز فائدہ اٹھایا۔۔۔"

عاصم جو ناں میں سر ہلا رہا تھا جو ایک لفظ سننا نہیں چاہتا تھا والدی کی باتیں سن کر اس نے سر ہلانا بند کر دیا تھا جیسے وہ آگے بھی سننا چاہتا تھا

"اسے نشہ آور چیز پیلا دی گئی تھی۔۔۔وہ بے غیرت جیل میں ہے۔۔۔اسے تو سزا مل رہی ہے پر ہماری عروشمہ کی سزا ابھی تک ختم نہیں ہوئی۔۔۔اسے ہر لمحے ہر پل میں نے گھٹتے سسکتے دیکھا ہے عاصم۔۔۔۔

تم مرد ہو شوہر ہو۔۔۔ تمہارا ہر غصہ جائز ہے۔۔۔ ایک بار اس سب کو اسکا ماضی سمجھ کر دیکھو۔۔۔ وہ لڑکی بے حیا نہیں تھی اس ایک غلطی کے علاوہ کہیں خاندان سے اسکے کردار کا پتہ کر لو۔۔۔ ابھی معاف نہ کرو عاصم پر اسے معاف کرنے کا ارادہ تو رکھو۔۔۔" بیٹے کو اپنے ساتھ بیڈ پر بٹھا لیا تھا

"عاصم۔۔۔ اللہ پاک نے زنا کو معاف نہیں کیا۔۔ سب جانتے ہیں۔۔۔ وہ اللہ کی گناہ گار ہے وہ اس کے بندے اور رب کا معاملہ ہے۔۔۔

وہ اپنے ماضی کی معافی تم سے مانگ رہی ہے۔۔۔ جبکہ وہ تو سب کچھ بھگت کر تمہارے پاس آئی تھی نہ۔۔؟؟ تمہارا ماضی ہوتا تو تمہاری بیوی نے تمہیں اف تک نہیں کرنی تھی۔۔۔

کیونکہ وہ ماضی تھا۔۔۔ ایک بار تم بھی بڑا دل کر کے دیکھو۔۔۔ اللہ کے لیے اپنی بیوی کو معاف کر دو۔۔۔ اسے ایک موقع تو دو۔۔۔ ان تین سالوں کا سوچ کر ہی۔۔۔"

۔

"میں اسے۔۔۔ میں اسے معاف نہیں کر سکتا امی یہ اتنا آسان نہیں ایم سوری۔۔۔ آپ اسے پاکستان بھیج دیں طلاق کے کاغذات۔۔۔"

"امی۔۔۔۔ ماموں۔۔۔ پاکستان سے فون آیا تھا"

نوشین کا پورا چہرہ آنسوؤں سے بھرا ہوا تھا جب اس نے دروازہ کھولا تھا

"کیا ہوا ہے۔۔۔؟ ہاشم۔۔۔ بھائی ٹھیک ہیں۔۔؟؟"

نگہت بیگم کی زبان لڑکھڑا گئی تھی جیسے بولا نہیں جا رہا تھا۔۔۔

نوشین نے بھی نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

"امی۔۔۔ ہاشم ماموں۔۔۔ ہم میں نہیں رہے ہیں۔۔۔ افتخار ماموں کا فون آیا تھا۔۔

امی جلدی جانا ہو گا۔۔۔ جنازہ صبح دس بجے لے جائیں گے وہ۔۔۔"

نوشین بھی روتے ہوئے بتا رہی تھی ماں وہیں بیٹھ گئی تھی

"امی عاصم نے جیسے ہی انکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا ان کا ہاتھ اٹھ گیا تھا

"مار دیا میرے بھائی لوگوں کی باتوں نے انکے طعنوں نے۔۔۔ پر تم تو خون تھے نہ۔۔؟ وہ ماموں تھے تمہارے جن کو فون کر کے کیا کچھ نہی کہا تم نے عاصم شرم نہیں آئی۔۔۔ کسی باپ کو انکی بیٹی کے بارے میں ذلیل کرنا اگر تمہاری مردانگی ظاہر کرتا ہے تو تم مرد نہیں ہو میری نظر میں۔۔۔"

عاصم تھپڑ سے اتنا شاکڈ نہیں تھا جتنا اپنی والدہ کے الزامات سے تھا جو سب سچ تھے۔۔

"امی عاصم بھائی۔۔۔"

"نوشین۔۔۔ اسکے فون کی وجہ سے وہ مر گئے چلے گئے میں اپنے بھائی کو دیکھ نہیں سکوں گی بات نہیں کر سکوں گی مل نہیں سکوں گی ان سے تم نے میرے بھائی کو مار دیا۔۔۔

میرے اپنے بیٹے نے۔۔۔"

"امی۔۔۔"

"نوشین اسے لے جاؤ میرے کمرے سے اسے لے جاؤ،،، عروشمہ کو۔۔۔اسے تیار کرو اسے بتانا نہیں کچھ بھی اسے۔۔۔"

"امی بھابھی اپنے کمرے میں نہیں ہیں۔۔۔ملازمہ نے بتایا وہ صبح ہی باہر چلی گئی تھی وہ۔۔۔"

یااللہ۔۔۔

بیڈ پر گر گئیں تھیں وہ جب حماد صاحب آئے تھے

"بیگم۔۔۔سنبھالو اپنے آپ کو۔۔۔"

"حماد۔۔۔ہاشم بھائی نہیں رہے۔۔۔ آپ جانتے ہیں نہ انہوں نے کیسے پالا تھا ہمیں۔۔۔ ہم بہن بھائیوں کو ابو کے جانے کے بعد۔۔۔حماد اس نے بھائی کی جان لے لی جو لوگ کرنا چاہتے تھے وہ میرے بیٹے نے کر دیا ایک بدنامی کی ذلت کی رسوائی کی موت دے دی اس نے اسے دور کر دیں میری نظروں سے،،،،"

عاصم کو دھکے دے کر کمرے سے باہر نکال دیا تھا۔۔۔

انکے رونے کی آوازیں باہر کمرے تک جا رہی تھی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"عاصم بھائی۔۔۔بھابھی کو ڈھونڈیں کسی طرح سے،،،اب تو بہت گھنٹے ہو گئے ہیں۔۔۔

وہ بدکردار نہیں ہیں مجھے اکیلے ملنے جانے سے انہوں نے روکا تھا۔۔۔پچھلے تین سال امی ابو سے زیادہ توشیر کی نظر مجھ پر بھابھی نے رکھی ہوئی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ماضی کیا تھا کیا وجہ بنی۔۔۔پر وہ آپ کی 'قدر' میں اللہ کی رضا کے بعد شامل ہوئی تھی۔۔۔

اللہ کی نعمت کو نہ ٹھکرائے۔۔۔"

نوشین اپنی امی کے کمرے میں چلی گئی تھی اور عاصم واپس اپنے بیڈروم میں آگیا تھا۔۔۔

پورے کمرے میں اسے کوئی لیٹر کوئی نوٹ نہیں ملا تھا اور آخری امید وہ فون تھا جب اس نے عروشمہ کے نمبر پر کال کی تو وہ نمبر بھی اسی کمرے میں بج رہا تھا۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔۔"

عاصم گھر سے باہر بھاگا تھا جلدی جلدی میں۔۔۔

"آپ پاگل ہو گئے ہیں افتخار۔۔۔ہم بھلا وہاں کیوں نہیں جا سکتے آپ۔۔۔"

"میرے بھائی کو مار کر اب جھوٹا رونا رونے جا رہی ہو مکار عورت۔۔۔"

"ابو آپ۔۔۔"

"بکواس بند کرو۔۔۔واپس جاؤ اندر۔۔۔کوئی رشتہ نہیں تم لوگوں کا۔۔۔تم لوگ اتنے منافق ہو گئے ہو کہ میرے بھائی کے جنازے پر بیٹھ کر بھی وہاں لوگوں کے سامنے میرے بھائی کی عزت کا جنازہ نکالو گی جیسے عاصم کے سامنے کیا۔۔۔"

آنکھیں صاف کر کے وہ اپنے بیوی بچوں پر چلائے تھے

"افتخار۔۔۔"

"تمہاری اس فطرت کو میں ہمیشہ معاف کرتا آیا بیگم۔۔۔تم تو وبالِ جان بن گئی میرے بھائی نے مجھے فون کر کے التجا کی تھی بھائی نہیں بیٹا سمجھ کر مجھے سمجھایا تھا کہ عاصم اب انکا بھانجا نہیں داماد بھی ہے مگر تم لوگ۔۔۔لعنت ہے۔۔۔۔

ڈائن بھی سات گھر چھوڑ دیتی ہے۔۔۔

پر تم۔۔۔تم نگل گئی میرے بھائی کو۔۔۔چلا گیا وہ۔۔۔اس نے دیکھا ہی کیا تھا۔۔۔

ساری زندگی بہن بھائیوں کو پالتا رہا وہ ہماری پرورش کی ہمیں پڑھایا لکھایا پھر شادیاں کی اور پھر اولاد کی زمہ داریاں پوری کرتا رہا۔۔۔یا اللہ۔۔۔سب اولاد کا سکھ دیکھنا تھا تب اس ظالم لوگوں نے مار دیا ۔۔۔"

گھر کے صحن میں افتخار صاحب کے رونے کی آوازیں گونج رہیں تھیں۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہاشم بھائی۔۔۔میں آپ کو دیا وعدہ پورا نہ کر سکی۔۔۔میرا بیٹا ہی قاتل نکلا آپ کا۔۔۔"

وہ مرگ والے گھر میں داخل ہوئے تھے نگہت بیگم یہی سرگوشی کر رہی تھیں عاصم سر جھکائے ماں کو سہارا دیئے اندر لے گیا تھا۔۔۔جہاں آہ و پکار تھی۔۔۔

جانے والے کے لیے سب ہی رو رہے تھے

"ابو ایک بار۔۔۔اٹھ جائیں۔۔۔پلیز۔۔۔"

"ہاشم نگہت آئی ہے اٹھ کر ملیں گے نہیں بہن کو۔۔۔"

نگہت بیگم بھائی کی چارپائی کو پکڑے رو رہی تھی جب وہ نام کی سرگوشیاں چیم گوئیاں ہونا شروع ہو گئیں تھیں

"عروشمہ نہیں آئی۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ہاشم صاحب کی بیٹی کے سسرال والے آ گئے بیٹی کیوں نہیں آئی۔۔۔"

"اس کا مطلب لوگ سہی کہہ رہے تھے ضرور منہ کالا کروا کر گئی تھی۔۔"

۔

"سوہا۔۔۔"

سوہا جیسے ہی داخل ہوئی تھی اپنے والدین کے ساتھ وہ چاروں دوست ایک دوسرے کو کتنے سال بعد دیکھ کر بہت خوش بھی ہوئیں تھیں اور حیران بھی۔۔۔

"عندلیب۔۔۔۔"

"زارا۔۔۔عروشمہ کہاں ہے۔۔؟؟"

سوہا زارا کے گلے لگتے ہیں سوال کرتی ہے اسکی نظریں ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔

"سوہا یہ بچی۔۔؟؟"

زارا نے سوال کیا تھا

"میری بیٹی ہے۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟سیریسلی۔۔۔؟؟کیا ایج ہے۔۔؟؟""

بہت سے سوال پوچھے گئے تھے پر سوہا نے جواب ٹال دیا تھا۔۔

"میں ابھی آئی۔۔۔ عروشمہ کی فیملی سے مل کر ایک منٹ۔۔۔"

سوہانے پاس جا کر اس بچی کو گود سے نیچے اتار دیا تھا جو کھیلتے ہوئے سیدھا ان بیٹھے ہوئے لوگوں کے درمیان چلی گئی تھی۔۔۔وہاں اس چارپائی کے پاس

۔

۔

"عاصم یہاں کوئی خبر نہیں ملی بھابھی کی پولیس بھی ڈھونڈ رہی ہے میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔تم پاکستان سے آؤ پھر دیکھتے ہیں نیوز میں دیں گے۔۔۔

کچھ پرائیویٹ کمپنیز کو بھی کہہ دیا ہے۔۔۔انشاللہ جلدی پتہ چل جائے گا۔۔۔۔"

عاصم نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"ماموں۔۔۔"

ماموں کے جنازے کو کچھ سیکنڈ بھی دیکھ نہیں پا رہا تھا اس قدر تکلیف میں تھا وہ۔۔۔

اوپر سے اسکی بیوی۔۔۔۔جو اسکی ذمہ داری تھی اسکی خیر خبر بھی نہیں مل رہی تھی۔۔۔

اور کچھ دیر میں جنازہ بھی لے جانے والے تھے

"میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گا۔۔۔یااللہ۔۔۔وہ میری عزت تھی میری ذمہ داری میں کیسے اپنے غصے میں اتنا اندھا ہو گیا کہ اسے بولنے کا ایک موقع نہ دیا۔۔۔

ماموں۔۔۔ماموں کی موت کا ذمہ دار میں ہوں۔۔۔

عروشمہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی۔۔۔اللہ میرے غصے نے مجھ سے کیا کروا دیا۔۔۔"

اسکی آنکھیں بھی سوجھ چکی تھیں وہ بری طرح بے چین ہو گیا تھا ان سب چہروں میں اپنی بیوی کا چہرہ نہ دیکھ کر۔۔۔

اسکی سلامتی کی دعائیں مانگ رہا تھا وہ بار بار مگر کوئی دعا اسکی سکون نہیں بخش رہی تھی۔۔۔

۔

"جنازے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔چلو عاصم بیٹا۔۔۔"

"یہ بچہ کس کا ہے۔۔۔یہیں ہے کب سے۔۔۔"

جنازہ اٹھاتے وقت افراتفری مچ گئی تھی انکی بیٹیوں کی آوازیں اور زیادہ ہو گئی تھی کوئی بھی تیار نہیں تھا اس شخص کا وجود چھوڑنے کو جو سب کو چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔

"عاصم اس بچے لو پکڑ۔۔۔افتخار صاحب آجائیں بلا لیں سب کو۔۔۔"

عاصم نے س بچے کو اپنی طرف کھینچنے کی بہت کوشش کی تھی جو چھوڑ نہیں رہا تھا ہاشم صاحب کی چارپائی کو۔۔۔

عاصم نے اس بچی کو اپنی گود میں لے لیا تھا جو رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"یہ میری بیٹی ہے میں اسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔"

سوہانے پارسا کو جلدی سے پکڑ لیا تھا اور واپس اسی کارنر پر چلی گئی تھی۔

"میں۔۔۔میں یہاں کیسے آئی۔۔۔؟؟"

بیٹا تمہارا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔"

"میرا۔۔۔میرا بچہ۔۔۔"

عروشمہ کا ہاتھ اسکے پیٹ کی طرف گیا تھا۔۔۔

"بچہ ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب ابھی چیک اپ کر کے گئے ہیں۔۔۔بس ہلکی چوٹ آئی ہے۔۔۔"

"اووہ۔۔۔۔"

"بیٹا تمہارے گھر کا نمبر ایڈریس دو میں فون کر کے اطلاع دہ دوں۔۔۔"

عروشمہ نے اب نظر اٹھا کر پاس بیٹھی ضعیف عورت کو دیکھا تھا جس نے شفقت بھرا ہاتھ اسکے سر پر رکھا تھا۔۔۔

"میرا کوئی گھر نہیں ہے۔۔۔نہ میں کوئی ہے نہ میں کسی کی ہوں۔۔۔بس یہ میرا ہے۔۔۔"

اپنی آنکھیں بند کرلی تھی یہ کہہ کر اس نے۔۔۔

"بہت دیر لگی سمجھنے میں۔۔۔بہت مشکل سے سمجھ آئی مجھے۔۔۔

میں بلکل اکیلی ہوں اس دنیا میں۔۔۔میرے گناہوں نے مجھے تنہا کردیا۔۔۔"

وہ خود سے باتیں کررہی تھی بڑبڑارہی تھی

"تم چاہو تو یہاں ایک اور فینج ہے وہاں رہ سکتی ہو جب تک کوئی رہنے کی جگہ کا انتظام نہیں ہو جاتا۔۔۔

میں بھی وہاں کی کیئر ٹیکر ہوں تم میرے ساتھ چل سکتی ہو بیٹا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔۔"

"کچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

"عاصم میں ابھی ایک ایڈریس سینڈ کررہا ہوں جلدی جاؤ وہاں میں بھی اپنی ٹیم کے ساتھ پہنچ رہا ہوں

اس کلب میں۔۔۔"

"میں ایک ضروری میٹنگ میں ہوں عابد۔۔۔اور کونسا کلب۔۔؟؟میں کیوں وہاں جاؤں گا۔۔۔؟؟"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"عاصم وہاں۔۔۔وہاں ہر سال بہت بڑی نیلامی ہوتی ہے۔۔۔انسانوں کی۔۔۔"

"تووو۔۔۔؟؟مجھے کیوں بتا رہے ہو پولیس والے ہو تم روکو۔۔۔"

"عاصم۔۔۔۔عروشمہ بھابھی بھی وہیں ہے یہ خبر ملی ہے۔۔۔۔پچھلے کچھ ماہ سے اسی کلب میں وہ۔۔۔ ڈانس۔۔۔"

"عابد۔۔۔"

عاصم نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

"ابھی۔۔۔ابھی ایڈریس بھیج رہا ہوں تم جاؤ وہاں عاصم میں بھی پہنچ رہا ہوں۔۔۔"

۔

عاصم پہلے ہی آفس سے باہر تھا اور اپنی گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

۔

"یا اللہ۔۔۔۔میں اسے کہاں کہاں ڈھونڈتا رہا۔۔۔وہ۔۔۔وہ ٹھیک ہو۔۔۔بس۔۔۔"

اسکی گرفت سٹیرنگ پر مظبوط ہو گئی تھی۔۔۔

۔

"دس ون آور پول ڈانسر ہووونا وانٹ ہر۔۔؟؟"

وہ جیسے ہی داخل ہوا تھا سٹیج پر کھڑی نشے میں دھت اس لڑکی پر اسکی نظر پڑی تھی جو ٹھیک سے کھڑی بھی نہیں ہو پارہی تھی جسے کپڑے بھی ایسے پہنائے ہوئے تھے جو ڈیسنٹ نہیں تھے۔۔۔

عاصم ان دس آدمیوں کو پیچھے دھکا دے کر وہاں پہنچا تھا

"عروشمہ۔۔۔"

"ہئ مین ہو آر یو۔۔۔"

عروشمہ کو وہ آدمی پھر سے پکڑنے لگا تھا جب عاصم نے اسے زوردار مکا مارا تھا۔۔۔

اسکے گارڈز عاصم کو عروشمہ سے کھینچ کر پیچھے لے جانے کی کوشش کر رہے تھے جب وہاں پولیس آگئی تھی۔۔۔

۔

"عابد۔۔۔"

"شئ از پریگننٹ۔۔۔؟؟"

عابد نے جیسے ہی کہا تو عاصم کی نظر عروشمہ کی حالت پر گئی تھی۔۔۔

"ہمیں ہسپتال لے جانا ہو گا۔۔۔یہ لوگ نشہ دے رہے تھے۔۔۔"

عابد ہی سب باتیں کر رہا تھا عاصم عروشمہ کو اٹھائے وہاں سے باہر لے گیا تھا۔۔۔

"جب گھر کے مرد عورتوں کی نہ قدری کرنے انہوں ذلیل ورسوا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو دنیا یہی حال کرتی ہے گھر کی عزتوں کا۔۔۔۔"

عابد نے گاڑی کا دروازہ بند کر دیا تھا اپنی بات مکمل کر کے۔۔۔

بیک سیٹ پر وہ عروشمہ کو اپنے گلے سے لگائے ایک الگ دنیا میں کھو گیا تھا۔۔۔

سینے سے لگائی ہوئی لڑکی اسکی بیوی لگ ہی نہیں رہی تھی وہ اتنی کمزور ہو گئی تھی پورا چہرہ میک اپ سے بھرا ہوا تھا وہ لمبے گھنے بال اب کٹے ہوئے تھے جو کندھے تک بھی نہیں پہنچ رہے تھے۔۔۔

"عاصم۔۔۔۔"

"ایک بار۔۔۔ عروشمہ کو ہوش آجائے میں پھر اپنی بیوی کو ایک لمحے کے لیے بھی خود سے دور نہیں کروں گا۔۔۔ اپنے بچے کو بھی نہیں۔۔۔

میں نے ماضی کی ایک غلطی کے پیچھے ہم دونوں کے مستقبل کو داغدار کر دیا۔۔۔ میں تو سب سے بڑا گناہ گار ثابت ہوا۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔"

۔

"عاصم۔۔۔ یہ عروشمہ ہے۔۔۔؟؟ ہماری عروشمہ اس حالت میں۔۔۔ یا اللہ جلدی میرے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عاصم کو ان مہینوں میں پہلی بار نگہت بیگم نے بلایا تھا اسکا نام لیکر۔۔۔

"امی میں اپنے بیڈروم میں لیکر کیوں نہیں جاسکتا۔۔؟؟"

"وہاں تمہاری بیوی موجود ہے بھول گئے ہو تم۔۔۔؟؟

پچھلے ماہ تم نے شادی کرلی تھی جو تمہاری نظر میں پاک صاف تھی۔۔۔

اب تمہارے نکاح میں رہنے کا فیصلہ میں نہیں عروشمہ کرے گی اسے کمرے میں لے جاؤ

میرے۔۔۔"

انہوں نے سختی سے کہا تھا عروشمہ کی حالت دیکھ کر انہیں اور زیادہ غصہ آیا تھا

اپنے بیٹے پر مگر وہ خاموش ہوگئی اور اپنے کمرے کا راستہ دیکھایا اپنے بیٹے کو۔۔۔

"امی میری بات۔۔۔"

"جاؤ عاصم اپنے کمرے میں تمہاری بیوی انتظار کررہی ہوگی نوشین کو بھیج دینا اور اسے کہنا اپنا کوئی

ڈریس بھی لے آئے۔۔۔ڈاکٹر کو میں فون کرچکی ہوں۔۔"

عروشمہ کو عاصم نے جیسے ہی لٹایا تھا

نگہت بیگم نے اسے پیچھے کردیا تھا اور خود عروشمہ کے پاس بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"کیا حالت ہو گئی ہے تمہاری میری بچی۔۔۔اگر آج میرا بھائی زندہ ہوتا تو تمہیں اس حال میں دیکھ کر پھر سے مر جاتا۔۔

عروشمہ۔۔۔ایک وقت تھا جب مجھے بھی تم پر غصہ آتا تھا۔۔۔اب سوائے ترس اور ہمدردی کے کچھ نہیں آتا۔۔۔ تمہیں بہت بڑی سزا ملی ہے اس زندگی میں۔۔۔"

عاصم باہر چلا گیا تھا اور کچھ برداشت کرنے کی ہمت نہیں رہی تھی اس میں۔۔۔

"امی عروشمہ بھابھی کی یہ حالت کیسے ہوئی۔۔؟؟کہاں تھی۔۔؟؟اس حال میں تھی۔۔؟؟ اتنے زخموں کے نشانات۔۔۔؟؟"

"نوشین ابھی کوئی بات نہیں میں عروشمہ کو کپڑے پہنادوں ڈاکٹر صاحبہ جیسے ہی اندر آئیں تو انہیں سیدھا میرے کمرے میں لے آنا۔۔۔"

"جی ٹھیک ہے میں باہر انتظار کرتی ہوں۔۔۔"

نوشین فکر مند ہو کر باہر چلی گئی تھی

"نوشین اب عروشمہ کیسی ہے اسے ہوش آیا۔۔؟"

عاصم نے بہن کو روم سے باہر آتے دیکھ ہی سوال شروع کر دیئے تھے

"عاصم۔۔۔؟؟آپ اتنی جلدی آفس سے آ گئے۔۔۔؟؟اور کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔؟؟

ملازمہ بتا رہی تھی آپ کسی کو لائے ہیں۔۔۔"

عاصم کی وائف کے سوال کا جواب نوشین دینے لگی تھی جب عاصم نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا

"وہ۔۔وہ میری کزن ہے۔۔۔"

"ڈسگسٹنگ عاصم بھائی۔۔۔"

نوشین آہستہ آواز میں کہہ کر چلی گئی تھی

"کہاں ہے میں بھی ملوں۔۔۔"

"نہیں اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ارتج تم روم میں جاؤ میں ابھی آتا ہوں۔۔۔"

وہ نظریں چرا گیا تھا اسکے اس طرح کے رویہ پر ارتج بھی پریشان سی ہوئی تھی مگر در گزر کر کے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

"جلد بازی میں میں نے کیا کر دیا۔۔۔پہلے ماموں کو فون اور پھر شادی۔۔۔"

۔

روم کے ساتھ دیوار پر وہ سر رکھ کر کھڑا تھا۔۔۔

جو فیصلے اسے سہی لگ رہی تھے اب اسکے دل نے پچھتانا شروع کیا تھا۔۔۔

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

۔

"دیکھو نگہت میں کچھ بُرا نہیں کہنا چاہتی مگر مجھے سچ بتاؤ کیا عاصم ہاتھ اٹھاتا ہے عروشمہ پر۔۔۔؟؟"

"یا اللہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ سنبل میرے بیٹے نے کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا۔۔۔"

"امی ایک منٹ۔۔۔"

عاصم بھی کمرے میں آ گیا تھا پہلی نظر اسکی اپنی بیوی پر پڑی تھی جو ابھی بھی نڈھال تھی اور سو رہی تھی

"آنٹی یہ وہ کیس رپورٹ ہے۔۔۔ عروشہ کے غائب ہونے سے لیکر اسکے واپس مل جانے کی۔۔۔ عروشمہ کی اس حالت کی ذمہ دار کچھ خواتین ہیں اور یہ دو مرد۔۔۔ جنہوں نے بھلا پھسلا کر جھوٹ بول کر اسے آگے بیچ دیا تھا۔۔۔"

وہ سب کہہ کر اپنی والدہ کے ساتھ بیٹھا گیا تھا نظریں ابھی بھی عروشمہ پر تھیں

"اووہ۔۔۔ ایم سوسوری مجھے نہیں معلوم تھا۔۔۔ ویل نگہت عروشمہ کے جسم پر بہت زخموں کے نشان ہیں۔۔۔ اور اسے نشہ آور چیزیں پیلائی جاتی رہی ہیں۔۔۔

میں حیران ہوں یہ ایک معجزہ ہے کہ بچے کو عروشمہ کو کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔۔۔

ہو سکتا ہے عروشمہ جب جاگے تو ٹراما میں رہے ایسے پیشنٹ کا یہی ری ایکشن ہوتا ہے۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

مگر آپ لوگ مکمل کئیر اور محبت سے اسے واپس ٹھیک کر سکتے ہیں۔۔۔

اور یہ میڈیسن۔۔۔چوبیس گھنٹے کسی نہ کسی کا عروشمہ کے پاس ہونا لازمی ہے۔۔۔"

انہوں نے اور بھی احتیاطی تدابیر بتلائی تھی اور چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔

"امی میں یہ دوائی۔۔۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے احسان کرنے کی۔۔۔کیا کہا اپنی بیوی کو یہ کزن ہے تمہاری۔۔؟؟

اب یہ کزن ہی بن کر رہے گی۔۔۔جاؤ اپنے کمرے میں تمہارے ابو آجائیں تو وہ لا دیں گے،،،

اور بہت ملازم ہیں تمہاری ضرورت نہیں۔۔۔۔"

وہ اٹھی اور کمرے کے دروازے کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی تھی

"امی میری بات تو سن لیں۔۔۔"

"کونسی بات سنوں اور کیوں۔۔۔؟؟جب تم نکاح کرنے جا رہے تھے تب میں بھی تمہیں کچھ کہنا

چاہتی تھی تب تم نے سنا تھا۔۔۔؟؟

تب تم نے اپنی مرضیاں کی اپنے فیصلے کیئیے اب ان پر قائم رہو میری بیٹی میری بھتیجی کی ذمہ داری اب

سے میری ہے۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

تم نے دوسری شادی کرنی تھی تم نے کرلی ایک پاک صاف پاکیزہ بیوی چاہیے تھی تمہیں تم لے آئے۔۔۔اب جاؤ یہاں سے عروشمہ کے پاس میں ہوں۔۔۔"

وہ دونوں اپنی باتوں میں اتنا مگن تھے کے انہیں نظر ہی نہیں آیا عروشمہ نے کب آنکھیں کھولی۔۔۔ اسکی نظریں دیکھ رہی تھی اسکے کان سن رہے تھے

مگر جسم میں جان نہیں تھے۔۔۔

آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ گرا اور اس نے آنکھیں پھر سے بند کرلی۔۔۔۔

۔

"امی یہ معاملہ میرا اور میری بیوی کا ہے آپ درمیان میں مت آئیں۔۔۔"

عاصم کی اواز پہلی بار اونچی ہوئی تھی والدہ کے سامنے۔۔۔

"کونسی والی بیوی۔۔۔؟؟اور کونسا معاملہ۔۔۔؟؟کونسی بیوی۔۔؟؟تم نے جو کرنا تھا کر دیا۔۔ ہاشم بھائی کی جان تو تمہاری باتوں نے لے لی اب اس رشتے کا فیصلہ عروشمہ کرے گی۔۔۔ کہ وہ تمہارے نکاح میں رہنا چاہتی بھی ہے یا نہیں۔۔۔

ویسے بھی اپنی بیوی کے سامنے تم اسے اپنی کزن تسلیم کر رہے ہو تو وہی رہنے دو۔۔۔"

"امی۔۔۔خدا کے لیے معاملے کو اور پیچیدہ مت کریں۔۔۔"

عاصم نے عروشمہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تھی جب نگہت بیگم اسکا بازو پکڑ کر دروازے تک لے گئی تھی اسے۔۔۔

"نگہت بیگم۔۔۔"

"اسے کہیں جائے یہاں سے۔۔۔ابھی کہیں۔۔۔"

نگہت بیگم کی آواز بھاری ہوگئی تھی جب انہوں نے اپنے شوہر کو دروازے پر دیکھا تھا

"ابو امی سے کہیں مجھے ایک بار بات کرنے دیں عروشمہ سے۔۔۔"

"کیا۔۔؟؟عروشمہ آگئی ہے۔۔؟؟کہاں ہے۔۔؟؟"

"آپ اسے کہیں جائے یہاں سے۔۔۔"

وہ جیسے چلائی تھی عاصم مایوس سر جھکائے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"ایک ہفتے بعد۔۔۔۔"

۔

اس گیسٹ روم میں تنہائی میں رات کے پہر وہ سجدے

۔

"مجھے اس درندے نے ایک بار دھوکا دیا مگر یہ معاشرہ یہ لوگ میرے اپنے مجھے ہر پل ایک نئ موت دے رہے ہیں۔۔۔

اللہ میں ابھی تک خودکشی کے حق میں نہیں تھی۔۔۔پر اب میں تھک گئ ہوں اللہ میں تیری مجرم ہوں دنیا کی نہیں بس دنیا کے آگے اپنوں کے آگے ہاتھ جوڑ جوڑ کر معافیاں مانگتے مانگتے تھک گئ ہوں۔۔۔اللہ میں بندوں کے آگے سر جھکاتے جھکاتے تھک گئ ہوں بس ہو گئ ہے میری۔۔۔

مجھے اپنی پناہ میں لے لے میرے رب بس اب میں لوگوں کی ستائی ہوئی ہوں۔۔۔

کاش مجھے اس وقت اتنی سمجھ ہوتی کوئی سمجھانے والا ہوتا۔۔۔مجھے کوئی زبردستی روک لیتا دہلیز کے باہر قدم رکھنے سے۔۔۔

اللہ پاک سب چلا گیا میرے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا میری کُل کائنات چلی گئ۔۔۔

ایک لمحے کو میرے قدم رک جاتے اس دن تو آج میں ایک خوشحال زندگی گزار رہی ہوتی۔۔۔

میرے ابو کی دعائیں انکا سایہ سر پر سلامت ہوتا۔۔۔میری شادی شدہ زندگی۔۔۔عاصم۔۔۔ہمارا بچہ۔۔۔"

آنسوؤں کی قطارے جاہ نماز کو بھگو چکی تھی گہرا سانس بھرا تھا گلہ اس قدر خشک ہو گیا تھا اسکا۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

کھڑکی سے چاند کی آتی رشنی اسے سکون دینے کے بجائے اور بے چین کر رہی تھی

فجر کی آزان تک وہ ایسے ہی سجدے میں گری رہی تھی اپنے رب کے آگے۔۔۔

وہ رب جو اپنے بندوں کو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ رب جو اپنے بندوں کو بد ترین گناہوں کو بھی جانتا ہے مگر پردے میں رکھتا ہے وہ رب جو انسان کو محبت کرتا ہے اسکے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔۔۔

وہ اپنے گناہوں کی معافی اپنے رب سے مانگ رہی تھی۔۔۔۔

اور آج اس نے خود سے عہد کیا تھا کہ اب وہ ہر ایک مشکل کا سامنا کرے گی اب وہ انسانوں سے معافی نہیں مانگے گی۔۔۔

۔

"السلام علیکم۔۔۔ پھوپھو۔۔۔مجھے آپ سے بات کرنی تھی کچھ۔۔۔"

سر کو کور کیئے وہ نظریں جھکائے لیونگ روم میں آئی تھی جہاں سب موجود تھے عاصم اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھا چائے پی رہا تھا

پر عروشمہ نے اپنے ساس سسر کو مخاطب کیا تھا

"عروشمہ بیٹا آو میری بچی بیٹھو۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"شکر ہے آپ بھی اپنے کمرے سے باہر نکلی عروشمہ۔۔۔"

ارتج نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"عروشمہ بھ۔۔۔کیسی طبیعت ہے آپ کی۔۔۔؟؟"

نوشین بات کہتے کہتے رکی تھی اور ایک نظر اپنے بھائی کی جانب دیکھا تھا

"وہ دراصل میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے واپس پاکستان جانا ہے۔۔۔بہت دن ہو گئے اب تو۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟؟"

سب ہی اٹھ گئے تھے سوائے ارتج کے۔۔۔عاصم دو قدم بڑھا کر اسکی طرف آیا تھا جو جلدی سے پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔"

مگر عاصم کو مکمل اگنور کر کے عروشمہ پھوپھو کی جانب ہوئی جو ابھی بھی خاموش تھی

"عروشمہ۔۔۔؟؟"

"پھوپھو۔۔۔آپ نے کہا تھا میرے ہر فیصلے کو آپ تسلیم کریں گی۔۔۔میں نے فیصلہ لے لیا ہے۔۔۔ آپ پیپرز بنوا لیجئے میں۔۔۔ڈیلیوری کے بعد سائن کر دوں گی۔۔۔میری ٹکٹ کروا دیں آج رات یا کل صبح کی پلیز۔۔۔"

وہ ہلکی اواز میں کہہ کر شاکڈ چھوڑ گئی تھی ان تینوں کو۔۔۔

"کونسے پیپرز آنٹی۔۔؟؟عروشمہ تو یہاں سٹڈی کے لیے آئی تھی عاصم بتا رہے تھے اب واپس کیوں جا رہی۔۔۔؟؟"

"مجھے بات کرنی ہے اس سے۔۔۔"

عاصم غصے سے کہہ کر عروشمہ کے کمرے میں چلا گیا تھا

"یہ کیا بکواس کر کے آئی ہو۔۔۔؟؟کہیں نہیں جا رہی تم۔۔۔"

عاصم نے وہ سوٹ کیس اٹھا کر بیڈ سے نیچے پھینک دیا تھا تو عروشمہ سائیڈ ٹیبل سے اپنی چیزیں کلیکٹ کرنا شروع ہو گئی تھی

"عروشمہ۔۔میں کچھ کہہ رہا ہوں تمہیں۔۔۔تم کہیں نہیں جا رہی۔۔۔اس حالت میں تو کہیں نہیں۔۔۔"

اب کی بار عاصم نے اسے کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کیا تھا

"میں نے پھوپھو کو بتا دیا ہے میں پاکستان واپس جا رہی ہوں۔۔۔آپ مجھے روکنے کا کوئی حق نہیں رکھے۔۔۔"

اس نے ایک بار بھی عاصم کو نگاہیں اٹھا کر نہیں دیکھا تھا

"بیوی ہو تم میری۔۔۔میری طرف دیکھو عروشمہ۔۔۔"

پر وہ خود کو عاصم کی گرفت سے چھڑا چکی تھی

"آپ کی بیوی باہر ہے اس کمرے میں آپ کی کزن ہے۔۔۔

عاصم۔۔۔اس دن آپ نے طلاق کا کہا تھا۔۔۔پاؤں تلے زمین کانپ گئی تھی میری لرزتی روح اور مرتے وجود کے ساتھ۔۔۔

میں آپ کے قدموں پر تھی کیونکہ وہ الفاظ ایک شوہر کے تھے۔۔۔

آج میں کہہ رہی ہوں۔۔۔آپ کو خوشی ہونی چاہیئے اس ان وانٹڈ بچے اور بدکردار بیوی سے آپ کی جان چھوٹ رہی ہے۔۔۔عاصم میں نے اپنے سب ڈر سب خوف مار دیئے ہیں۔۔۔

میں باغی نہیں نڈر ہو گئی ہوں۔۔۔"

عروشمہ آہستہ سے جھکی تھی اور اپنا سوٹ کیس پھر سے اٹھایا تھا عاصم شاکڈ تھا ساکن ہو گیا تھا اسکا وجود۔۔۔

وہ جتنا مرد اس دن بنا ہوا تھا زمینی خدا آج اسے لب کھولتے ہوئے بھی ڈر لگ رہا تھا آج اس نے اپنی بیوی کی آنکھوں میں سچ میں کوئی خوف کوئی ڈر نہیں دیکھا تھا صرف خالی پن تھا ان آنکھوں میں

"عروشمہ۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"سب امیدیں تھی آپ سے عاصم اچھا ہوتا کہ آپ مرد نہیں میرے شوہر بنتے اور میرے والد کو فون نہ کرتے۔۔۔ مجھے اور ذلیل کر لیتے سب کر لیتے۔۔۔ جب بیوی میں برائی نظر آئے تو اسے بیوی کو رو لیتے اسکے میکے کو رونے سے پہلے۔۔۔"

اپنی آنکھیں صاف کر کے وہ عاصم کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ اور عاصم کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پیٹ پر رکھا تھا

"میں اس بچے کو کسی یتیم خانے میں نہیں پھینکو گی نہ ہی کسی کو گود دوں گی نہ ہی آبورشن کرواؤں گی۔۔۔ میں اسے وہ زندگی دوں گی جو اسکا حق ہے۔۔۔ میں اسکو آپ کا نہیں بتاؤں گی۔۔۔ کیونکہ آپ اسے اپنانے سے پہلے ہی اسے مارنے کا حکم دے چکے تھے۔۔۔"

اب اس نے عاصم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا شروع کی تھی چہرہ بھر گیا تھا آنسوؤں سے۔۔۔

"عاصم۔۔۔ اُن تین سالوں میں۔۔۔ آپ نے مجھے دنیا جہاں کی محبت دی۔۔۔ مجھے پتہ ہوتا شادی کے بعد کی محبت ایسی ہوتی ہے تو شادی سے پہلے کسی نامحرم کا تصور بھی نہ لاتی۔۔۔

آپ نے شادی کے ان تین سالوں میں جو عزت مجھے دی شاید ہی مجھے کوئی اور دے پاتا۔۔۔

سب چھن جانے کے بعد اللہ نے آپ کا ساتھ دیا۔۔عاصم کاش اللہ آپ کے سینے میں دل بھی نرم ہوتا۔۔۔جو مرد کی طرح نہیں ایک شوہر کی طرح بیوی کو معاف کر دیتا۔۔۔

میں نے اپنی زندگی کے تین مظبوط مردوں کو رولا دیا

باپ

بھائی

شوہر۔۔۔میں گناہ گار ہوں۔۔۔

مگر گلے مجھے بھی ہیں ان تین مردوں نے مجھے سنبھالا نہیں مجھے سہارا نہیں دیا۔۔۔

ان تینوں نے چھوڑ دیا مجھے میرے حال پر۔۔۔

میں بھی بیٹی بہن بیوی تھی۔۔۔

گلے مجھے بھی ہیں۔۔۔پر اس زندگی میں نہیں روز محشر میں بات کریں گے۔۔۔"

عاصم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر اپنے ماتھے پر لگائے تھے عروشمہ نے۔۔۔

"اللہ آپ کو آپ کی شادی شدہ زندگی میں ہمیشہ خوش رکھے عاصم

بس ایک بات کہوں گی انسانوں کے ماضی کو دیکھ کر اسے ٹھکرائے مت۔۔۔وہ انسان ہے غلطیوں گناہوں کا پتلا اسکی غلطیاں دیکھیں تو اسے بے سہارا نہ چھوڑ دیں۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ٹھوکر جب لگتی ہے تو بہت کم لوگ اٹھتے ہیں۔۔۔"

۔

وہ روتے ہوئے باتھروم میں بھاگ گئی تھی خود کو بند کر لیا تھا اس نے باتھروم میں۔۔۔

۔

"گلے مجھے بھی ہیں ان تین مردوں نے مجھے سنبھالا نہیں مجھے سہارا نہیں دیا۔۔۔

ان تینوں نے چھوڑ دیا مجھے میرے حال پر۔۔۔

میں بھی بیٹی بہن بیوی تھی۔۔۔

گلے مجھے بھی ہیں۔۔۔ پر اس زندگی میں نہیں روز محشر میں بات کریں گے۔۔۔"

عاصم اتنی تیز بارش میں ٹیرس پر کیا کر رہے ہیں چلیں نیچے۔۔۔"

اریج نے چھتری سے خود کو کور کیا ہوا تھا اب عاصم کے سر پر بھی رکھ رہی تھی مگر وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے نیچے کھڑی گاڑی کو دیکھ رہا تھا جہاں بیگ رکھا جا رہا تھا عروشمہ کا

اسے ائیر پورٹ چھوڑنے جا رہے تھے گھر والے۔۔۔۔

کل کا دن بہت تیزی سے گزر گیا کسی نے اسکی رائے نہیں لی اسے کہہ دیا گیا کہ طلاق کے کاغذات پاکستان بھجوا دے۔۔۔

اور جب وہ بات کرنا چاہتا تھا اسکے ہاتھ روک لیئے گئے تھے اسکی دوسری شادی پاؤں کی بیڑی بن گئی تھی آج اسکے لیے۔۔۔

"عاصم آپ اپنی کزن کو سی آف کرنے نہیں جائیں گے۔۔۔؟؟"

"اریج پلیز ابھی جاؤ یہاں سے۔۔۔"

"پر عاصم بارش میں کھڑے نہ ہوں بیمار پڑ جائیں گے۔۔۔"

"جاؤ یہاں سے پلیز۔۔۔"

اریج عاصم کا غصہ دیکھ کر وہاں سے جیسے ہی گئی تھی عروشمہ بھی گاڑی میں بیٹھے لگی تھی۔۔۔ مگر اس نے اوپر نظر ڈورائی اور عاصم کو دیکھا تھا۔۔۔

اور ہاتھ ہلا کر بائے کہا تھا۔۔۔

اسکی آنکھوں میں جانے سے پہلے ہزاروں شکوے ہزاروں شکائیتیں تھیں

عاصم کو لیکر۔۔۔ وہ خاموشی سے لے گئی تھی سب کچھ ساتھ اپنے۔۔۔

اسکا ہاتھ ہلانے ان آنکھوں میں پانی لے آیا تھا اسکے قدم نیچے جانا چاہتے تھے وہ نیچے بھاگ کر اسے روکنا چاہتا تھا مگر اس نے اسکے برعکس کیا۔۔۔

اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔ آنکھیں صاف کر لی تھی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ اسکی محبت جسے بیوی بنا کر وہ لایا تھا وہ تین سال کا مقدس رشتہ۔۔۔اس۔۔اس کا بچہ اسکی بیوی سب چلا گیا تھا۔۔۔

اور اس نے ایک بار بھی نہیں روکا انہیں۔۔۔

"میں تمہیں روک بھی لیتا معاف کر بھی لیتا۔۔۔اپنا بھی لیتا۔۔۔ مگر میں کبھی تمہارا ماضی نہ بھول پاتا عروشمہ۔۔۔مجھے میری ہی محبت سے نفرت ہونے لگتی۔۔۔اچھا۔۔۔اچھا ہوا جو تم چلی گئی ہو۔۔۔"

۔

وہ خود کو تسلیاں دے رہا تھا بارش میں آنکھیں صاف کر رہا تھا۔۔۔

وہ کتنے گھنٹے وہاں کھڑا رہا۔۔۔ گھٹن اسے اس وقت ہونا شروع ہوئی تھی جب گھر کے لوگ واپس آئے تھے۔۔۔

'اور وہ گھر والی چلی گئی

"آپ مجھے بس بھیج دیں میں نے اپنی دوست سے بات کر لی ہے وہ مجھے پک کر لے گی۔۔۔"

اپنی دہرائی ہوئی باتیں عروشمہ کو یاد آ رہی تھی جب وہ پاکستان پہنچ گئی تھی ائیرپورٹ سے باہر اکیلی کھڑی تھی۔۔۔

اسے زبردستی نگہت بیگم نے کچھ پیسے دہ دیئے تھے اس نے ٹیکسی کروائی اور ایک ہی لفظ کہا تھا

دارالامان کا جس کا نام وہ سنتی آئی تھی

کیسی عجیب بات تھے ایک ادارے میں اس نے اپنی بچی کو پھینک دیا تھا ایک ادارے میں اسے قسمت نے۔۔۔۔

۔

ٹیکسی کا کرایہ دے کر وہ اندر اپنا ایک بیگ پکڑے چلی گئی تھی اور ایک زندگی اسکی شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

اب اسکے سامنے ایک بہت کھٹن کام تھا

وہ اپنے نام کے ساتھ کس کا نام لگائے۔۔۔؟؟

باپ نے اپنے نام کو ہٹانے کے لیے جلدی جلدی بیاہ دیا۔۔۔

شوہر نے اپنے نام کو ہٹانے کے لیے طلاق بطور سزا دہ دی۔۔۔۔

وہ اس خیراتی ادارے کے گیٹ پر کھڑی تھی۔۔۔۔

وہ جس کرب سے گزر تھی بس وہ جانتی تھی یا اسکا رب۔۔۔۔

۔

"سائم آپ اتنی جلدی ایونٹ سے واپس آ گئے۔۔۔؟؟"

انکے ہاتھ سے آفس بیگ پکڑتے ہوئے سونم نے کہا تھا

"ابھی سوہا کو فون کرو اور اسے کہوں کے آشیانہ اور فینبج میں میں نے آج عروشمہ کو دیکھا ہے۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟ مگر وہ تو دبئی جا چکی تھی شادی کے بعد اپنے والد کی وفات پر بھی نہیں آئی تھی۔۔۔"

"وہ میں نہیں جانتا انفارمیشن لینے پر معلوم ہوا ہے وہ پچھلے ایک ماہ سے وہی ہے۔۔۔"

"تو آپ بات کیجئے سوہا سے۔۔۔۔"

موبائل فون انہوں نے اپنے ہسبنڈ کے سامنے کیا تھا

"میں نہیں کروں گا اس سے بات تم جانتی ہو۔۔۔ کتنا ہرٹ کیا ہے اس نے مجھے۔۔۔"

سائم صاحب صوفہ پر بیٹھ گئے تھے

"اتنے سال ہو گئے ہیں اسے معاف کر دیں۔۔۔اس نے مجبوری میں اتنی جلدی شادی کی تھی پلیز۔۔۔"

"مجبوری کچھ بھی ہو سونم اس نے مجھے مایوس کیا ہے۔۔۔ کیا اسی دن کے لیے ماں باپ بچوں کی بہترین مستقبل کے لیے محنت کرتے ہیں خواب دیکھتے ہیں۔۔۔

کہ بچہ اپنی مرضی کرے۔۔؟؟ ایک اکلوتی بیٹی بھی ہماری نہ ہو سکی۔۔۔ میں بات نہیں کروں گا اس سے۔۔۔"

وہ وہاں سے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔

۔

اور سونم بیگم نے فون ملا دیا تھا سوہا کو۔۔۔

۔

۔

۔

"کیا مطلب زارا۔۔۔؟؟"

"مطلب میں اپنی دوست سے ملنے جانا چاہتی ہوں۔۔۔اسی دوست سے جس کی وجہ سے آپ نے مجھے قسم کھانے کے لیے کہا تھا ہماری شادی کی رات کو وہی دوست۔۔۔"

"اور تم اس بد کردار۔۔۔"

"وہ بد کردار لڑکی نہیں ہے۔۔۔اس سے جانے انجانے میں جو گناہ ہوا ہے نہ ایاز اس پر آپ اسکا کردار جج نہیں کر سکتے۔۔۔"

"تم مجھ سے امید رکھ رہی ہو میں تمہیں اجازت دے دوں گا۔۔؟؟"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ہاں۔۔۔ آج میں اس راستے پر واپس جانا چاہتی ہوں جس راستے پر میں نے اپنی دوست کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

چھوڑ دی تھی وہ یاریاں۔۔۔۔

ایاز ایک بار اسے اکیلا چھوڑا تھا اور وہ شکار ہو گئی تھی ایک دھوکے کا۔۔۔

اب اسکے پاس کوئی نہیں سوائے ہماری یاریوں کے۔۔۔

ہم سب دوست جانے والی ہیں اپنی اس راہ بھٹکی دوست کو واپس زندگی میں لانے کے لیے۔۔۔"

ایاز نے خاموشی اختیار کر لی تھی شادی کے ان سالوں میں پہلی بار زارا نے کوئی ضد کی تھی

"زارا میری بات۔۔۔"

"میں چھپ کر بھی جا سکتی تھی ایاز۔۔۔ مگر میں نے بہت تسلی سے آپ کو بتایا ہے یہ سب تو اپنے گھر والوں کے سامنے بھی نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔

آپ جانتے ہیں کیوں نڈر ہو کر آپ سے اجازت مانگی آپ کو بتایا ہے۔۔؟؟"

ایاز کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے زارا بھی پہلو میں بیٹھ گئی تھی

"یہ اعتماد کنفیڈنس آپ نے مجھے دیا ہے ایاز۔۔۔ آپ کا مجھ پر اندھا یقین مجھے اتنی آزادی نے مجھے اتنی ہمت دی کہ میں آپ سے بات کروں آ کر

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

آپ نے مجھے وہ یقین دیا جو میرے گھر والے بھی نہ دے سکے مجھے۔۔۔

آج میں نے عروشمہ کے پاس جانے کی ضد اس لیے کی ہے ایاز کیونکہ وہ غلط نہیں ہے اسکے ساتھ غلط ہوا ہے۔۔۔میں اور باقی کی تین دوستوں نے اسے اس وقت تنہا کر دیا تھا۔۔۔

مگر سکون تھا کیونکہ اسکی شادی ہو گئی تھی۔۔۔ایاز وہ بھی اس سے جو اسکا اپنا تھا۔۔۔

اب وہ ایک یتیم خانے میں لاوارث پڑی ہے اور۔۔۔پریگننٹ ہے۔۔۔

مجھے جانا ہے اسکے پاس ایاز۔۔۔مجھے اپنی دوستوں کے پاس جانا ہے۔۔۔

ورنہ خود کو معاف نہیں کر پاؤں گی۔۔۔"

اپنے شوہر کے کندھے پر سر رکھ کر وہ بے تحاشہ رو دی تھی

۔

"اب بس کر جاؤ۔۔۔ہادی نے دیکھ لیا تو سوچے گا میں نے رولا دیا ہے۔۔۔اور تھوڑا میک اپ کر کے جانا بھوتنی لگ رہی ہو۔۔۔میری چڑیل۔۔۔"

"ایاز۔۔۔۔۔"

"ایاز۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ روتے روتے ہنس دی تھی۔۔۔اپنے مجازی خدا کو دیکھ کر۔۔۔

"اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟؟"

"دیکھ رہی ہوں محرم رشتے میں سکون اور راحت سے بھری زندگی۔۔۔اللہ کے فیصلے بیشک بہترین ہوتے ہیں۔۔۔ہمارے اس رشتے نے میری ساری غلط فہمیاں مٹادی ہیں۔۔"

"اب بس جذباتی لڑکی۔۔۔بچے کو رولاؤ گی کیا۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا بچے اور آپ۔۔۔؟"

"ہاہاہا زرا ساخوش نہ ہونے دینا بیچارے شوہر کو۔۔۔"

ایاز نے زارا کے ماتھے پر بوسہ دے کر خود اسے بھیجا تھا گاڑی کا دروازہ کھول کر بند کیا تھا

"ماما جلدی آجانا۔۔۔۔"

چھوٹے بچے کی آواز پر زارا نے مسکرا کر جواب دیا تھا اسکا ماتھا چوم کر وہ گاڑی سٹارٹ کر چکی تھی

۔

السلام علیکم۔۔۔۔"

"وعلیکم سلام زارا جی آپ اور اتنی نفاست۔۔۔۔"

"سب سے پہلے سلام میں نے کبھی سوچا نہیں تھا یہ دن بھی دیکھنے کو ملے گا۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عندلیب اور عریشہ نے ہنستے ہوئے زارا کو ویلکم کیا تھا وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر اشکبار ہوئیں تھیں۔۔

"آہمم۔۔۔"

پیچھے سوہا کھڑی ہوئی

"اوومائی گاڈ سوہا اور حجاب۔۔۔؟ واااوو۔۔۔۔"

سوہا کو امید نہیں تھی کہ وہ اس زندگی میں ایک ساتھ اپنی تمام دوستوں سے مل بھی پائے گی۔۔ مگر ایک فون کال نے سب بدل دیا تھا

"خوب جی بھر کے ملنے کے بعد وہ چاروں بیٹھنے لگی تھی جب زارا نے آگے بڑھ کر سوہا کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

"میں جانتی ہوں پاپا کی پرنسز نے کبھی خود سے نہیں ملنا۔۔۔"

"ارے اب پاپا کی نہیں اپنے ہسبنڈ کی پرنسز بن گئی ہے۔۔۔ کیوں سوہا جی۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا۔۔ کم آن گرلز۔۔۔ بیٹھ جاؤ سب ہمیں دیکھ رہے،،،،"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"دیکھیں میم میرا یہ جاب کرنا بہت ضروری ہے گریجویشن کے بعد میں نے تعلیم چھوڑ دی تھی کچھ مجبوریوں کی وجہ سے۔۔۔"

"دیکھیں مس سوہا آپ کے پاس کوئی بھی جاب ایکسپرینس نہیں ہے آپ اس لیول کے بچوں کو کیسے ٹیچ کر سکتی ہیں۔۔؟؟"

"اگر آپ کو لگتا ہے میں اس کلاس کے بچوں کو نہیں پڑھا سکتی تو آپ چھوٹی کلاس کے بچے"

"وہاں کوئی ویکینسی نہیں ہے ایم سو سوری۔۔۔"

-

وہ اس کاغذ کو اٹھا کر وہاں سے واپس اور فینیج میں چلی گئی تھی مایوس خالی ہاتھ۔۔۔

یہ تیسرا انٹرویو تھا۔۔۔ پچھلے ایک مہینے سے وہ خود کو اپنے حالات کو رو رو کر تھک گئی تھی۔۔۔

-

"بیٹا جاب کرنا اتنا ہی ضروری ہے تو تم میڈم سے بات کر کے اس اور فینیج کے یتیم بچوں کو پڑھا سکتی ہو۔۔۔ ساتھ جو مفت تعلیمی ادارہ ہے بڑا ساوہ اسی اور فینیج کا ہے۔۔۔"

"کیا سچ میں۔۔۔ میرا یہ نوکری کرنا بہت ضروری ہے۔۔۔ میں اسکے دنیا میں آنے سے پہلے کچھ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

"ہاں شام کو بڑی میڈم آئیں گی میں تمہیں خود انکے پاس لیکر جاؤں گی۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہاہاہاہاہاڈے کئیر اونر۔۔؟؟ جتنی آخر شادی کی تمہیں آئی ہوئی تھی مجھے تو لگا تھا ابھی تک پانچ چھ بچے ہو گئے ہوں گے عندلیب۔۔۔"

زارا کی اونچی آواز سے جہاں عندلیب کا چہرہ لال ہو رہا تھا وہیں وہ تینوں پاگلوں کی طرح ہنس رہی تھی۔۔۔ سب کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا ان کا ٹیبل۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"شرم تو نہیں آتی کمینی اتنی بھی آخر نہیں آئی ہوئی تھی"

"ہاہاہاہاہا اچھا بلش کیوں کر رہی۔۔۔؟ شادی کرو کر فارغ ہو۔۔۔بچے ہوں گے نہ لگ پتہ جائے گا صبح شام آگے پیچھے گھومتی رہ جاؤ گی۔۔۔"

سوہا نے اور ٹیز کرتے ہوئے کہا تھا

"اس لحاظ سے عریشہ اور میں سکھی ہیں۔۔۔ سکون والی زندگی ہے۔۔۔

اور تم تینوں ہی شادی کے نام سے بھاگتی تھی۔۔۔"

اسکی آواز اسکے سوال پر سب کے چہرے کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔پتہ تو چل گیا ہو گا آپ سب کو۔۔۔؟؟"

سوہا نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"ہمم۔۔۔اب وقت آگیا ہے ہماری یاریاں پھر سے مظبوط کرنے کا۔۔۔"

زارا نے اپنا ایک ہاتھ سوہا کی طرف بڑھایا تھا اور دوسرا ہاتھ عندلیب کی طرف عندلیب نے اپنا ایک ہاتھ زارا کی ہتھیلی پر رکھا تھا اور دوسرے ہاتھ سے عریشہ کے ہاتھ کو تھاما تھا وہ ایک سرکل بن گیا تھا ان کی یاریوں کا۔۔۔

"مگر اس کھانے کا بل میں نہیں دینے والی۔۔۔"

زارا نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔

"سیریسلی زارا۔۔۔؟؟ٹاپ کی وکیل بن گئی ہو۔۔۔"

"نہیں ابھی دو سال ہیں۔۔۔پیسے میں نہیں دے رہی میں نے اس مہینے کی کمیٹی بھی دینی ہے ابھی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔اس بار تو مجھ سے بھی نہ امید رکھی جائے۔۔۔ہاف ہاف کر لیتے ہیں۔۔؟؟"

"سوہا۔۔۔کچھ شرم کرو ہم سب میں تم سب سے زیادہ رچی رچ ہو۔۔۔"

"ہاہاہاہا شادی کے سائیڈ افیکٹس میں نے بچت کرنا سیکھ لی ہے۔۔۔۔"

اس نے جیسے ہی آنکھ ماری تھی وہ ٹیبل اپنے قہقوں کی وجہ سے سب کی توجہ حاصل کر چکا تھا

"چلو ہاف ہاف نکالو چڑیلو۔۔۔اگر پیسے نہیں دینے تھے تو کم ٹھوس لیتی۔۔۔ہم دونوں کی سیونگ کا خیال کر لیا ہوتا۔۔۔۔چل عریشہ۔۔۔نکال ایک ہزار۔۔۔۔"

"پانچ سو کر لے یار میں تم سب میں سب سے زیادہ غریب ہوں۔۔۔"

"اچھا شوخی کہیں کی بنک مینیجر ہو کر غریب۔۔۔؟؟باہر مہرون گاڑی تیری ہی ہے نہ۔۔۔؟؟"

زارا کے تکیے پر اس نے آنکھیں نکالی تھی۔۔۔

"تم نہ میرا پانچ سو کو چھوڑ نا منحوس۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ہاں ہاں۔۔۔سکول میں تو نے ایسا ہی میسنیوں والا چہرہ بنا کر کم لوٹا تھا ہمیں۔۔۔؟؟"

انکی لڑائی پھر سے شروع ہو گئی تھی۔۔۔سوہا کی آنکھوں میں آنسو بھی تھے اور خوشی بھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہم اسکے اپنے ہیں جاننے والے آپ اسے بلا دیں۔۔۔"

"دیکھیں اس وقت آپ نہیں مل سکتی اجازت نہیں ہے میم۔۔۔"

"اوکے میں سائم چوہدری کو کال ملاتی ہوں وہ میرے والد ہیں اور۔۔۔"

"آپ سائم صاحب کی بیٹی ہیں۔۔۔؟؟"

کیئر ٹیکر جلدی سے ان چاروں کو ویٹنگ روم لے گئے تھے آفس سے۔۔۔

۔

"آپ یہیں بیٹھے میں عروشمہ بیٹی کو لیکر آتی ہوں۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عروشمہ سر جھکائے جیسے ہی اندر آئی تھی ان چار چہروں کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی تھی۔۔۔

پہلے سوہا آگے بڑھی تھی اور پھر وہ تینوں بھی۔۔۔

عروشمہ کی حالت دیکھ کر وہ سب بے تحاشہ رہ دی تھی۔۔۔انکے رونے کی آوازیں اس روم میں گونج رہی تھی جیسے وہ چاروں انتظار میں تھے اور اپنے آنسو ضبط کیئے بیٹھی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔"

"آج صبح ڈائیورس پیپرز ملے تو اس وقت میں اللہ سے دعا کر رہی تھی کوئی تو ایسے ماضی کا اپنا پاس ہو جس کے گلے لگ کر رو سکوں۔۔۔"

عروشمہ کی بات نے ان سب کو اور رولا دیا تھا۔۔۔

"اووہ عروشمہ۔۔۔ایم سوووسوری۔۔۔۔مجھے بیک اپ رکھنا چاہیے تھا خیر خبر رکھنی چاہیے تھی۔۔۔"

سوہا کا خود کا چہرہ بھیگ چکا تھا مگر وہ عروشمہ کے آنسو صاف کر رہی تھی

"یہ سب کیوں ہوا عروشمہ۔۔؟؟"

"اپنوں نے اچھا بدلا لیا مجھ سے۔۔۔انہوں نے یقین دلا دیا تھا کہ خون سفید ہو گیا ہے۔۔۔ مجھے میرے گناہ سے زیادہ میرے اپنوں نے برباد کیا۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟؟"

"مولوی صاحب کی بات پر حامد وہاں سے اٹھ گیا تھا

"مجھے قبول نہیں ہے۔۔۔ ایم سوری ابو۔۔۔ مگر میں ایسی فیملی میں شادی نہیں کر سکتا"

"حامد۔۔۔ یہ کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔"

افتخار صاحب نے اپنے بیٹے کو گریبان سے پکڑ لیا تھا

"ٹھیک تو کہہ رہا ہے میرا بیٹا۔۔۔ حامد تم نے آج میری بات کا مان رکھ لیا بیٹا۔۔۔"

عروشمہ کی چچی اپنے بیٹے کے صدقے واری جانے لگی تھی

"دیکھیں بھابھی۔۔۔ وہ جا چکی ہے ہم اسے مار چکے ہیں،،، اب آج یہ نکاح نہ کر کے آپ ہم سب کو مار دیں گی جو معاشرے میں ہماری عزت ہے وہ بھی خاک میں مل جائے گی۔۔۔"

عروشمہ کی والدہ ہاتھ جوڑے چچی کے سامنے کھڑی ہوگئی تھی پر وہ تو کسی معافی کسی کو خاطر خواہ نہیں لا رہی تھی

"حامد۔۔۔ دیکھ بھائی میں اپنی ہر بہن کے کردار کی قسم کھا کر گواہی دے سکتا ہو۔۔۔ وہ جو چلی گئی اسکی وجہ سے ہم سب کو سزا"

"ہم کیسے مان لیں کے سب ٹھیک ہیں۔۔ کون جانے کتنے بچے ضائع۔۔۔"

حامد کے منہ پر مکا مار دیا تھا اور مارنا شروع کر دیا تھا عروشمہ کے بڑے بھائی نے۔۔۔

"آپ لوگ جائیں یہاں سے۔۔۔ اس گھر میں کوئی نکاح نہیں ہو گا یہ لوگ یہاں کوٹھے ڈال کر دیں گے اپنی بیٹوں کو میرا بیٹا کسی سے شادی نہیں کرے گا"

"چچی اللہ سے ڈریں آپ۔۔۔ اللہ کی لاٹھی بڑی بے آواز ہے ہمارا تماشہ تو چار لوگوں میں لگے گا۔۔۔ اگر قدرت نے آپ کی پکڑ کر لی تو دنیا تماشہ دیکھے گی آپ کا۔۔۔"سائرہ پردے سے باہر آگئی تھی

"سارا اندر جاؤ۔۔۔"

"نہیں امی۔۔۔ بس یہ خون کے رشتے ہیں یہ خاندان ہوتا ہے۔۔۔؟؟ اتنا گندا خاندان۔۔۔؟؟ نہیں کرنی مجھے شادی انکے بیٹے سے۔۔۔ کوٹھا بنا کر اس میں روپوش ہونا منظور ہے ان جیسے لوگوں کے گھر جانا نہیں۔۔۔"

وہ اپنے بھائی کو اپنے ماں کو اپنی بہنوں کو وہاں سے باہر لے گئی تھی۔۔۔

۔

"حامد میرے بیٹے۔۔۔"

"اپنے بیٹے کو لیکر نکل جاؤ میرے گھر سے۔۔۔"

افتخار۔۔۔"

"میں نے نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔ کمظرف عورت میں تمہیں طلاق دیتا ہوں نکل جاؤ۔۔۔

جاؤ اس بے غیرت کو لیکر۔۔۔۔ میں نے حامد تجھ سے کیا مانگا تھا۔۔۔؟؟

سارا زندگی تمہیں پالتا رہا میں نے مانگا کیا تھا۔۔۔؟؟ اپنے بھائی کی ایک بیٹی کو بیاہ کر لیکر آنا چاہتا تھا۔۔۔

تم لوگوں نے سب کے سامنے تماشا لگا دیا میرا میرے بھائی کی فیملی کا۔۔۔"

وہ سر پر ہاتھ رکھے وہاں بیٹھ گئے تھے،،،،،

"ابو۔۔۔"

نکل اپنی ماں کو یہاں سے لے جاو رنہ میں کچھ غلط کر دوں گا دفعہ ہو جا یہاں سے۔۔۔"

۔

حماد بہنوں کو ماں کو گھر چھوڑ کر باہر نکل آیا تھا۔۔۔ اور سیدھا قبرستان گیا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"آپ کہتے تھے۔۔۔ بہنوں کا بڑا بھائی بن کر نہیں باپ بن کر پالنا ہے۔۔۔

ابو۔۔۔ بھائی کبھی باپ نہیں بن سکتے باپ باپ ہوتا ہے۔۔۔ میں اپنی ذمہ داری سے بری ہونے آیا ہوں۔۔۔

ایک مرد میں جتنا ظرف ہوتا ہے نہ سب آزما کر دیکھ لیا ابو۔۔۔

میں بھی آپ جیسا بزدل نکلا۔۔۔ میں اب معاشرے کے طعنے برداشت نہیں کر سکتا،،،"

حماد وہاں سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔ چلتی سڑک پر تیز گاڑیوں کے درمیاں۔۔۔

جب اسکا موبائل بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔ وہ اپنی آنکھیں بند کرنے سے پہلے ایک بار اپنی ماں کی آواز سننا چاہتا تھا بس ایک بار۔۔۔ چہرہ صاف کر کے جب اس نے فون اٹھایا تو اسکا چہرہ پھر سے بھر گیا تھا

"حماد۔۔۔ حماد بھائی۔۔۔ امی۔۔۔ امی آنکھیں نہیں کھول رہی۔۔۔ یہ ڈاکٹر کیا بکواس کر رہی ہیں آپ ہی سن لیں۔۔۔ یہ کہہ رہی ہیں امی نہیں رہی۔۔۔"

چھوٹی بہن چیخ رہی تھی فون پر چلا رہی تھی سب پر۔۔۔

"حماد بھائی امی آپ کی بات سنے گی آپ انہیں سمجھائیں کہ جلدی سے اٹھ جائیں۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"کچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ـ

ـ

"یہ کونسی صدی ہے۔۔۔؟؟"

"نوشین۔۔۔"

عاصم نے غصے کہا تھا

"اندر لیونگ روم کی آوازیں باہر ملازموں کو بھی جا رہی تھی رات کے ڈھائی بجے یہ عالم تھا گھر کا

"میں پوچھ رہی ہوں کونسی صدی ہے یہ بھائی۔۔۔؟؟"

"نوشین اب تم بھی سچ بول دو ہم دونوں ایک دوسرے سے۔۔۔"

وہ جو لڑکا وہاں کھڑا تھا جس کا گریبان عاصم کی گرفت میں تھا نوشین جوتی اتار کر ہاتھ میں پکڑ چکی تھی

"اتنی جوتے ماروں گی کہ یاد رکھے گا۔۔۔ ابو میں نہیں جانتی کون ہے یہ گھٹیا شخص۔۔۔"

"جھوٹ مت بولو نوشین میں نے خود تم دونوں کو رنگے ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"اس لیے تو پوچھ رہی ہوں یہ کونسی صدی ہے۔۔۔؟؟ آدھی رات کو یہ غیر مرد ہمارے گھر میں ہے آپ میرے بھائی کی بیوی مجھ پر الزام لگا دیں گی تو میں قصوروار ہوں۔۔۔؟؟

ابو آپ اس کا موبائل فون نکالیں اسکی جیب سے۔۔۔

اور جب اسکا موبائل فون نکال تو نوشین نے وہ چھین لیا تھا

"کوڈ پوچھیں اور پولیس کو کال ملائیں۔۔۔"

"نوشین اپنا گناہ چھپانے سے۔۔۔"

عاصم بھائی حیرت ہے جس بیوی کے لیے بولنا چاہیے تھا اسے تو خاموشی سے الوداع کر دیا جس بیوی کے لیے بول رہے ہیں اسکی سچائی تو میں بتاتی ہوں ابو اسے لگائیں دو اور کوڈ پوچھیں۔۔۔"

"9231"

"اسکے موبائل کی لاسٹ کال۔۔۔"

نوشین نے جیسے ہی فون ملایا تھا ارتج کا موبائل بجنا شروع ہو گیا تھا

"یہ سب کیا ہے۔۔؟؟ عاصم یہ اسکی کوئی چال ہو گی۔۔۔"

"عاصم بھائی آپ کی بیوی اور اس کو کتنی بار میں باہر دیکھ چکی ہوں۔۔۔ کل انکی فون پر گفتگو سننے کے بعد میں انہیں رنگے ہاتھ پکڑنا چاہتی تھی۔۔۔ میرے شور ڈالنے پر یہ تو مجھ پر ہی الزام تراشی کرنا شروع ہو گئی اور آپ سبحان اللہ۔۔۔ آج بھی کس صدی کی سوچ رکھتے ہیں میرے بھائی۔۔؟؟"

نوشین وہ موبائل نیچے مار کر توڑ چکی تھی۔۔۔۔

اور وہ جیسے ہی گئی تھی عاصم نے ایک زوردار تھپڑ مارا تھا ارتج کے منہ پر۔۔۔

۔

"عاصم۔۔۔۔"

"تمہیں شرم نہیں آئی بے حیا لڑکی۔۔۔۔"

عاصم دوبارہ سے ہاتھ اٹھانے لگا تھا جب والدہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

"عاصم اب اتنی رات کو تماشہ نہ کرو۔۔۔ جاؤ اپنی بیوی کو معاف کر کے کمرے میں لے جاؤ۔۔"

عاصم نے شاکڈ ہو کر اپنی والدہ کو دیکھا تھا

"ایسے شاکڈ نہ ہو بیٹا۔۔۔ یہ تمہاری پسند تھی ہماری نہیں جسے تم ٹھکرا کر نکال باہر کرو گے۔۔۔ اب جاؤ اتنے ارمانوں سے لائی ہوئی بیوی کو کمرے میں لیکر جاؤ۔۔۔۔"

زندگی غلطیوں کے بوجھ تلے اتنی دب گئی ہے کہ میرا سانس لینا بوجھل ہو گیا ہے

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

میں ہر روز آنکھیں بند کرنے سے پہلے ایک گناہ سرزرد کرتی ہوں میں زندگی کی تلخیوں سے نجات پانے کے لیے روزرات کو اپنے رب سے اپنی موت کی دعائیں مانگتی ہوں۔۔۔

رات کے اس پہر جب اسکے بندے اس سے خوشیاں مانگتے ہیں اولاد مانگتے ہیں صحت مانگتے ہیں دھن دولت مانگتے ہیں میں اس پہر اپنے مرنے کی دعائیں کرتی ہوں

میں نادانی میں وہ گناہ کر چکی ہوں جن کا تصور کوئی نہیں کر سکتا خاص کر وجو اپنے رب سے ڈرتا ہو۔۔۔اسکے ہر حکم کی اطاعت کرتا ہو۔۔۔

میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی کو برباد کر دیا۔۔۔اب مجھے اس بربادی سے نجات چاہیے۔۔۔"

۔

وہ ہاتھ اٹھائے رو رہی تھی اپنے رب کے سامنے کل اسکی زندگی کا سب سے زیادہ کٹھن دن تھا۔۔۔

کل اس بدبخت نے قبرستان جانا تھا اپنے ماں باپ کی قبر پر جسے اس نے وہاں پہنچا دیا تھا۔۔۔

سب کہتے ہیں وہ اپنی آئی پر گئے ہیں۔۔پر وہ جانتی ہے اس نے خود اپنے ہاتھوں سے قتل کیا ہے۔۔۔

اسکے گناہوں نے مار دیا اسکے ماں باپ کو۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"تم اندر جاؤ ہم یہیں ویٹ کرتے ہیں۔۔۔"

وہ سب دوست باہر کھڑی ہو گئیں تھی اس قبرستان کے۔۔۔

سر ڈھانپے وہ اندر جاتی جا رہی تھی اور ایک درخت کے بلکل پاس وہ دو قبر جن پر نظر پڑتے ہی عروشمہ کے وجود نے جواب دہ دیا تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ قدموں سے وہ چل رہی تھی

"آپ تو کہتے تھے آپ ہمیشہ ساتھ رہیں گے ساتھ دیں گے اپنی بیٹیوں کا۔۔۔

ابو۔۔۔ اولاد میرے جیسی ہی ہوتی ہے گناہ گار بدکار۔۔۔ آپ ایک بار بڑا پن دیکھا دیتے۔۔۔ ایک بار زرا سی شفقت دیکھا دیتے ابو میں بہک گئی تھی۔۔۔ پر میرے ساتھ بھی وہی ہوا جو آپ کے ساتھ ہوا۔۔۔ مجھے بھی وہی دھوکا ملا تھا جو آپ کو مجھ سے ملا۔۔۔

میری بات سن لیتے ایک بار۔۔۔ ابو اب آپ سن رہے ہیں نہ۔۔؟؟ آپ بات کریں گے تو امی بھی مجھ سے بات کریں گی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"عروشمہ۔۔۔؟؟؟"

ایک ہلکی سی آواز آئی تھی اسے پیچھے سے۔۔۔اور جب مڑ کر دیکھا تو وہی شخص کھڑا تھا جس نے اسے برباد کر دیا تھا

"شانی۔۔۔؟؟؟"

اس نے سرگوشی کی تھی اور اٹھ گئی تھی

"شانی۔۔؟؟ہاہاہا شہان نہیں کہو گی تمہاری جان شہان۔۔؟؟"

کالی چادر کو منہ سے ہٹا کر وہ آگے بڑھا تھا اور اپنے ہاتھ جیسے ہی باہر نکالا تھا اس میں گن تھی

"تم۔۔۔"

اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ کچھ قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

"مجھ پر کیس کروا کر اچھا نہیں کیا تھا تم نے پچھلے چار سال میری زندگی کے میرے مستقبل کے تم نے مٹی میں ملا دیئے۔۔۔"

"تم پر لعنت ہو خدا کی گھٹیا شخص تم جیل سے باہر بھی کیسے آ گئے۔۔۔میرا بس چلے تو میں تمہیں خود قتل کر دوں۔۔۔"

اتنی طیش سے اسے تھپڑ مارا تھا کہ وہ جیسے ہی پیچھے ہوا اسکی گن گر گئی تھی نیچے۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"اتنی جرات ہے تم میں مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔؟؟ دھکے دے کر نکالی گئی محلے سے پھر بھی۔۔؟؟ یہ کس کا عذاب لیئے گھوم رہی ہو میری اولاد کو ایدھی پھینک کر۔۔؟"

اس نے گن اٹھا کر عروشمہ پر تان دی تھی۔۔۔

"عذاب۔۔؟؟ جائز اولاد ہے بے غیرت شخص۔۔۔ تمہارے جیسے گھٹیا آدمی کی اولاد،،،؟؟ تم کیسے انسان ہو۔۔؟؟"

"ہاہاہا میں جانور ہوں۔۔۔ اسی جانور نے تمہیں تمہاری آخری سزا دینی ہے مس عروشمہ۔۔۔ اسکے بچے کے ساتھ تمہارا خاتمہ کر دوں گا۔۔۔"

اس نے پہلی گولی جیسے ہی عروشمہ کے پیٹ پر ماری تھی وہ پیچھے جا گری تھی

"کسی نے سچ کہا تھا۔۔۔ لڑکیاں اگر اپنی محبت کا بھیانک چہرہ دیکھ لیں تو کبھی کسی نا محرم کی محبت میں گرفتار نہ ہوں۔۔۔

میں نے اس ناجائز دو دن کی محبت کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیا تھا۔۔۔؟؟

اور ایک گولی لگتے ہی اسکی آنکھیں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔

۔

"عروشمہ۔۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

بہت سی آوازیں اسے سنائی دے رہی تھی۔۔۔

۔

کچھ دیر میں اسے ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔

"ایم سوری انکی دیتھ ہو چکی ہے۔۔۔

دیتھ ڈیٹ اینڈ ٹائم نوٹ کر لیں سسٹر"

۔

"عروشمہ۔۔۔۔عروشمہ۔۔۔۔"

بہت سی آوازیں اسے سنائی دے رہی تھی۔۔۔

۔

کچھ دیر میں اسے ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔

"ایم سوری انکی دیتھ ہو چکی ہے۔۔۔

دیتھ ڈیٹ اینڈ ٹائم نوٹ کر لیں سسٹر"

۔

۔

عروشمہ۔۔۔۔۔

عروشمہ۔۔۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ گئی تھی اپنی گہری نیند سے۔۔۔

"عروشمہ بیٹا اٹھ جاؤ کالج کے لیے لیٹ ہو رہی ہو۔۔۔"

"امی۔۔؟؟"

اس نے نظر دہرائی تو اپنے کمرے میں موجود تھی ہلکی سی وائبریشن پر اس سے میٹرس کو ہلکا سا اٹھایا اور وہ موبائل فون نکالا تھا جو اس نے وہاں چھپا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ یہاں وہاں دیکھتے ہی وہ گھبرا گئی تھی وہی گھر وہی کمرہ باہر سے سب گھر والوں کی ہنسنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔۔

ماتھے سے پسینہ صاف کر کے اس نے موبائل فون پر نام دیکھا تھا

گھبراہٹ سے وہ فون بستر پر گر گیا تھا اور پھر بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے کال پک کر کے جیسے ہی اٹھائی دوسری طرف سے ایک آواز جو اسے صاف سنائی دے رہی تھی اور آنکھیں آنسوؤں سے دھندلا گئیں تھیں

"شہان کالنگ۔۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"ہیلو۔۔۔ عروشمہ۔۔۔؟؟ آج کا پروگرام پکا ہے نہ۔۔؟؟ میں نے اپنے دوست کا روم لیا ہے۔۔۔ وہیں چلیں گے گپ شپ کریں گے تم تیار رہنا۔۔۔"

۔

"عروشمہ۔۔۔"

آواز جیسے ہی سنائی دی تھی عروشمہ نے جلدی سے موبائل چھپا دیا تھا

"امی۔۔۔"

روتی ہوئی اٹھ کر ماں کے گلے لگنے کی کوشش کی تو ماں واپس کمرے میں آ گئی تھی

"عروشمہ بیٹا۔۔۔"

وہ کھڑی رہ گئی تھی وہاں اس کمرے میں اور جب بیڈ پر نظر پڑی تو اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی

"میں آ جاؤں گی۔۔۔ آج۔۔۔"

وہ خود کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔ اور پھر اس نے خود کو ماں سے نگاہیں ملا کر جھوٹ بولتے ہوئے دیکھا۔۔۔

کمرے سے باہر صحن میں آئی تو والد بھائی اور تینوں بہنوں کو ہنستے مسکراتے ناشتہ کرتے دیکھا۔۔۔

"آپ لوگوں نے میرے بغیر ہی ناشتہ شروع کر لیا۔۔۔؟؟ ابو آپ بھی۔۔۔"

"ارے میری لاڈلی یہ دیکھ لو ابھی تک ہاتھ نہیں لگایا جلدی جلدی آجاؤ۔۔۔"

وہ والد کے پاس بیٹھ گئی تھی ناشتہ کرنا شروع کرنے لگی تھی جب بھائی نے آہستہ سے سر پر ہاتھ مارا۔۔

"پہلے منہ دھو کر آؤ گندی بچی۔۔۔"

"ابووو۔۔۔۔۔ دیکھ لیں بھائی کو۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ جلدی جلدی کرلو آج میں کالج چھوڑنے۔۔۔"

"نہیں ابو میں سوہا کے ساتھ چلی جاؤں گی۔۔۔"

"ابو آپ کی چائے ٹھنڈی ہو گئی ہے۔۔۔ ایم سوری آپ کو روز انتظار کرنا پڑتا ہے کل سے میں بہت جلدی اٹھ جاؤں گی۔۔۔"

فیملی کے ساتھ ناشتہ کرنے کے بعد جب سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے تھے تو نظر بچا کر اوپر والے پورشن میں گئی تھی اپنے چچا کے۔۔۔۔

"ابھی تک تم تیار نہیں ہوئی۔۔؟؟ یہاں شانی نے میرا سر کھالیا تھا چلو جلدی کرو تم میرے ساتھ گھر سے نکلو گی۔۔۔ آگے گلی کے کونے پر شانی ملے گا۔۔۔"

چچا کی بیٹی کی آواز اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔۔ اور پھر وہ آنکھیں بچاتے راستے میں آنے والی ہر رکاوٹ کو نظر انداز کر کے گلی کے کونے تک پہنچی تھی مکمل پردہ کیئیے وہ اس بائیک پر بیٹھ گئی تھی

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

پیچھے قدموں کی دھول چھوڑ رہی تھی جہاں وہ ہر قدم پر گھر کے ایک فرد کو روند کر اس غیر محرم کی بائیک پر بیٹھ گئی تھی

عروشمہ ہاشمی۔۔۔۔

وہ بائیک جیسے ہی نکلی تھی وہ واپس بھاگی تھی گھر۔۔۔۔

"امی۔۔۔امی اسے بچا لیں وہ سب تباہ کر دے گی۔۔۔امی۔۔۔

وہ چلا رہی تھی۔۔۔سب کو بلانے کی کوشش کر رہی تھی

عروشمہ واپس آجاؤ۔۔۔

صحن میں کھڑی وہ چلائی تھی۔۔۔۔

۔

۔

"عروشمہ۔۔۔اسکی پلس چل رہی ہے ڈاکٹر سسٹر اسے دیکھیں۔۔۔پلیز پلیز۔۔۔"

ڈسپریٹ آوازیں ہسپتال کی لوبی میں سنائی دے رہی تھی اسکے سٹریچر کو اندر لے جایا گیا پھر سے ڈاکٹرز کا عملہ وہاں روم میں اس کو اٹینڈ کرنے آیا۔۔۔

"سوہا۔۔۔اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

وہ چاروں وہاں بیٹھ چکی تھی

"وہ مر جائے گی۔۔۔وہ مر جائے گی۔۔۔"

سوہانے زارا کی طرف دیکھا تھا

"کیا اتنا بڑا جرم تھا کسی مرد کی محبت پر یقین کرنا۔۔؟؟ہم سب لوگوں نے ہماری عمر کی ہر لڑکی ماضی میں محبت تو کرتی ہو گی نہ۔۔؟؟تو کیا ایسی ہی حالت ہوتی ہے اسکی۔۔؟؟جیسے عروشمہ کی ہوئی۔۔؟؟ میں نے دنیا دیکھی ہے میں نے جو ظلم عروشمہ کے ساتھ ہوتے دیکھے ہیں میری روح تک کانپ جاتی ہے یہ دیکھو میرے ہاتھ کے رونگٹے۔۔۔"

سوہانے سر پکڑ لیا تھا آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

"محبت جرم نہیں ہے سوہانہ ہی محبت کرنا۔۔۔محرم کی محبت میں عزت ہے یہ بات سمجھ جانی چاہیے ہم لڑکیوں کو۔۔۔جو مرد باہر ملاقاتوں کے لیے بلاتا ہے وہ مرد صرف مفاد پرست ہو سکتا ہے محبت کرنے والے نام دیتے ہیں۔۔۔ہم لڑکیاں ہی سمجھ نہیں پاتی۔۔۔"

زارانے سوہا کو سنبھالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

"میں نے۔۔۔حماد بھائی کا نمبر ایاز کو دہ دیا ہے۔۔۔ہم دوست سب کچھ کریں گے۔۔۔ سب کچھ مگر مجھ سے امید نہ رکھنا کہ میں اسکی آخری رسومات کروں گی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

اسکے اپنے خون کو آگے آنا ہی ہو گا۔۔۔"

وہ ایک طرف تو سوہا کو حوصلہ دے رہی تھی دوسری طرف اندر آپریشن تھیٹر کو دیکھ کر اسکی ہمت جواب دیتی جارہی تھی

"وہ نہیں آئے گے۔۔۔ کوئی نہیں آئے گا۔۔۔ عروشمہ کی والدہ کی دیتھ پر بھی ان لوگوں نے نہیں بتایا تھا کچھ۔۔۔ وہ لوگ اسے مار چکے ہیں۔۔۔"

عندلیب نے آہستہ سے کہا تھا مگر سامنے ایاز کے ساتھ حماد اور پھر نقاب میں ایک لڑکی انکے ساتھ آرہی تھی۔۔۔

"حما۔۔۔ حماد بھائی۔۔۔"

وہ چاروں اٹھ گئیں تھی جب حماد اور وہ لڑکی جو کہ عروشمہ کی بڑی بہن تھی وہاں شیشے کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی تھی

حماد کچھ دیر بعد بہن کے ساتھ بینچ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ پر سکون تھے دونوں بہن بھائی۔۔۔

"میں اسے بہت پہلے مار چکا تھا۔۔۔ میں نے نہیں آنا تھا۔۔۔ بہت پہلے مار دیا تھا اسے ہم سب نے۔۔۔"

حماد نے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر سامنے کمرے کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا

سب کو جاننا تھا اگر نہیں آنا تھا تو کیوں آئے۔۔ اگر مار چکے تھے تو اسکے مرنے پر کیوں آئے ہمت نہیں تھی کسی کی یہ سوال بھی پوچھنے کی

"ابو خواب میں آکر ڈانٹ رہے تھے بار بار کہتے رہے اسکا پتہ کرو خبر لو۔۔۔ کچھ دن پہلے پھر وہی خواب آیا۔۔۔ میں نے بھی غصے سے کہا آپ کے بھی تو پاس سے وداع ہوئی تھی آپ نے پوچھا حال۔۔۔ کہنے لگے وہ میرا اور میری بیٹی کا مسئلہ ہے۔۔۔ تم بھائی ہو۔۔۔"

حماد نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔

ایاز نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا مگر وہ خاموش نہیں ہوا تھا

"ابو نے عروشمہ کو بہت پیار کیا اتنا لاڈ کرتے تھے کہ صبح کا ناشتہ نہیں کرتے تھے۔۔۔ آخری لمحات میں۔۔۔ انکی وصیت تھی عروشمہ کو انکا منہ نہ دیکھایا جائے۔۔۔ سب کو یہی لگتا تھا ابو کی نفرت بہت زیادہ ہے اپنی بیٹی سے۔۔۔

مگر میں جانتا تھا ابو جانے کے بعد بھی اسے اپنی جدائی کا دکھ نہیں دینا چاہتے ان سے برداشت نہیں ہوگا۔۔۔ ابو چلے گئے۔۔۔ پھر امی چلی گئی۔۔۔ میں دعا کرتا تھا عروشمہ میرے سامنے آئے اور میں اسے مار دوں۔۔۔۔

ہمارا گھر اجڑ گیا گھر کی بیٹی کی ایک غلطی کی وجہ سے۔۔۔ میں دیکھنا نہیں چاہتا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

مگر پھر۔۔۔ ابو نے کہنا شروع کر دیا جاؤ پتہ کرو۔۔۔ کہتے ہیں بھائی بھائی نہیں باپ کی جگہ ہوتا ہے بہنوں کے۔۔۔ کہتے ہیں ذمہ داری نبھاؤں تو بیٹی سمجھ کر۔۔۔"

روتے ہوئے چہرہ چھپالیا تھا اس نے سائرہ کی بھی وہی حالت تھی۔۔۔۔

"میں آتا نہ تو کیا کرتا۔۔۔؟؟ میں نے ماں باپ کو کھو دیا ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتا میری بہن کو منوں مٹی تلے دیکھوں۔۔۔ میں چلا آیا۔۔۔

ابھی سوچ رہا ہوں اگر امی ابو کے ہوتے اسکے ساتھ یہ سب ہوتا تو وہ تو پھر سے مر جاتے نہ۔۔؟؟ ہاتھوں کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ میرے ابو نے ہم بہن بھائیوں کو بہت محنت سے پالا۔۔۔ میری امی نے بہت خواب دیکھے تھے ہم سب کے لیے۔۔۔ اب وہ زندہ نہیں ہے اپنے بچوں کو دیکھنے کے لیے۔۔۔

باقی تین بہنوں کا خیال نہ ہوتا تو میں بھی ان دونوں کے پاس چلا جاتا۔۔۔ کیونکہ میں انکی زندگی میں ان دونوں کو بتا نہیں سکا کہ وہ تو بیٹیوں سے پیار کرتے رہے مگر میں ان اپنی بہنوں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہوں۔۔۔ میں انکے بغیر جی رہا ہوں مگر مر گیا ہے میرے دل کا ایک حصہ انکے ساتھ۔۔۔"

"حماد بھائی۔۔۔"

حماد کو اس قدر ٹوٹا ہوا سائرہ نے ماں باپ کی وفات پر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

آج اس نے آپریشن تھیٹر کو دیکھ کر اپنی بہن کو بددعا نہیں دعا دی تھی اسکی زندگی۔۔۔

۔

۔

"وہ بے غیرت انکاؤنٹر میں مارا گیا ہے۔۔۔اسکے پاس جس کی لائسنس گن تھی اسے بھی پکڑ لیا گیا ہے۔۔۔اور۔۔۔آپ کے کزن حامد کا نام بھی آیا ہے اور وہ اس وقت پولیس کی حراست میں ہے۔۔۔"

ایاز نے سب کو انفارم کیا تھا اور اسی وقت ڈاکٹر بھی باہر آگئی تھی

"ایم سوری۔۔۔۔"

"پلیز نووو۔۔۔۔"

سائرہ نے آگے بڑھ کر کہا تھا چلائی تھی

"ہم انکے بچے کو نہیں بچا پائے۔۔۔مس عروشمہ اب سٹیبل ہیں دونوں گولیاں نکالی گئی ہیں۔۔۔"

۔

وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

۔

"آپ سب لوگ سب گھر جائیں میں اور حماد ہیں یہیں۔۔۔"

ایاز نے سب کو مخاطب کیا تھا۔۔۔زارا حیرانگی سے اپنے ہسبنڈ کو دیکھ رہی تھی جو کل تک اسکی فرینڈز سے عروشمہ سے اتنی نفرت دیکھا رہا تھا آج وہ قدم کے ساتھ قدم ملا کر کھڑا تھا اسکے۔۔۔

"سوہا تم عندلیب اور عریشہ کو گھر ڈراپ کر دینا۔۔۔میں ایاز کے ساتھ یہیں ہوں۔۔۔"

"نہیں تم جاؤ ایاز بھائی،،ہادی بھی گھر میں آپ دونوں جائیں اور۔۔۔۔"

۔

وہ سب میں بحث ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔کوئی بھی اس سے ملے بغیر نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔

مگر سوہا نے سب کو بھیج دیا تھا وہ سائرہ اور حماد وہیں موجود تھے۔۔۔۔

خاموشی کے ساتھ وہ تینوں کے ساتھ بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"حماد بھائی۔۔۔وہ بد کردار نہیں تھی۔۔۔اسکے ساتھ جو ہوا۔۔۔وہ بہت غلط ہوا۔۔۔"

حماد نے آہستہ سے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر سوہا کو دیکھا تھا اور پھر اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر مخاطب کیا تھا

"میں جانتا ہوں میری بہن بد کردار نہیں۔۔۔مگر اس نے بد کرداری کے داغ سے خود کو نواز دیا تھا جب وہ کسی نا محرم کسی نامرد سے باہر ملنے گئی تھی۔۔۔

اگر وہ لڑکی گھر کی چوکھٹ تک آتا تو اسے اسی وقت جان سے مار دیتا۔۔اور اسے بھی پتہ تھا اسکا انجام کیا ہو گا وہ گھر تک نہیں آیا۔۔گھر کی عزت چل کر گئی تھی باہر۔۔۔

میں بھی مرد ہوں کیا میں نہیں جانتا باہر کی دنیا کے مردوں کو۔۔؟؟ہم جانتے ہیں تب ہی بہن بیٹیوں کو ایک حدود میں بند کر دیتے ہیں۔۔۔

اور جن بہنوں کو نہیں کیا جاتا نہ انہیں باہر کے مرد نیا روپ دیکھا دیتے ہیں ہماری مرد ذات کا۔۔۔"

۔

۔

"عروشمہ۔۔۔سنبھالو خود کو۔۔۔عروشمہ۔۔۔"

وہ ہاتھ پاؤں ماری جا رہی تھی دونوں نرس اور سوہا سے سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا اسے۔۔۔

حماد اور سائرہ ابھی بھی باہر تھے اندر نہیں آئے تھے۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔۔"

عاصم کو دروازے پر دیکھ کر۔۔۔عروشمہ نے چیزیں پھینکنا بند کر دیا تھا

"عاصم۔۔۔۔"

اس نے روتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔وہ صبح سے پاگل ہو رہی تھی جب سے اسے اسکے بچے کا پتہ چلا تھا۔۔۔

عاصم نے اپنا چہرہ صاف کر کے عروشمہ کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

"ہم باہر ہیں۔۔۔"

سوہا دونوں نرس کو باہر جانے کا اشارہ کر چکی تھی اور جب وہ خود دروازے تک پہنچی تھی عاصم کے کہے الفاظ نے سوہا کے قدموں تلے زمین کھینچ لی تھی

"عروشمہ۔۔۔میں تمہیں ایک اور موقع دینا چاہتا تھا ہمارے رشتے کو ایک اور موقع دینا چاہتا تھا۔۔۔ مگر تم نے مجھے بتا دیا کہ تم اس قابل نہیں ہو۔۔۔تم جان بوجھ کر اپنے اس عاشق سے ملنے گئ تھی۔۔۔ اور میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔اپنے بچے کو تو تم پھینک چکی تھی اب میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔ عروشمہ کوئی کاغذ نہیں آج ابھی میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔پھر کبھی تمہاری شکل نہیں دیکھوں گا۔۔۔تم کسی محبت کسی عزت کسی رشتے کے قابل نہیں ہو۔۔۔۔"

عاصم پیچھے جھٹک کر اسکا ہاتھ چلا گیا تھا جو وہیں اس جگہ کو اس چہرے کو تکتی رہ گئ تھی۔۔۔۔

"میں کیوں ہوں زندہ۔۔۔کوئی حق نہیں میرا جینے کا۔۔۔"

وہ اٹھ کر زمین پر پڑے کانچ کے اس ٹکرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"نو و عروشمہ۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔"

سوہا نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیئے تھے۔۔۔

"مجھے نہیں جینا سوہا۔۔۔ میری بس ہو گئی ہے۔۔۔ اللہ کی قسم میری بس ہو گئی ہے۔۔۔ میں آنکھیں بند کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ یا اللہ اب میں اس درد سے نجات چاہتی ہوں۔۔۔ اس گناہ نے جو مجھ سے نادانی میں سرزرد ہوا مجھے اللہ تیرے بندوں خدا بن کر جتنی سزا دینی تھی دہ دی اب میری بس ہو گئی ہے۔۔۔۔"

وہ روتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی تھی مگر سوہا نے اسکے ہاتھ نہیں چھوڑے تھے اسکی گرفت زرا سی بھی کم ہوتی اسے پتہ تھا عروشمہ نے وہ کانچ سے خود کو زخمی کر لینا تھا

"تمہارے گناہوں کا معاملہ تمہارا اور تمہارے رب کا ہے عروشمہ خودکشی کرو گی تو قیامت تک عذاب ملے گا تمہیں بخشش نہیں ہو گی اللہ کی ناراضگی نہ لینا۔۔۔ اپنے رب کو ناراض مت کرنا۔۔۔ تم دنیا سے معاشرے کے لوگوں سے ہار نہیں مانوں گی۔۔۔

تم جی کر دیکھاؤ گی ایک اچھی زندگی۔۔۔"

"میرے پاس کچھ نہیں رہا سوہا۔۔۔ ہاتھ خالی ہیں میں خالی ہوں۔۔ کوئی نہیں ہے۔۔۔" سوہا نے اسے اپنے گلے سے لگا لیا تھا

"اللہ ہے نہ شارگ سے بھی زیادہ قریب اللہ ہے عروشمہ۔۔۔۔ تمہیں جینا ہے۔۔۔ معاشرے کو جی کر دیکھانا ہے۔۔۔۔"

۔

"گر جانے سے انسان نہیں مرتا مگر ہمت مر جانے سے ضرور مر جاتا ہے"

سوہا کی باتیں اسے سنائی دے رہی تھی اس نے ایک بار پھر سے اپنی ہمت کو مرنے سے بچایا تھا جیسے اس دن اس ہسپتال میں سوہا نے اسے

وہ گھبرا کر انتظار کر رہی تھی ویٹنگ روم میں اسکے پاس کچھ نہیں تھا سوائے اس تاریخ اور کچھ باتوں کے وہ ایدھی سینٹر بلآخر پہنچ گئی تھی۔۔۔ آج چھ ماہ ہو گئے تھے اسے ہسپتال سے ڈسچارج ہوئے۔۔۔۔

وہ چند ماہ جو اس نے عدت میں گزار دیئے وہ چند ماہ جس میں اس پر بہت تلخیاں ٹوٹی تھی۔۔۔۔ جن میں عاصم کی جدائی بھی تھی۔۔۔۔

اسے محبت سے نفرت تھی اسے پھر بھی محبت ہو گئی مگر اس بار اپنے محرم سے۔۔۔۔

"آپ کو سوائے تاریخ کے اور کچھ بھی معلوم نہیں ہمارے پاس آپ کو معلومات دینے کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

عروشمہ وہاں سے مایوس لوٹ آئی تھی اس گھر میں جو وہ عندلیب اور عریشہ کے ساتھ کرائے پر لے چکی تھی

"لڑکی کہاں گئی تھی پریشان ہو گئی تھی میں۔۔۔"

عریشہ نے دروازہ کھولتے ہی سوال پوچھا تھا۔۔۔۔

"میں۔۔۔میں دراصل جاب کے سلسلے میں گئی تھی تم ابھی تک گئی نہیں پیپر کب سٹارٹ ہو گا۔۔۔؟؟ جلدی جاؤ۔۔۔"

وہ بات کو ٹال کر دوسری بات پوچھ چکی تھی

"عریشہ تو جا چکی ہے اسکے بھائی آئے تھے وہی ڈراپ بھی کر جائیں گے میں ابھی جا رہی باہر اوبر منگوائی ہے۔۔۔ٹیک کیئر۔۔۔۔"

عندلیب جلدی جلدی عبایا پہنے گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔

دروازے لاک کیئیے وہ ابھی بیٹھی ہی تھی جب بیل پھر سے بجی تھی

"ضرور کچھ بھول گئی ہو گی بھلکڑ۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے لاک اوپن کرتی ہے

"سوہا۔۔؟؟تم تو کل آنے والی تھی۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

پر سوہا بازو سے پکڑ کر عروشمہ کو اندر لے گئی تھی

"تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا تم ماضی کو بھول کر آگے بڑھو گی۔۔۔ تم نے قسم کھائی تھی عروشمہ۔۔۔ پھر سے تم اسی دلدل میں دھنسنا چاہتی ہو۔۔؟؟"

"وٹ۔۔۔؟؟ دلدل۔۔؟؟ تمہیں کس نے کہہ دیا ہے۔۔؟؟"

وہ نظریں چرائے پیچھے ہوئی

"اچھا تو ایدھی سینٹر کیا لینے گئی تھی۔۔؟؟ کیا چاہتی ہو تم۔۔؟ تمہیں میری سمجھائی بات سمجھ نہیں آتی۔۔؟؟"

وہ غصے سے چلائی تھی اپنی دوست پر اور اسی لمحے عروشمہ نے بھی اپنا ہاتھ چھڑوالیا تھا

"مجھے بس پتہ کرنا تھا۔۔۔ میری جاب لگ گئی ہے سوہا۔۔۔ میں ایک بار دیکھنا چاہتی تھی وہ ہے۔۔۔"

"وہ کون عروشمہ۔۔۔؟؟؟"

"وہ۔۔۔ بچی۔۔۔"

"کونسی بچی کس کی بچی۔۔؟؟"

سوہا نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"تم جانتی ہو میں کسی کی بات کر رہی ہوں۔۔۔"

"میں نہیں جانتی مجھے بتاؤ۔۔۔"

"میں اس گھٹیا شخص کے خون کی بات کر رہی ہوں۔۔۔ سن لیا تم نے۔۔؟؟ اس زنا کی پیدائش کی بات کر رہی ہوں۔۔۔۔ جو تم سننا چاہتی ہو میں اس کا نام نہیں جانتی اور اپنے نام کے ساتھ میں اسکا نام بھی نہیں جوڑ سکتی۔۔۔

مگر میں جانتی ہوں اسکا کوئی قصور نہیں تھا قصوروار میں تھی۔۔۔ اور اب میں چاہتی ہوں کہ اسے پر نظر رکھ سکوں چاہے دور سے ہی۔۔۔"

شرمندگی اور ناکامی کے آنسو چہرے سے چھلک رہے تھے

"ہاہاہاہا سیریسلی۔۔؟؟ تمہیں آج خیال آرہا ہے اتنے سال کے بعد۔۔؟ عروشمہ پلٹ جاؤ بس اب۔۔۔"

عروشمہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی تھی وہاں

"نہیں۔۔۔ سوہا میں بس تسلی کرنا چاہتی ہوں وہاں وہ کیسی ہو گی کہیں اسکے ساتھ برا سلوک نہ کرتے ہوں وہاں ان کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔۔۔"

اور سوہا اسکے سامنے بیٹھی تھی اسکی آنکھوں میں بھی وہی درد تھا

"اپنی بیٹی کے لیے تمہاری یہ فکر آج دیکھ رہی ہوں اچھا بلکل نہیں لگ رہا۔۔۔اور جن لوگوں پر بے یقینی کا کہہ رہی ہو وہ لوگ یتیم لاوارث بچوں کو اس وقت سہارا دیتے ہیں جب انکے اپنے انہیں باہر جھولوں میں پھینک دیتے ہیں تب وہ لوگ آگے آتے ہیں دست شفقت رکھتے ہیں

عروشہ تمہاری بیٹی جسے تم بیٹی نہیں کہہ رہی جسے تم نے پیدا ہونے کے بعد اپنے سینے سے نہیں لگایا اس کی فکر ستانے لگی۔۔۔؟

میں کہتی ہوں بس ماضی کو بھول جاؤ اور اس بچی کو بھی۔۔۔

وہ جہاں ہے خوش ہے ٹھیک ہے۔۔۔"

سوہا اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے جلدی جلدی جانے لگی تھی جب عروشہ نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا جو ابھی بھی زمین پر بیٹھی ہوئی خالی جگہ کو دیکھ رہی تھی

"تمہیں کیسے پتہ میں وہاں گئی تھی۔۔۔؟ تم جانتی ہو نہ میری بیٹی کہاں ہے۔۔۔؟ ایک بار اسکا چہرہ دیکھنے دو مجھے سوہا پلیز۔۔۔"

"ایم سوری عروشہ تم اسے ڈیزرو نہیں کرتی اب اپنی بچی کی زندگی کو خراب مت کرنا وہ جہاں ہے اسے وہاں رہنے دو۔۔۔۔"

وہ وہاں سے چلی تو گئی تھی عروشہ کی سسکیوں نے باہر دروازے تک پیچھا کیا تھا سوہا کا۔۔۔

۔

۔

۔۔

۔

۔

"سوہا اتنی جلدی آگئی۔۔۔؟"

خالہ ساس نے سوہا کو دیکھتے ہی پوچھا جو جلدی جلدی میں داخل ہوئی اور سیدھا اپنے بیڈروم میں چلی گئی۔۔۔

"امی میں اپنی فائل بھول گیا تھا۔۔۔"

زید بھی کچھ دیر بعد گھر میں داخل ہوا تھا

"سوہا سے کچھ کہا تم نے۔۔۔؟؟"

"نہیں۔۔۔ آپ کی بھانجی کے سامنے میری کیا مجال امی۔۔۔"

مگر والدہ کی پریشانی کم نہ ہوئی وہ زید کا ہاتھ پکڑ کر روم کے دروازے تک لے گئی تھی بہت آہستہ سے

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"سوہا اپنی فرینڈز سے ملنے گئی تھی مگر اتنی جلدی واپس آگئی اور جب سے آئی ہے پارسا کو اپنے گلے سے لگا کر وہیں اسی جگہ بیٹھی ہوئی ہے بار بار یہی کہہ رہی کہ پارسا اسکی بیٹی ہے"

"میں دیکھتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔"

زید جیسے ہی اندر گیا تو پارسا کو بیڈ پر لٹا دیا تھا اور جلدی سے اپنے آنسو صاف کرکے وہ باتھروم کی طرف بڑھی تھی

"سوہا۔۔۔"

"ڈونٹ ٹچ مئ زید۔۔۔"

"سوہا۔۔۔"

"یہاں کیا کر رہے ہو۔۔؟؟ تمہیں تو دوسری شادی کرنی ہے نہ جاؤ۔۔۔ اپنی پھپھو کی بیٹی کے پاس جسکے ساتھ کل ڈیٹ پر گئے ہوئے تھے۔۔۔"

"وہ غصے سے بول کر باتھروم کی طرف بڑھی تھی

"اوے سائیکو۔۔۔ پھپھو کی بیٹی نے تو شادی کی بات سن کر ہی کانپنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ کوئی مجھ مظلوم کی بیوی بننا نہیں چاہتی۔۔۔ سب کہہ رہی ہیں گھر میں ایک چڑیل ہے تو سہی۔۔۔"

اسکے ہاتھ کو پھر سے بہت پیار سے پکڑا تھا زید نے اور اپنے قریب کرکے سرگوشی کی تھی

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"اب اس زندگی میں یہ دل اور میں تمہاری ان قاتل نگاہوں کی قید میں عمر قید کاٹنے کو تیار ہیں۔۔۔

اب تم بتاؤ سوہا۔۔۔پیار سے مان رہی ہو یا پھر میں دنیا کو چیخ چیخ کر کہوں کہ یہ لڑکی مجھے میرے حقوق بند کمرے میں بھی نہیں دیتی۔۔۔"

سوہا نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا

"تمہیں شرم نہیں آتی۔۔۔پھوپھو نے سن لیا تو کیا سوچیں گی۔۔؟؟"

سوہا کا چہرہ شرم سے لال ہو رہا تھا مکمل۔۔۔

"یہی کہ میں کتنا مظلوم ہوں۔۔۔سوہا جی۔۔۔رحم کھاؤ۔۔۔"

"توبہ۔۔۔زید۔۔۔"

وہ اب کے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑا چکی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

کچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔"

۔

۔

"افتخار بھائی اگر عاصم نے نکاح کے لیے ہاں کر دی ہے تو میں کون ہوتی ہوں انکار کرنے والی۔۔؟؟

عاصم اپنا اچھا برا سمجھ سکتا ہے۔۔۔ایکسکئیوز می۔۔۔"

وہ روم سے باہر چلی گئی تھی اور پھر چچی اور چچا اور انکی فیملی جو وجہ تھے اس گھر کے تباہ و برباد ہونے کی جہاں بیٹھ کر آج شادی کے معاملات طہ پائے جا رہے تھے۔۔۔

۔

"عاصم بھائی یہ سب عروشمہ کو ذلیل کرنے کے لیے کر رہے ہیں نہ آپ۔۔۔؟

اسے سزا دینے کے لیے۔۔۔؟؟"

"وہ کون ہے۔۔؟؟میں اسکا نام بھی نہیں سننا چاہتا نوشین۔۔۔"

"عجیب بات ہے آپ نے اپنی زندگی کا ایک حصہ اس لڑکی کی محبت میں گزار دیا زرا سی تیز ہوا کیا چلی اپ کی محبت تو زرد پتوں کی طرح اڑھ گئی۔۔۔

اگر محبت اسے کہتے ہیں نہ تو خدا کے لیے دوبارہ ایسی محبت مت کیجئے گا۔۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

آپ کے لیے رمشہ ہی اچھی لڑکی ہے افتخار ماموکی پاک صاف بیٹی۔۔۔۔

۔

"محبت۔۔۔؟؟وہ میری محبت کے قابل بھی تھی۔۔؟؟اس نے تو یہاں آنے کے بعد بھی اپنے اس عا۔۔۔کو ملنے کے لیے بلایا ہوا تھا کسی ویرانے میں۔۔۔"

عاصم کے منہ سے عاشق لفظ بھی ٹھیک سے نہیں نکل پا رہا تھا۔۔۔

"آپ کا مسئلہ پتہ کیا ہے عاصم بھائی۔۔؟؟آپ نے ایک حصہ لگا دیا بھابھی سے محبت میں انکے انتظار میں۔۔۔پر جب وہ ملی تو ایک بار آپ نے پاس بٹھا کر نہیں پوچھا آپ ہر بات لوگوں کی سنتے آئے اور فیصلے بھابھی کو سناتے رہے یہ بچہ بھی زندہ رہتا اگر بھابھی آپ کے پاس رہتی۔۔۔اور اس بچے کا افسوس کرنا بنتا نہیں ہے آپ ہی نہیں چاہتے تھے اس بچے کو۔۔

آپ نے ہی انہیں نکال باہر کیا تھا اب بچے کے چلے جانے پر اتنا غصہ کیوں کہ انہیں سزا دینے کے لیے یہ شادی کر رہے ہیں۔۔اسی لڑکی سے جو اس سب فساد کی جڑ ہے۔۔"

وہ چلائی تھی غصے سے پر اسکے آنسو اسکی بے بسی کی داستان سنا رہے تھے۔۔۔

۔

"مجھے اب کسی سے کوئی لینا دینا نہیں رمشہ کے نام پر میں اب کچھ نہیں سنوں گا کل نکاح ہے ہمارا اور تم اس سے عزت سے بات کرو گی نوشین۔۔۔"

"میری جوتی کرے گی عزت بھائی۔۔۔لوگوں کے طعنوں کی فکر نہ ہوتی تو کبھی نہ آتی پاکستان۔۔۔"

۔

"نوشین۔۔۔"

نوشین روم سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"عبید کے ماموں۔۔؟؟کچھ دن تک تو کوئی بھی نہیں تھا اس بچے کا۔۔۔؟؟"

"بیٹا کچھ دیر پہلے ہی وہ اپنے وکیل کے ساتھ آئیں ہیں۔۔آپ اس بچے کی کیئر کر رہی تھی اس لیے آپ کا بھی اس میٹنگ میں ہونا ضروری ہے۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"مس عروشمہ۔۔۔مجھے کہیں نہیں جانا۔۔"

وہ چھوٹا سا بچہ اپنا ہاتھ چھڑا کر عروشمہ کی ٹانگوں کے ساتھ آکر لپٹ گیا تھا روتے ہوئے۔۔۔

"عبید بیٹا آپ کہیں نہیں جا رہے۔۔۔ڈونٹ وری۔۔۔"

"سوری ٹو سئے مس عروشمہ میرا بھانجا میرے ساتھ جا رہا ہے یہ کیس عدالت میں چل رہا تھا ہم جیت گئے ہیں۔۔"

"آپ کو اتنے سال بعد عبید کا خیال آ گیا۔۔؟؟پہلے کہاں تھے۔۔؟؟"

عروشمہ جیسے ہی تلخی سے بولی تھی وہ شخص بھی اپنی بلیک گلاسز اتار کر کھڑا ہو گیا تھا

"عروشمہ بیٹا پلیز۔۔۔"

"نہیں میم مجھے بولنے دیجئے۔۔۔ان لوگوں نے پہلے اس سینٹر میں اپنے بچے کو پھینک دیا اب اچانک سے اسکی فکر ستانے لگی۔۔؟؟"

اپنی کہی ہوئی باتیں اسے بھی تکلیف دے رہی تھی۔۔۔اس نے بھی تو یہی کیا تھی ایک معصوم کے ساتھ۔۔۔

"ہو دا ہیل آر یو مس۔۔؟؟ہمارے معاملات میں انٹر فیئر مت کیجئے۔۔۔یہ ادارہ جن لوگوں کی ڈونیشن پر پل رہا ہے میرے ایک فون پر وہ سب پیچھے ہو جائیں گے۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"تو۔۔؟؟ کیا ہو گا۔۔۔؟؟ کچھ نہیں ہو سکتا اس ادارے اور ادارے کو لوگ نہیں اللہ کی پاک ذات پال رہی ہے مسٹر۔۔۔عبید کہیں نہیں جائے گا۔۔۔"

وہ عبید کا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر لے آئی تھی۔۔۔

"یہ کون تھی۔۔؟؟ اس لڑکی کو ابھی نکالیں یہاں سے میں اس سے پہلے کوئی اور سٹیپ لوں۔۔۔"

"دیکھیں سر آپ کے کیس کی تفصیل ہمیں پتہ ہے اس لیے ہم آپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں مگر مس عروشمہ کو علم نہیں ہے وہ بیسٹ ٹیچر ہیں اور عبید بھی بہت کلوز ہو چکا ہے اس لیے مس عروشمہ کنسرن ہیں آپ کے بھانجے کی سیفٹی کے لیے مسٹر عماد۔۔۔"

عماد کا غصہ کچھ کم ہوا تھا مگر مکمل ختم نہیں ہوا تھا۔۔۔

"میں مس عروشمہ کو سمجھا کر عبید کو لے آتی ہوں پھر آپ اسے لے جا سکتے ہیں۔۔"

اس اور فینیج کی سینئر ہیڈ روم سے باہر چلی گئی تھیں مگر عماد صاحب بھی انکو فالو کرتے ہوئے باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"نکاح کے لیے مولوی صاحب باہر کھڑے ہیں اور یہ لوگ یہاں ہمیں تنگ کر رہے ہیں افتخار آپ نکالیں انہیں باہر۔۔۔"

"میرے بیٹے کو مروادیا۔۔۔ تمہاری بیٹی اور بیٹے کی شادی کر رہے ہو تم لوگ اتنے بھی گھٹیا لوگ نہیں ہونے چاہیے۔۔۔"

وہ خاتوں جیسے ہیں باہر سے اندر آئی تھی عروشہ کی چچی اور چچا پہچان نہیں پائے تھے مگر حامد اور رشمہ نے پہچان لیا تھا۔۔۔

"یہ کیا بات کر رہی ہیں آپ۔۔؟؟اس طرح اونچی آواز میں نہ بات کریں باہر ہمارے مہمان بیٹھے ہیں۔۔۔"

عاصم کے والد صاحب نے التجا کی تھی آہستہ آواز میں۔۔۔

"اگر یہ عورت چپ نہ ہوئی تو میں پولیس کو بلالوں گی۔۔۔" چچی نے دھمکی لگادی تھی اور بار بار باہر دیکھ رہی تھی اس ڈر سے کہ کوئی عڑوس پڑوس نہ سن لے۔۔۔

"پولیس تو راستے میں ہے تمہاری بیٹی کو تمہارے بیٹے کو گرفتار کرنے آرہے ہیں۔۔۔

جو کچھ تم لوگوں نے کیا ہے جان بوجھ کر میرے بیٹے سے یہ گناہ کروایا۔۔

اپنی ہی کزن کو پھنسا دیا اس گھنونے جال میں اب پولیس آ رہی ہے۔۔۔"

"کیا کہنا چاہتی ہیں آپ۔۔؟؟"

عاصم کے پوچھنے سے پہلے ہی نگہت بیگم نے سوال اٹھایا تھا

"عروشمہ بے قصور تھی اس لڑکی نے میرے بیٹے کو مجبور کیا تھا۔۔اس لڑکے نے بتایا تھا عروشمہ

اپنے ماں باپ کی قبر پر ہے ان لوگوں نے شانی کو ورغلایا تھا اسے وہاں بھیجا تھا۔۔

یہ رہے وہ میسج اور وائس ریکارڈنگ۔۔۔"

شانی کی والدہ روتے روتے بتا رہی تھی

"میرا بیٹا تو مر گیا۔۔ مگر ان لوگوں کا مکروہ چہرہ بھی دنیا کو دیکھاؤں گی میں۔۔۔

یہ سارے میسج۔۔۔یہ لڑکی بے شرم بے غیرت ہے۔۔۔اور اسکا یہ بھائی اس سے بڑا بے غیرت

میرے بیٹے کا دوست تھا اور اسے ہی راغب کرتا رہا اپنی کزن کی طرف اسکی تصاویر دیتا رہا شانی کو ان

لوگوں نے میرے بیٹے کی جان لے لی۔۔۔"

"یہ سب۔۔۔؟؟؟یہ سب کیا بکواس ہے حامد۔۔؟؟"

"ابو۔۔۔یہ سب جھوٹ۔۔۔"

"تو یہ سب ماجرہ تھا۔۔؟؟اس گھر کو ہتیانے کے لیے یہ سب کیا افتخار بھائی آپ نے۔۔؟؟"

باہر تک سب لوگ کھڑے ہو گئے تھے چیم گوئیاں جیسے ہی شروع ہوئی تھی پولیس بھی آگئی تھی۔۔۔

"دیکھیں انسپکٹر۔۔۔میرا بیٹا میری بیٹی بے قصور ہے۔۔۔"

"ہمارے پاس اسٹیٹمنٹ موجود ہے۔۔۔آپ کی بیٹی کا جو رابطہ ہوا تھا اس میں صاف الفاظ میں لوکیشن بتائی گئی تھی مجرم کو وہ جرم کرنے کے لیے اکسایا گیا تھا۔۔۔"

آنکھوں کے سامنے سب کچھ ہو رہا تھا بہت سے انکشافات سے سب کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھی۔۔۔

"یہ لوگ تو خود گندے نکلے اور بھائی کی بیٹیوں پر الزام لگاتے رہے۔۔؟؟"

"مجھے تو آج تک یقین آیا ہی نہیں تھا عروشمہ بیٹی تو تھی ہی اتنی پردہ پابند۔۔"

"یہ سب جائیداد کا چکر لگتا ہے افتخار صاحب آپ سے تو یہ امید نہیں تھی ہاشم نے باپ کی تھی پالا تھا تم لوگوں کو۔۔۔"

محلے والے رشتے دار بہت سی باتیں سنا کر وہاں سے جانے لگے تھے

"افتخار ماموآپ نے اور آُکے بچوں نے اچھا بدلہ لیا ہے ہاشم ماموں نے آپ کی بیوی نے الزام لگا لگا کر ان دونوں کو مار دیا اب دیکھیں وہ تو نہیں رہے مگر دنیا دیکھ رہی ہے۔۔۔

اچھا ہوا جو آپ کے بچے جیل میں جا رہے ہیں۔۔۔

امی مجھے نہیں لگتا کہ اب ان لوگوں کے ساتھ کوئی تعلق رکھنے کی ضرورت ہے۔۔"

نوشین نگہت بیگم کا ہاتھ پکڑ کر لے جانے لگی تھی جب نگہت بیگم نے رشمہ کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا

"جب گھر کے لوگ سانپ بن جائیں اور ڈسنا شروع کر دیں تو پھر باہر کے دنیا والوں کا خوف نہیں رہتا۔۔۔ایک مدت ہو گئی تم لوگ یہ کھیل کھیلتے رہے ہاشم بھائی چلے گئے بھابی چلی گئی۔۔۔

اور تم لوگوں کی اتنی جرات تھی کہ عاصم کے لیے شادی کا پرپوزل لے آئے۔۔۔؟؟"

"بس بیگم۔۔۔"

مگر نگہت بیگم خاموش نہیں ہوئی تھی

"افتخار بھائی ہاشم بھائی نے کبھی ابو کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی

آپ نے تو انکے بچوں کو ہی یتیم کر دیا۔۔۔یہ آپ کی تربیت آپ کی بیوی نے دشمنی کا حسد کا لالچ کا جو بیج اولاد میں بویا تھا اس نے سب اجاڑ دیا۔۔۔میرا کوئی تعلیق نہیں آپ سے میں آج سب ختم کرتی ہوں۔۔۔

میرا بیٹا عاصم اگر انتظار کرنا چاہے تو کر سکتا ہے جب رشمہ جیل سے باہر آئے گی تو یہ شادی کر لے گا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

کیونکہ آپ لوگوں نے اسے جتنا عروشمہ کے خلاف کر دیا تھا یہ اسے طلاق دے کر پہلے ہی طرف داری کر چکا ہے آپ لوگوں کی۔۔۔اس لیے آپ خوش ہو جائیں۔۔۔

مگ یاد رکھیں محشر میں وہ سب حساب ہوں گے جو یہاں ادھورے رہ جاتے ہیں۔۔۔

ہاشم بھائی آپ کا گریبان وہاں پکڑیں گے۔۔۔"

آنسو صاف کیئے وہ نوشین اور اپنے ہسبنڈ کے ساتھ سر جھکائے اس گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔

وہ دونوں کو بھی پولیس لے گئی تھی۔۔۔

"میں نہیں جاؤں گا۔۔۔"

"آپ یہاں رہنا چاہتے ہو۔۔؟ یہاں کون ہے آپ کا۔۔۔؟؟ وہاں سب ہیں ماموہیں نانو ہیں نانا ہیں۔۔ آپ کو سب پیار کرنے والے۔۔۔"

"یہاں آپ ہیں۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے مس۔۔۔"

وہ روتے روتے عروشمہ کے گلے لگا تھا

"عبید یہ جگہ اچھی ہے مگر اتنی بھی اچھی نہیں یہاں میں نے یا آنٹی نصرت نے ہمیشہ نہیں رہنا ہم چلے جائیں گے تو آپ کیسے رہو گے۔۔؟؟ اس سے اچھا نہیں آپ اپنے ماموکے ساتھ رہیں تا کہ وہ آپ کی سہی سے خیال رکھ سکیں۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

وہ سمجھا رہی تھی اس بچے کو اور اپنے ضبط پر بھی قابو کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔اسے اندازہ تھا کچھ ماہ میں وہ چھوٹا سا بچہ اسکے دل کے بہت قریب ہو گیا تھا۔۔۔اپنا اپنا سا لگنے لگا تھا مگر اب یہ بھی پاس نہیں رہنے والا تھا۔۔۔جیسے سب چھن گیا اس سے۔۔۔

ـ

"یہ لڑکی کی سب معلومات چاہیے مجھے۔۔۔"

عماد نے پیچھے کھڑے اپنے وکیل سے کہا تھا اور دروازہ واپس بند کر دیا تھا اس روم کا۔۔۔

ـ

ـ

"میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔میں ایسی لڑکی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ سونپ چکی ہو۔۔۔مجھے گھن آ رہی ہے عروشہ۔۔۔مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے اس رشتے سے۔۔

جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔"

ـ

تم نے اس عروشمہ کو اسکے ماضی کی وجہ سے چھوڑا تھا مگر دیکھو تمہاری دوسری بیوی نے تمہاری آنکھوں کے سامنے سب کیا اور تمہارے نکاح میں رہی۔۔۔

عریشہ کو ہی دیکھ لو عاصم۔۔۔

اب مجھے کوئی ایسا شخص ڈھونڈ کر دیکھاؤ کہ جو اس ایک غلطی کے سوا عروشمہ کے بدکردار ہونے کی گوہی دے سکے۔۔۔

۔

والدہ کی باتیں اسے ایسے چبھ رہی تھی جیسے خنجر ہو۔۔۔

"میں اس سے بہت محبت کرتا تھا امی۔۔اس لڑکی نے میرے مان کو ٹھیس پہنچائی۔۔۔

اس نے مجھے تکلیف دی۔۔۔

اگر کسی مرد کو نکاح سے پہلے یہ چند باتیں پتہ ہوں تو وہ خود کو سمجھا لیتا ہے سنبھال لیتا ہے مگر شادی کے بعد یہ باتیں اپنی ہی بیوی کے بارے میں پتہ چلیں کسی اور سے تو برداشت نہیں ہوتا۔۔۔"

۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"تم پھر بھی مرد بن کر سوچ رہے ہو۔۔ عورت بیوی بننے کے بعد وہ ہر بات در گزر کر کے سب بھلا کر اپناتی ہے نہ۔۔؟؟ عاصم مان جاؤ تم نے اپنے رشتے میں اس شوہر کو مار کر ایک مرد بن کر فیصلہ سنایا اور دیکھو آج تم تنہا ہو۔۔ تمہیں بد کردار بیوی نہیں چاہیے تھی یہ تمہاری سزا ہے بیٹا۔۔اب تمہیں ایسے ہی رہنا ہے۔۔ کیونکہ وہ تو اب نہیں واپس آنے والی۔۔"

۔

وہ اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔

۔

"یہ محبت نہیں ہوتی عاصم۔۔ جو تم کر رہے تھے وہ محبت ہوتی تو اپنی بیوی کو عزت دیتے۔۔ نہ کہ اسے ذلیل و رسوا کرتے۔۔ مرد وہ نہیں ہوتا جو گھر کے معاملات کی پنچائیت لگائے دنیا کے سامنے۔۔

مرد وہ ہوتا ہے جو گھر کی چار دیواری میں عزت کو بھی سنبھالے اور رشتوں کو بھی۔۔"

۔

والد صاحب بھی کمرے سے چلے گئے تھے۔۔ وہ بظاہر تو ضدی بنا ہوا تھا مگر اسکا دل جانتا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

غصے اور جلد بازی کے فیصلے پر وہ آج کتنا پچھتا رہا تھا۔۔۔

۔

"عروشمہ۔۔۔۔"

۔

والٹ نکال کر اس نے وہی تصویر دیکھی تھی جو آج تک نکالنے کی پھاڑنے کی ہمت نہیں ہو پائی تھی اس سے۔۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"حماد بیٹا۔۔۔ہم لوگ اس لیے آئے کہ واپس اس محلے میں آنے کی دعوت دے سکیں۔۔"

حماد نے ان لوگوں کو حیرانگی سے دیکھا تھا۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"میں کچھ سمجھا نہیں۔۔؟؟ آپ وہی لوگ ہیں نہ جنہوں نے ابو کو طعنے دے دے کر بستر مرگ تک پہنچایا تھا۔۔؟؟"

"ہم کیا کرتے بیٹا۔۔۔جب تم لوگوں کے گھر سے اپنے رشتے دار اس طرح سے باتیں پھیلا رہے تھے۔۔۔

مگر اب ہمیں سچ پتہ چل گیا ہے۔۔۔بتاتے ہوئے اچھا تو نہیں لگ رہا۔۔۔ مگر تمہارے چچا کو اس گھر سے جانے کا نوٹس بھجوا دیا گیا ہے۔۔۔"

"وہ کیوں۔۔؟؟ ہمارے جو مسئلے تھے وہ ہمارے خاندان کے درمیان تھے آپ لوگ ہماری وجہ سے انہیں گھر سے مت نکلوائے۔۔۔"

"نہیں حماد۔۔۔انکی بیٹی نے اب محلے کے لڑکے پر الزام لگایا اسکی کچھ تصاویر وائرل ہونے پر۔۔۔ ہر بار ان لوگوں کو سچ مان کر ایکشن تو نہیں لیا جا سکتا۔۔۔"

اس بار انکی بات سن کر سائرہ باہر آئی تھی چہرے کو کور کیئیے۔۔۔

"جب انہوں نے ایک لڑکی پر الزام لگایا تو وہ لڑکی غلط۔۔۔ مگر جب محلے کے لڑکے پر الزام لگایا تو وہ لوگ غلط۔۔؟؟ آپ لوگوں کا معاشرہ کیسا معاشرہ جہاں انصاف مجرم دیکھ کر نہیں اسکے سٹیٹس کو دیکھ کر ملتا ہے۔۔؟؟"

"بیٹا تم اندر جاؤ۔۔۔"

بہن جیسے ہی اندر گئی تھی حماد نے ان چار مردوں کی آنکھوں میں دیکھا تھا

"انسانوں سے معاشرہ بنتا ہے معاشرے سے انسان نہیں۔۔۔اس وقت بہت اچھا فیصلہ کیا تھا ہم لوگوں نے وہ منفی محلہ چھوڑ دیا۔۔۔چچی نے دوسرے گھر میں بھی تماشہ لگایا۔۔۔

اور افسوس کی بات ہے وہ محلہ بھی ویسا ہی نکلا منفی۔۔۔ہم نے وہ بھی چھوڑ دیا۔۔۔

اب یہ دیکھیں ہم یہاں سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔دونوں بہنوں کے رشتے تہہ کر دیئے ہیں۔۔۔یہاں اس محلے میں بے حیائی اپنے عروج پر نہیں ہے۔۔۔یہاں لوگ بنا کسی ثبوت کے طعنے نہیں دیتے

اگر کسی کی بدکرداری کا ثبوت ہو بھی تب بھی اسکے گھر اسے ذلیل نہیں کرنے جاتے۔۔۔

اسے معاشرہ کہتے ہیں۔۔۔جو معاشرہ ہی ہو تماشائی نہیں۔۔۔"

وہ سب لوگ خاموش ہو گئے تھے۔۔۔

"حماد بیٹا،،،"

"معاشرے نے ہمارے نہیں نکالا ہم اسے چھوڑ آئے تھے۔۔۔بہت خوش ہیں۔۔۔

جہاں جس معاشرے میں زمینی خدا زیادہ ہو جائیں وہاں انسان قیام نہیں کر سکتے۔۔۔

پہلے ہوتا تھا لوگ اپنے کام سے مطلب رکھتے تھے مگر اب لوگوں کا مطلب بھی دوسروں کی زندگیوں سے ہوتا ہے۔۔۔فلاں کی بیٹی فلاں کا بیٹا۔۔۔الزام تراشی کرنے کے بعد خدا بن کر فیصلہ سنا دیتے ہیں۔۔۔"

"بیٹا ہم شرمندہ ہیں ہم سے زیادتی ہوئی۔۔۔وقت رہتے ہم اپنے گھر کی عورتوں کی زبان نہ بند کروا سکے۔۔۔"

حماد نے سرد آہ بھری تھی پیچھے جھک کر وہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔کتنے سال بعد ان لوگوں کے منہ سے یہ الفاظ اسکے زخموں پر جیسے مرہم لگا رہے تھے۔۔۔

"معافی مانگنے سے شرمندہ ہونے سے اجڑا ہوا گھر واپس آباد نہیں ہو سکتا۔۔۔الزامات کے اس طوفان نے سب اڑا کر اپنے ساتھ لے جانے کی کی۔۔۔نہ امی رہی اور نہ ہی ابو۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"السلام و علیکم آنٹی سوہا گھر پر ہے۔۔؟؟"

ملازمہ زارا کو اندر لیونگ روم میں لے آئی تھی جہاں سوہا کے سسرال والے موجود تھے سوائے اسکے۔۔۔

"و علیکم سلام زارا بیٹا۔۔۔اندر آؤ۔۔۔ کیسی ہو بیٹا۔۔۔؟؟"

"میں ٹھیک ٹھاک آپ کیسی ہیں۔۔؟؟اور زید بھائی آپ کیسے ہیں۔۔؟؟"

سوہا کے ہسبنڈ نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا تھا۔۔۔کچھ دیر وہاں بیٹھ کر باتیں کرنے کے بعد وہ اوپر سوہا کے کمرے میں چلی گئی تھی جہاں قہقہوں کی آوازیں باہر تک آ رہی تھی۔۔۔

"پارسا کی بچی۔۔۔ماما نے پکڑ لیا نہ تو خوب پٹائی ہو گی۔۔۔"

"ماما یہ چیٹنگ ہے پٹائی کی ڈیل نہیں ہوئی تھی۔۔۔"

چھوٹی بچی کمر پر ہاتھ رکھے وہاں کھڑی ہو گئی تھی

"ہاہاہا اچھا جی تو کیا ڈیل ہوئی تھی۔۔؟؟"

وہ دونوں بھاگتے بھاگتے رو کے تھے۔۔۔کمرہ پوری طرح کباڑ بن چکا تھا۔۔۔

"ڈیل یہ ہوئی تھی آپ مجھے پکڑیں گی۔۔۔پٹائی نہیں کریں گی۔۔۔"

"اووو کے۔۔۔۔تو میں نے پکڑ لیا۔۔۔۔"

سوہانے اپنی گود میں اٹھا کر ہوا میں اچھالا تھا پارسا کو جس کی ہنسی وہاں گونج اٹھی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہاہاماما۔۔۔۔"

"آہم۔۔۔"

ان دونوں کی نظر دروازے پر گئی تھی جہاں زارا کھڑی تھی۔۔۔

چہرے پر مسکان تھی اور آنکھوں میں غصہ۔۔۔

"کیا میری آنکھیں مجھے دھوکا دے رہی ہیں۔۔؟؟ پارسا بیٹا یہ دروازے پر آپ کی زارا خالہ ہی ہیں نہ۔۔؟؟"

"ہاہاہایس ماما۔۔۔۔زارا خالہ۔۔۔"

پارسا بھاگتے ہوئے زارا کی طرف گئی تھی۔۔

"کیسی ہو بیٹا۔۔۔؟؟"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ کیسی ہیں۔۔؟؟ اور عروشمہ خالہ۔۔؟؟"

زارا کی آنکھیں بھر آئی تھی اسے نے بہت مظبوطی سے اپنے گلے سے لگایا تھا پارسا کو۔۔۔

"پارسا بیٹا آپ بابا کے پاس جائیں دادو سے کہیے گا خالہ کے لیے جوس اوپر بھجوادیں۔۔۔"

زارا کو اتنا جذباتی دیکھ کر جلدی سے سوہانے اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر روم میں کھینچ لیا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"کیا ہوا ہے زارا۔۔؟؟ سب ٹھیک ہے عروشمہ ٹھیک ہے۔۔؟؟"

"وہی تو ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ بیمار پڑ گئی ہے تھک گئی ہے اپنی بیٹی کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے"

"اووہ۔۔۔ وہ باز کیوں نہیں آ رہی۔۔؟ میں نے اسے کہا تھا بھول جائے ماضی کو۔۔۔"

"وہ جب مستقبل کی لالچ میں ماضی کو پیچھے چھوڑ گئی تھی تب اسکے پاس جینے کے لیے بہت وجوہات تھی۔۔۔ اب نہیں رہی۔۔۔ اب تو اللہ کی طرف سے سب واضح ہو گیا ہے سوہا۔۔۔

اس نے اس بچی کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔ وہ بار بار یہی دہرا رہی ہے۔۔۔"

زارا آنسو پونچھ کر بیٹھ گئی تھی بیڈ پر۔۔۔

"وہ جو بچہ تھا عبید۔۔؟ اسکے آنے سے عروشمہ بھول تو گئی تھی۔۔۔"

"وہ بھی چلا گیا ہے۔۔۔۔ اس بات کو بھی ایک ماہ ہو چکا ہے سوہا۔۔۔"

سوہا خاموش ہو کر روم میں چکر لگانا شروع ہو گئی تھی

"سوہا۔۔۔ تمہیں ترس نہیں آ رہا۔۔؟؟ کیوں کر رہی ہو اپنی ہی بہن جیسی دوست کے ساتھ یہ سب۔۔؟؟ بتا کیوں نہیں دیتی کہ۔۔۔۔"

زارا کی بات ختم ہونے تک سانس ساکن کیئے سوہا نے مڑ کر اسے دیکھا تھا شاکڈ نظروں سے۔۔

"کہ۔۔۔؟؟"

"کہ پارسا اسکی بیٹی ہے سوہا۔۔۔"

"مذاق تھا یہ۔۔۔؟؟ نہیں ہے وہ اسکی بیٹی۔۔ میری بیٹی ہے۔۔۔"

"اور اسکا خون ہے وہ۔۔۔"

وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے

"وہ خون جسے وہ ناجائز کہہ کر پھینک چکی تھی اس گرتی بارش میں۔۔۔؟؟

کمال ہے پہلے ماں باپ گناہ کریں پھر بچوں کو جانور سمجھ کر پھینک دیں اور جب اللہ کی طرف سے سزا ملے تو پچھتاوا جان کر وہی اولاد ڈھونڈنے لگ جائیں۔۔؟؟"

اتنی نفرت بھری تلخ باتوں نے زارا کو خاموش کر دیا تھا

"سوہا بہت بڑی بڑی باتیں کر دی ہے تم نے وہ خود اس عمر میں نہیں تھی کہ کچھ سوچ کر گناہ کرتی۔۔۔ تم جانتی ہو۔۔۔اس معاشرے نے اسکی چچی کے الزام سن کر انکا جینا حرام کر دیا تھا بن نکاح کے اولاد کا پتہ چلتا تو مار دیتے اس سمیت اسکے پورے خاندان کو۔۔۔"

زارا چلاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

"میں کبھی پارسا نہیں دوں گی کسی کو بھی وہ میری بیٹی ہے۔۔۔ میری اولاد ہے۔۔۔

خون کا رشتہ نہ سہی دل کا ہے احساس کا ہے۔۔۔ جذبات کا ہے پیار کا ہے۔۔۔

وہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔۔میری پارسا۔۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ رضیہ آنٹی آپ نے میرا نام نہیں لیا وہاں۔۔۔
آپ کو سائرہ باجی سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہو گی۔۔۔وہ اتنی اچھی ہیں۔۔۔میری طرح نہیں ہیں۔۔۔"

"بس عروشمہ بیٹا۔۔۔بس بار بار اپنے کردار کو کسی دوسرے کے سامنے رکھنا چھوڑ دو۔۔۔
تم نے کوئی گناہ کیا بھی ہے تو وہ تمہارے رب کا اور تمہارا معاملہ ہے بار بار بے لباس ہونا چھوڑ دو۔۔۔
اس معاشرے میں جتنا جھکو گی لوگ اتنا ہی نیچے گرائیں گے۔۔۔
یہاں خود کی غلطیاں بتانا شروع کرو گی تو لوگ وہ بھی گنوانا شروع کر دیں گے جو تم نے کبھی کیا نہیں۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

یہ دستور ہے یہاں رہنا ہے تو لوگوں کی چال اپنانی ہو گی۔۔۔"

انہوں نے شفقت کا ہاتھ سر پر رکھا تھا عروشمہ کے۔۔۔

"اور کب ہو رہا ہے نکاح پھر۔۔؟؟؟"

"اسی ہفتے ہو رہا ہے۔۔۔ہارون پھر اپنے ساتھ لے جائے گا سائرہ کو باہر۔۔۔"

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ آنٹی ایک بات کہنی تھی۔۔ہارون بھائی کبھی باجی کا ہاتھ تو نہیں چھوڑیں گے۔۔؟؟؟کسی کے کہنے پر انکا یقین تو نہیں ڈگمگا جائے گا۔۔؟؟

"وہ تم سے مل چکا ہے چھوٹی بہن مانتا ہے تمہیں۔۔۔بیٹا ٹرسٹی سٹاف میں رہ چکا ہے سب جانتا ہے وہ۔۔۔ کبھی تمہارا یقین نہیں توڑے گا بے فکر رہو۔۔۔"

"اب بے فکر ہوں۔۔۔"

عروشمہ اٹھ کر انکے گلے لگی تھی۔۔۔

"تم نکاح میں شرکت کرو گی تو ہم سب کو اچھا لگے گا۔۔۔۔"

"نہیں آنٹی۔۔۔ محشر میں ملاقات کروں گی اپنے گھر والوں سے۔۔۔اس زندگی میں بہت اذیت دہ دی سب کو۔۔۔اب ہمت نہیں انہیں منہ دیکھانے کی۔۔۔"

وہ آنسو صاف کر کے پیچھے ہوئی تھی

"آپ روتی بھی ہیں مس عروشمہ۔۔۔"

عبید کی معصومانہ آواز نے اسے حیران وپریشان کر دیا تھا

"عبید۔۔۔؟؟؟"

"میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔۔"

وہ ٹانگوں کے ساتھ لگے بتا رہا تھا جب روم میں عبید کے ماموعماد بھی داخل ہوئے تھے

"عبید بہت ضد کر رہا تھا آپ سے ملنے کی۔۔۔"

۔

"عروشمہ نے ایک نظر عبید کے ماموں کو دیکھا تھا اور پھر جھک کر عبید کو اپنے سے سینے سے لگالیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ کو پتہ ہے آج سائرہ باجی کی شادی ہوگئی ہے۔۔۔ عروج کی بات پکی کر دی ہے حماد بھائی نے۔۔۔

آپ کو پتہ ہے آج میں اپنی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ کرنے جا رہی ہوں۔۔۔

ابو۔۔۔ امی۔۔۔ میں نے بہت کوشش کی یقین جانے مر کر بھی نہیں مر سکی میں۔۔۔ اگر میری لمبی زندگی میں لیے سزا ہے تو یہی سہی۔۔۔ اپنے لیے جی کر دیکھ لیا۔۔۔

اب کسی اور کے لے جینا چاہتی ہوں۔۔۔

میں آخری بار آئی ہوں اسکے بعد اس دن ملیں گے۔۔۔ جو سزاؤں جزاؤں کا دن ہو گا۔۔۔

مجھے زمینی خداؤں نے جتنی سزا دہ دی ہے اس زندگی میں مجھے نہیں لگتا میرا رب مجھے اور سزا دے گا۔۔۔ میں نے نا سمجھی میں نادانی میں جو گناہ کیا اس نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا۔۔۔

یاد نہیں پڑتا اس ایک گناہ کے سوا کچھ اور کیا بھی ہو گا۔۔۔"

وہ اٹھ گئی تھی۔۔۔

"امی۔۔۔ وہ دن۔۔۔ جس دن یہ گناہ سرزرد ہوا۔۔۔ اس دن کو ہمیشہ اپنے خواب میں دیکھتی ہوں۔۔۔

خود کو روکتی ہوں میں اس گلی کے آخر تک عروشمہ عروشمہ کی آوازیں دیتی ہوں۔۔۔ پر نہیں رکتی میں۔۔۔

امی کبھی کبھی بہت دل کرتا ہے کہ موت آجائے اور میں آپ دونوں سے مل لوں۔۔۔

یقین جانے زندگی بہت اذیت ناک ہے امی۔۔۔

وہ گھر۔۔۔بہت محفوظ تھا ہم بیٹیوں کے لیے۔۔۔اور آزادی کی یہ زندگی بہت گندی۔۔۔"

"آپ۔۔۔۔آپ دونوں بہت اچھے تھے۔۔۔میرے پرفیکٹ ماں باپ۔۔۔زندگی کتنی خوبصورت ہوتی اگر وہ بدنما غلطی نہ ہوتی مجھ سے۔۔۔

دیکھیں نہ سب کچھ ہے وہ گناہ بھی گناہ کرنے والی بھی۔۔مگر آپ سب نہیں رہے۔۔۔"

۔

پھولوں کی پتیاں ان دونوں کی قبر پر ڈالے وہ فاتحہ پڑھ کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔

۔

"مس عروشمہ۔۔۔۔۔۔۔جلدی چلیں سب انتظار کر رہے۔۔۔۔"

عروشمہ جیسے ہی قبرستان سے باہر آئی تھی عبید ہاتھ پکڑ کر گاڑی تک لے گیا تھا جہاں عماد گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔۔۔

"مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔اب چلنا چاہیے۔۔۔"

ہاں میں سر ہلائے وہ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

۔

۔

"کوئی تھک چکا ہے سفر سے۔۔۔

کوئی ہار چکا ہے خود سے۔۔۔"

۔

"دو سال بعد۔۔۔"

۔

۔

"عاصم بیٹا۔۔۔میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو اپنالو۔۔۔"

"نگہت تم ہی سمجھاؤ نہ عاصم تمہارے ماموں کی حالت پر ترس کھاؤ۔۔۔"

عاصم افتخار صاحب کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھ گیا تھا۔۔۔

"ماموں۔۔۔ہم یہاں آپ کی طبیعت کا پتہ کرنے آئے ہیں۔۔۔ ممانی افسوس ہو رہا ہے جتنا وقت دوسروں کی بیٹیوں کی زندگیاں تباہ کرنے میں لگا دیا آپ نے ان دنوں میں اپنی بیٹیوں کی شادی کر کے یہ بوجھ بھی ہلکا کر لیتی۔۔۔"

"عاصم۔۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"افتخار بھائی۔۔۔ ایک احسان کر دیجیے۔۔۔ آپ یہ بتا دیجیے حماد کہاں رہتا ہے۔۔۔؟؟ عروشمہ کہاں ہے۔۔؟؟ ہم ایک بار اس سے ملنا چاہتے ہیں معافی مانگنا چاہتے ہیں۔۔۔"

"کتنی شرم کی بات ہے نگہت ایک بھائی کی بیٹی کی فکر نہیں ہے اور دوسرے بھائی کی اولاد کے لیے مری جا رہی ہو۔۔۔"

"ممانی کی آواز سن کر وہ سب بھی اٹھ گئے تھے۔۔۔"

"بھابھی شرم تو آپ کو آنی چاہیے۔۔۔ کیا رہ گیا ہے اب جو آپ کی اکڑ ختم نہیں ہو رہی۔۔؟؟ آپ ہاشم بھائی کا گھر تو ختم کر چکی ہیں اپنے آپ پر تو رحم کر لیں۔۔۔ چلو عاصم۔۔۔۔"

عاصم کا ہاتھ ماموں نے پکڑ لیا تھا۔۔۔

"عروشمہ اسلام آباد جا چکی ہے۔۔۔ اس کا ایڈریس یہ ہے۔۔۔"

افتخار صاحب نے سائیڈ ٹیبل کے دراز کو کھول کر ایک کاغذ کو نکال کر عاصم کو دہ دیا تھا۔۔۔

"میری طرف سے بھی معافی مانگ لینا۔۔۔ میری بیوی میری اولاد نے سب کچھ برباد کر دیا۔۔۔ اب سمجھ آتی ہے کیوں کہا جاتا تھا کہ ایک عورت چاہے تو گھر کو جنت بنا دیتی ہے اور اگر چاہے تو دوزخ۔۔۔ میری بیوی نے گھر دوزخ بنا دیا اور میری اولاد کو بد کردار۔۔۔"

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

ـ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"عاصم بھائی۔۔۔اس بار کچھ بھی غلط بات نہ کیجئے گا۔۔۔دو سال بعد عروشمہ بھابھی کا پتہ چلا ہے۔۔۔" بیک سیٹ پر بیٹھی نوشین نے ایکسائیٹڈ ہو کر کہا تھا

"بھابھی۔۔؟؟نوشین بیٹی بھائی ڈائیورس دے چکا ہے۔۔۔اب صرف کزن ہے وہ تمہاری۔۔۔" نگہت بیگم نے آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔۔

ٹھیک وہی سب تھا ویسے ہی وہ سب فیملی ممبرز گاڑی میں جا رہے تھے اسی جگہ جس کا ایڈریس دیا تھا۔۔۔

"امی۔۔۔میں اپنی غلطیوں سے سیکھ چکا ہوں میں عروشمہ سے معافی مانگوں گا۔۔میں اسے منانے کی کوشش کروں گا۔۔آپ دیکھئے گا وہ مان جائے گی۔۔۔"

ـ

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

سب خوش تھے عاصم کی باتوں سے سوائے نگہت بیگم کے۔۔۔

۔

۔

"عروشمہ میڈم وہ ہیں آپ آئیں۔۔۔"

ملازم انہیں جیسے ہی اندر لیکر گیا تھا نگہت بیگم نوشین اور اپنے ہسبنڈ کو ہاتھ پکڑ کر روک چکی تھی

"عاصم بیٹا۔۔۔اب تمہارا رستہ ہے تمہیں چل کر جانا ہے۔۔۔"

عاصم جیسے جیسے لان میں جارہا تھا ملازم کے پیچھے پیچھے عروشمہ اسے واضح دیکھائی دینے لگ گئی تھی۔۔۔

ہاتھ میں نیوز پکڑے آنکھوں میں گلاسز لگائے وہ مگن تھی۔۔۔چہرہ پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔۔۔

پر عاصم پر نظر پڑتے ہیں اسکی وہ مسکان چلی گئی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ہائے۔۔۔"

ہاتھوں کا پسینہ صاف کرتے ہوئے وہ آگے بڑھا تھا۔۔۔

"السلام و علیکم۔۔۔عاصم۔۔۔؟؟ آپ یہاں۔۔۔؟؟"

"ماموسے پتہ ملا تمہارا۔۔۔کیسی ہو۔۔؟؟"

"میڈم صاحب کے لیے کچھ لاؤں۔۔۔؟""

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"جی۔۔۔جوس لے آئیں۔۔۔پلیز بیٹھیں۔۔۔"

سامنے کرسی کی طرف اشارہ کیا تھا عروشمہ نے۔۔۔

آج عاصم حیران تھا عروشمہ کا کانفیڈنیس دیکھ کر آج وہ گھبرا رہا تھا اور وہ لڑکی پر سکون کھڑی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔میں تم سے معافی۔۔۔معافی مانگنے آیا ہوں۔۔۔میں نے جو فیصلہ کیا۔۔۔

طلا۔۔۔طلاق دی۔۔۔وہ غصے میں۔۔۔ہم مولوی صاحب سے رابطہ۔۔۔"

"عروشمہ۔۔۔پورے گھر میں ڈھونڈ چکا ہوں۔۔۔یہاں بیٹھی ہو۔۔۔آفس سے کال آگئی مجھے جانا ہو گا۔۔۔"

اندر سے جیسے ہی آواز آئی تھی کچھ قدموں میں وہ شخص عروشمہ کے سامنے تھا۔۔۔اسکے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد اسکی نظریں عاصم پر گئی تھیں۔۔۔

"یہ۔۔۔یہ کون ہیں۔۔؟؟"

"یہ۔۔۔میرے کزن ہیں پھوپھو کے بیٹے۔۔۔عاصم۔۔۔اور عاصم یہ میرے ہسبنڈ عماد بختاور۔۔۔"

"اوو ہیلو مسٹر عاصم۔۔۔کیسے ہیں آپ۔۔؟؟ایم سو سوری مجھے دیر نہ ہو رہی ہوتی تو ضرور بیٹھتا۔۔۔

اچھا جان میں جلدی آجاؤں گا۔۔۔"

ایک بار پھر سے عماد عروشمہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"عروشمہ۔۔۔۔"

"ایک منٹ عاصم۔۔۔ مولوی صاحب سے بات اس وقت ہوتی جب یہ ایک بار کہا ہوتا آپ نے۔۔۔ اسکے بعد بھی ہم پوری طرح الگ ہو گئے تھے۔۔۔ جن کاغذات پر آپ نے سائن کر کے مجھے بھیجے تھے۔۔۔ پلیز بیٹھے۔۔۔"

عاصم اتنا شاکڈ تھا کہ ایک بار کہنے پر ہی بیٹھ گیا تھا

"عاصم۔۔۔۔"

"یہ سب نہ ہوتا اگر تم ایک بار شادی سے پہلے مجھے بتا دیتی عروشمہ۔۔۔ میں ان مردوں میں سے ہوں۔۔۔ جو پہلے جاننے کے بعد بھی تمہیں اپنا لیتا۔۔۔"

"عاصم۔۔۔ مجھے بھی یہی لگتا تھا۔۔۔ کہ سارے مرد آپ جیسے ہوں گے۔۔۔ جن کے لیے ضروری ہوتا ہے بیوی شادی سے پہلے اپنے ماضی کو صاف لفظوں میں بتائے۔۔۔ مگر عماد نے میرا وہ نظریہ بھی بدل دیا۔۔۔ میرا ماضی۔۔۔ کچھ ماہ پہلے پتہ چلا انہیں۔۔۔ یقین جانے میرے ماضی پر انہیں مجھ سے نفرت نہیں ہوئی۔۔۔ پر اس ماضی کو لیکر میری سزاؤں کو دیکھ کر انہیں مجھ سے بے پناہ محبت ضرور ہو گئی۔۔۔"

عاصم نے سر جھکا لیا تھا جب عروشمہ نے سر اٹھا کر دیکھا تھا

"ماضی ہونا کوئی بُری بات نہیں ہے عاصم۔۔۔ مگر جب کوئی ایک غلطی پر معافی مانگ لے تو اسے اپنا لینا چاہیے۔۔۔ دنیا کے سہارے چھوڑ دینے سے کچھ نہیں ہوا۔۔۔

کیونکہ وہ دنیا کا گناہ گار نہیں ہوتا اپنے رب کا ہوتا ہے۔۔۔

مجھے کوئی فخر نہیں تھا ماضی پر۔۔۔ جتنا میں ماضی کو کوستی آئی ہوں شاید ہی کسی نے کوسا ہو۔۔۔

میں نے آپ پر ہمارے رشتے پر بہت امیدیں لگالی تھی عاصم۔۔۔ وہ تین سال نہیں تھے میری زندگی تھی۔۔۔ اتنا کچھ کر دیا تھا کہ کبھی آپ کو میرے ماضی کا پتہ چلے تو آپ مجھے ٹھکرا نہ پاؤ۔۔۔۔

مگر آپ بھی روائتی مردوں میں سے نکلے جن کے لیے بیوی مر بھی جائے اپنا آپ بھی مار لے مگر انکی آنا ویسی ہی رہتی ہے جیسے وہ بیوی کچھ پل کی ساتھی رہی ہو۔۔۔"

ماضی جیسے ہی جوس لیکر آیا تھا عروشمہ بات کرتے کرتے خاموش ہو گئی تھی

"ماما۔۔۔ماما۔۔۔۔۔ دیکھیں میری پینٹنگ۔۔۔ آپ میں بابا اور ہماری آنے والی پری۔۔۔"

عبید اندر سے بھاگتے ہوئے آیا تھا اور وہ پینٹنگ دیکھائی تھی۔۔۔

"یہ کون ہے۔۔۔؟؟"

عاصم نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"عبید۔۔۔ ہمارا بیٹا ہے۔۔۔ بچے اب دادو کو بھی دیکھا دو جلدی سے۔۔۔"

"اتنی عمر اور وہ ہمارا بیٹا کیسے یہی سوچ رہے ہیں۔۔؟؟عبید عماد کا بھانجا ہے۔۔۔ہم نے ہمارے نکاح کے بعد آڈوپٹ کر لیا تھا۔۔۔"

اسکے چہرے پر بہت خوشی چھلک رہی تھی کہ عاصم کو جلن ہونا شروع ہو گئی تھی

"اور پری۔۔۔؟؟"

"ایم تھری منتھ پریگننٹ۔۔۔"

"اووہ۔۔۔تم خوش ہو۔۔۔؟؟ہر خوشی سے سرشار ہو عروشمہ۔۔۔مجھے کس چیز کی سزا مل رہی ہے۔۔۔؟؟"

عاصم کی آنکھیں بھر آئیں تھی جب اس نے عروشمہ کو دیکھا تھا

"اس زندگی سے مجھے بھی کوئی لگاؤ نہیں تھا عاصم۔۔۔میں نے جب سے انسانوں کے آگے جھکنا چھوڑ دیا اور اپنے رب کے آگے سجدہ ریز ہو گئی۔۔۔اللہ نے مجھے نواز دیا۔۔۔

عاصم میں بھی اسی سوال کا جواب ڈھونڈتی ہوں۔۔۔کبھی نماز فجر میں تو کبھی تہجد میں۔۔۔

مجھے ایک ہی اواز سنائی دیتی ہے۔۔۔اللہ بڑا رحمان ہے اللہ بڑا رحیم ہے۔۔۔"

۔

عاصم اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

ـ

ـ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ـ

ـ

"غلطی اور گناہ ہم سب سے ہوتے ہیں۔۔۔کچھ لوگ ہوتے ہیں جو ٹھوکر کھا کر بھی نہیں سدھرتے گناہ پر گناہ کرتے ہیں اسکی لذت میں ہی جیتے ہیں بنا کسی خوف کے ایسے لوگ ہی گمراہ لوگ ہیں۔۔۔ اور کچھ لوگ ہوتے ہیں جو نا سمجھی میں گناہ کر بیٹھتے ہیں۔۔۔اور جب ہوش آتا ہے تو اپنا رب یاد آجاتا ہے انہیں۔۔۔گناہ کرکے پچھتانے اور رونے سے گناہ کم نہیں ہوجاتا اور نہ ہی سزا کم ہوتی ہے۔۔۔ مگر بندہ کے دل سے اتنا بوجھ تو کم ہوجاتا ہے اپنے پروردگار کے آگے رونے سے اپنے گناہ کی معافی مانگنے سے۔۔۔

اللہ کی پاک ذات معاف کرنے والی ہے۔۔۔۔

بس اس سے مانگیں جو دینے والا ہے۔۔۔۔"

ـ

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels

"آج پھر ڈائری۔۔۔؟؟ آج پھر پہلو میں سونے کا موقع نہیں ملے گا اس بیچارے شوہر کو۔۔۔؟؟"

عماد نے اسے جیسے ہی اپنے حصار میں لیا تھا عروشمہ کے آنسو اسے اپنے ہاتھوں میں گرتے محسوس ہوئے تھے

"عروشمہ۔۔۔"

"بہت کم لڑکیاں ہوتی ہیں جنہوں ان غلطیوں کے بعد بھی آپ جیسا لائف پارٹنر ملتا ہے عماد۔۔۔ اپنی قسمت پر رشک بھی آتا ہے۔۔۔

مگر۔۔۔ میں کوستی ہوں اس ایک غلطی کو۔۔۔"

روتے روتے اسے سانس لینے میں جیسے ہی دشواری ہوئی تھی عماد نے بیڈ پر بٹھا کر پانی کا گلاس دیا تھا اسے۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ یہ اللہ کی خاص عنایت ہے تم پر کہ تمہارے اس چہرے کو دیکھ کر میرے دل میں اور عزت بڑھ جاتی ہے تمہارے لیے۔۔۔ تم بھول جاؤ جو گزر گیا۔۔۔"

"جب بھولنے کی کوشش کرتی ہوں جسم کانپ جاتا ہے یہ سوچ کر کہ جو زندگی مجھے ملی ہے جن امتحانات سے میں گزر کر آئی ہوں اس جگہ سے کوئی اور نہ گزرے۔۔۔"

"عروشمہ۔۔۔نیکی بدی دونوں راستے ہمارے سامنے ہوتے ہیں۔۔۔اب یہ ہم پر ہے ہم کونسا چُنتے ہیں۔۔۔"

۔

"میں ایک بات سمجھ گئی ہوں عماد جو اللہ کی بنائی گئی حدود کو توڑتا ہے۔۔۔وہ خود بھی ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔

بس ایک غلطی۔۔۔ایک لڑکی کی نادانی میں چار دن کی محبت میں کی گئی ایک غلطی اسکی ساتھ نسلیں تباہ کر دیتی ہے۔۔۔"

۔

۔

اسکی باتیں ختم نہ ہوئی تھی اپنے مجازی خدا کے پہلو میں بیٹھے وہ ہر روز کی طرح جی بھر کر روئی تھی۔۔۔۔

ختم شد

https://classicurdumaterial.com/
For More Novels Please Visit Our Website
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Urdu Novels